حقیقی پہچان

(کیا آپ اپنی حقیقی پہچان سے واقِف ہیں؟)

سِلسِلہ وار کُتب کی دُوسری کِتاب

مُصَنِّف: بِل - لوَّ - لیِس

(کرائسٹ اِز لائف مِنسٹریز)

مَترجَم: اَرنَسٹ حنَّان رفیق

(اَباؤنڈنگ گریس مِنسٹریز آف پاکستان)

جُملہ حُقُوق بہ حَق مَتَرجَم محفُوظ ہیں

کِتاب کا نام	حقیقی پہچان
مُصَنِّف	بِل۔لوؔ۔لیِس
مَتَرجَم	اَرنَسٹ حنّان رفیق
اشاعت	2023
بار	اَوّل
اُردُو ٹائٹل ڈیزائن	ذِیشان رفیق

(مزید معلومات کے لیے رابطہ)
agministries5@gmail.com

ABOUNDING GRACE MINISTRIES OF PAKISTAN

فہرِست

سبق نمبر 1

آپ اپنے بارے میں جو عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ سچ ہے ؟

سبق نمبر 2

خُدا نے آپ کو ایک نئ پہچان دینے کے لیے کیا کِیا؟

سبق نمبر 3

آپ کی حقیقی پہچان کیا ہے ؟

سبق نمبر 4

خُدا کا آپ کو تبدیل کرنے کا عمل تا کہ آپ اپنی حقیقی پہچان سے زِندگی بسر کریں۔

سبق نمبر 5

خُدا کی تبدیلی کے عمل کے خِلاف رُکاوٹ، "اِمتیازی لکیر" اور آپ کی حقیقی پہچان۔

سبق نمبر 6

جان (ذہن) میں مسیح جیسے مزاج / روّیے کا تجربہ کرنا۔

مُطالعاتی خاکہ

مَیں آپ کا شُکر گُزار ہُوں کہ آپ نے "حقیقی پہچان" کِتاب کا مُطالعہ کرنے کا فیصلہ کِیا ہے۔ اِس سے پیشتر کہ آپ مُطالعہ کا آغاز کریں مَیں اِس کِتاب کا مُطالعاتی خاکہ پیش کرنا چاہتا ہُوں اور مجھے یقین ہے کہ یہ آپ کے لئے مددگار ثابت ہو گا۔ یہ کِتاب چھ اَسباق پر مُشتمل ہے اور ہر رَوز کے سبق میں پانچ تعلیمی نِکات (پہلا دِن، دُوسرا دِن، تیسرا دِن، چوتھا دِن اور پانچواں دِن) کے نام سے شامِل ہیں۔ اگر آپ پُورا ہفتہ باقاعدگی سے ہر روز اِس کِتاب کو پڑھیں گے تو آپ سات دِنوں میں پانچ تعلیمی نِکات (پانچ دِن) ختم کر سکتے ہیں۔ کِتاب کے ہر ایک سبق میں (سوالات، آیات، دھیان و گیان / غور و فِکر اور خُدا سے بات چیت کریں) جیسے حِصّہ جات شامِل ہیں۔

سوالات:

بنیادی طور پر اِس لیے بنائے گئے ہیں تاکہ آپ اُس سچّائی کا جو آپ اِس کِتاب میں پڑھیں گے اپنے ایمان کے ساتھ مُوازنہ کر سکیں۔ اگر آپ کسی غلط / جُھوٹی تعلیم پر ایمان رکھتے ہوں گے تو یہ سوالات اُس جُھوٹی تعلیم کو بے نِقاب کرنے میں اَہم کردار اَدا کریں گے۔

کِتابِ مُقدّس کی آیات پر دھیان و گیان / غور و فکر کرنا:

بعض لوگوں کو نئے دَور کے مفہُوم کی وجہ سے لفظ "دھیان" کو سمجھنے میں مُشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم، یہ ایک بائبلی لفظ ہے جس سے ہمیں تھک ہار کر بھاگنا نہیں چاہیے۔ اَہم نکتہ یہ ہے کہ وہ کیا یا کون ہے جس پر ہم دھیان کر رہے ہیں۔ ہمارے دھیان کا مرکز خُدا اور اُس کی سچّائی ہونی چاہیے۔ میرے مُطابق اِس کتاب کے مُطالعہ کے لیے لفظ دھیان کی تعریف یہ ہو گی۔ "جو آپ پڑھ رہے ہیں اُس سے متعلق سوچنا / غور و فکر کرنا۔"

خُدا سے بات چیت کرنا:

ہر سبق میں "خُدا سے بات چیت" کرنے والا حِصّہ اِس مُطالعہ کا اَہم ترین حِصّہ ہے۔ یہ حِصّہ اِس لیے بنایا گیا ہے تاکہ آپ رُوح اُلقُدس سے مُکاشِفہ حاصِل کریں اور اُس سے کہیں وہ آپ کو سِکھائے کہ جو آپ نے پڑھا ہے اُس کا خُود پر اِطلاق کیسے کرنا ہے۔ یہ معاملہ مزید نازُک صُورتِ حال کی طرف چل نکلتا ہے جب آپ ایسی سچّائیوں سے واقِف ہوتے ہیں جو آپ کے اِیمان کے بالکل مُتضاد ہوتی ہیں۔ "اگر ہم یہ جستجو نہیں رکھتے کہ خُدا کی سچّائی سے واقِف ہوں تو پھر ہم کبھی بھی اُس جُھوٹ پر مبنی عقیدے سے آزاد نہیں ہو سکتے جس پر ہم یقین کر رہے ہیں۔" تاہم، یہ ضُروری ہے کہ جیسے جیسے آپ اِس کتاب کا مُطالعہ کریں آپ کچھ وقت لیں اور خُدا سے بات چیت کریں۔

مُکاشِفہ:

چُوں کہ مَیں اِس پُورے مُطالعہ میں لفظ "مُکاشِفہ" مُتعدد بار اِستعمال کروں گا اِس لیے آپ کو بتانا چاہتا ہُوں کہ جب مَیں لفظ مُکاشِفہ کو اِستعمال کرتا ہُوں تو اِس سے میرا کیا مطلب ہے۔ لفظ مُکاشِفہ کا مطلب ہے کہ "خُدا اپنی سچّائی لیتا ہے اور مافوق اُلفِطرت طور پر وہ سچّائی آپ کی زندگی کے حالات اور آپ کے لئے شخصی بنا دیتا ہے"۔ مُکاشِفہ آپ کو ذہنی سمجھ سے خُدا کی سچّائی کی رُوحانی سمجھ کی طرف لے کر جاتا ہے۔

اَہم سچّائی

براہِ مہربانی آپ اِس سارے مُطالعہ کے دَوران اِس اَہم سچّائی کو یاد رکھیے گا۔

آپ اپنے عقیدے کے دائرہ کار سے باہر زِندگی بسر نہیں کریں گے۔
تاہم، اگر آپ کا عقیدہ کسی جُھوٹ پر مبنی ہے تو آپ اُسی کے مُطابق زِندگی بسر کریں گے!

یہ اِنتہائی اَہم ہے کیوں کہ آپ کا ایمان آپ کی سوچ، روّیے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو مُتاثر کرتا ہے۔ تاہم، خُدا کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ ہے کہ اِس مُطالعہ کے دَوران وہ آپ کے جُھوٹے عقائد کو بے نقاب کرے، آپ کے ذہن کو نیا بنائے اور یوحنا باب 8 آیت 32 کے مُطابق آپ کو آزاد کرے۔ تاہم، میری دُعا ہے کہ آپ اِس سارے مُطالعہ کے دَوران خُدا کی سچّائی کو تلاش کریں تاکہ وہ آپ کو جُھوٹے عقائد سے آزاد کرکے آپ کی زندگی کو تبدیل کر دے۔

اپنی حقیقی پہچان کو سمجھنے سے میری زندگی کیسے تبدیل ہو رہی ہے۔

اپنی حقیقی پہچان کو سمجھنے سے میری زندگی کے تبدیل ہونے کی ایک شخصی وجہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مَیں جو سچّائیاں آپ سے بانٹنے کو ہُوں اِن کے بغیر میری زندگی بالکل تباہ ہو چکی ہوتی۔ میری پَرورِش ایسے گھر میں ہُوئی جہاں میرا باپ مجھ سے نفرت کرتا، قید میں رکھتا اور بدکلامی کرتا تھا۔ جب مَیں عمر اور سمجھ میں بڑھ رہا تھا تو مَیں نے دیکھا کہ میری والدہ بھی میرے والد سے ڈرتی اور خُود کو اُس سے بچاتی تھی۔
پہلے پہل زندگی میں میری یہ دِلی خواہش تھی کہ اگر مجھے میرے والدین پیار کریں تو مَیں اِس کے بدلے کچھ بھی کرنے کو تیار ہُوں۔ مسئلہ یہ تھا کہ مَیں کبھی کچھ ایسا نہ کر سکا جس کے باعث میں اپنے والدین سے پیار، قُبولیت اور عزت کما سکتا۔

میرے والد کے غُصّے اور بدکلامی کی وجہ سے مَیں یہ یقین کرنے لگا کہ مَیں کبھی بھی کچھ بھی کر کے اپنے والدین کا پیار حاصِل نہیں کر سکتا، کیوں کہ مَیں اِس قابل ہی نہیں ہُوں۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مجھ میں اِسی طرح کے عقائد مَضبُوط ہونا شُروع ہو گئے تھے۔ کچھ عقائد ایسے تھے کہ مجھے کوئی قُبول نہیں کرے گا کیوں کہ مَیں اِس لائق نہیں ہُوں۔ مَیں ٹُھکرایا ہُوا کرتا تھا کیوں کہ مَیں سمجھتا تھا کہ مَیں نے اپنے والدین سے پیار کمانے کے لئے زیادہ محنت نہیں کی اِس لئے مَیں پیار کے لائق ہی نہیں ہُوں۔ مَیں اپنے والد کے سبب سے احساسِ کمتری کا شِکار ہو چکا تھا۔ جب مَیں 18 سال کا ہُوا تو اُس وقت یہ عقائد اِنتہائی مَضبُوط ہو چکے تھے۔ وقت گُزرنے کے ساتھ ساتھ یہ عقائد میری زندگی میں مَضبُوط قلعوں کی صُورت اِختیار کر چکے تھے۔ جب مَیں ہائی اسکول میں پڑھ رہا تھا تو اِس دَوران مَیں نجات کے لیے مسیح پر ایمان لایا۔ تاہم، جب مَیں نے نجات پائی تو کسی نے مجھے جو اَہم ترین سچّائی بتانی چاہیے وہ بتائی ہی نہیں تھی۔ وہ سچّائی یہ ہے کہ مَیں نئی پہچان کے نتیجے کے ساتھ مسیح میں نیا مخلوق ہُوں۔

30 سالوں تک مَیں اپنی کوشش پر مبنی، جُھوٹے عقائد میں اور خُود کو نامَقبول، ناپاک اور بیکار سمجھ کر زندگی بسر کرتا رہا تھا۔ یہ 1998 کا واقعہ ہے کہ جب مجھے دو سچّائیوں کے بارے میں بتایا گیا اور اُن سے میری زندگی میں حیرت انگیز تبدیلیاں رُونُما ہوئیں۔

مَیں پہلی سچّائی آپ کو "نیا سرچشمہ، نئی زندگی" کتاب میں بتا چکا ہُوں کہ "مسیحی زندگی یہ نہیں کہ ہمیں خُدا کے لئے زندگی بسر کرنی ہے بلکہ خُدا کے وسیلہ سے زندگی بسر کرنی ہے یا مسیح کو اُس کی زندگی ہم نے اپنے اَندر بسر کرنے دینی ہے اور یہی مسیحی زندگی ہے۔" (گلتیوں 2:20)۔ تاہم، پہلی سچّائی کی طرح دُوسری سچّائی بھی اِنتہائی بااَثر ہے جو کہ مَیں نے تب سیکھی جب خُدا سے نجات حاصِل کرنے پر مجھے ایک نئی پہچان ملی تھی۔

2 کرنتھیوں 17:5 کے مُطابق؛ میری نئی پہچان ہی میری حقیقی پہچان ہے۔

"اِس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہِیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔"
(2 کرنتھیوں 17:5)

جب مَیں نے مسیح میں اپنی پہچان کے بارے میں سیکھنا شُروع کیا تو مَیں نے خُدا سے یہ کہنا شُروع کر دیا کہ اپنی سچّائی سے میری عقل کو نیا کرے اور مجھے جُھوٹے عقیدوں سے آزاد کرے۔ اور جب مَیں نے ایمان کے اَقدام اُٹھائے تو خُدا نے مجھ میں اِتنا گہرا کام کِیا کہ مَیں اُس مقام پر آ گیا جہاں مَیں خُود کو نامَقبول، ناپاک نہیں سمجھتا تھا اور نہ ہی مزید احساسِ کمتری کا شِکار رہا۔ مَیں اب سچ میں یہ ایمان رکھتا ہُوں کہ مَیں مسیح میں قبُول کیا گیا، پاک اور راستباز ہُوں۔ یہ تبدیلی ایک ہی رات میں پیدا نہیں ہُوئی۔ یہ ایک ایسا مافوق اُلفِطرت عمل تھا جسے وقت درکار تھا لیکن آخر کار مَیں نے تبدیلی کا تجربہ کِیا۔ مَیں آپ کو ایمان داری سے بتا رہا ہُوں۔ مَیں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ مَیں کبھی اُن جھوٹے عقیدوں سے اور اُن سے پیدا ہونے والے نتائج یعنی روّیوں سے آزاد ہو سکوُں گا۔ تاہم، مجھ میں خُدا کے کام کے نتیجے میں پولُس نے افسیوں 20:3 میں جو کہا مَیں اُس کے بارے میں دعویٰ کر سکتا ہُوں۔
"اب جو ایسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔"

میری دُعا ہے کہ جب آپ اِس کِتاب کا مُطالعہ کریں تو خُدا آپ کی عقل / ذہن کو نیا کرے اور آپ اپنے بارے میں جو جُھوٹا عقیدہ رکھتے ہیں اُس سے آزادی کا تجربہ کریں۔

آمین!

سبق نمبر 1

آپ اپنے بارے میں جو عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ سچ ہے؟

پہلا دِن

تعارف:

مجھے یقین ہے "نیا سرچشمہ، نئی زندگی" کتاب کے مُطالعہ کے دَوران خُدا نے آپ کو گہری سمجھ عطا کی ہے۔ تاہم، اب آپ جانتے ہیں کہ خُدا آپ کا سَرچشمہ ہے اور اِس سچّائی کا اِطلاق کیسے کرنا ہے۔ مسیحی زندگی بسر کرنے کی سچّائی کو سمجھنے کے بعد، میرا ایمان ہے کہ دُوسری اَہم ترین بنیادی سچّائی جو مسیحیوں کو سمجھنی چاہیے وہ اُن کی "مسیح میں حقیقی پہچان" ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ نے میری شخصی گواہی پڑھی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ اِن سچّائیوں نے کیسے میری زندگی کو بدل کے رکھ دیا۔ مَیں لفظ "پہچان" کی تعریف بیان کرنے سے آغاز کروں گا۔

پہچان کی کیا تعریف ہو سکتی ہے؟

ممکن ہے آپ یہ پُوچھیں: "پہچان" سے میرا کیا مطلب ہے؟

آپ کی پہچان آپ اپنے بارے میں جو محسوس کرتے اور عقیدہ رکھتے ہیں وہی آپ کی پہچان ہے۔

یہ تعریف اِن دو سوالوں کی جانِب متوجہ کرتی ہے۔

- آپ اپنے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں؟
- آپ جو عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ سچ ہے؟

کیا آپ کو یاد ہے مَیں نے متعدد بار "نیا سَرچشمہ، نئی زندگی" کتاب میں یہ کہا تھا؟

آپ جو عقیدہ رکھتے ہیں اُس کے دائرہ کار سے باہر زندگی بسر نہیں کریں گے اور اگر آپ کا عقیدہ کسی جُھوٹ پر مبنی ہے تو آپ اُسی کے مُطابق زندگی بسر کریں گے۔

کیا آپ نے ایک نقاب پہنا ہُوا ہے؟

یہاں پر مَیں نے نقاب کی تصویر اِس لیے اِستعمال کی ہے کیوں کہ مَیں بہت سے مسیحیوں کو اِسی طرح زندگی بسر کرتے ہُوئے دیکھتا ہُوں۔ مَیں یہ اِس لیے جانتا ہُوں کیوں کہ ایک مسیحی زندگی بسر کرتے ہُوئے مَیں نے بھی کئی سالوں تک نقاب پہنے رکھا تھا۔ نقاب سے میرا کیا مطلب ہے؟ جیسا کہ مَیں نے اپنی گواہی میں بھی بتایا کہ مَیں اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد رکھتا تھا۔ مثال: خُود کو بیکار، ناپاک اور ناکام سمجھنا وغیرہ۔ مسئلہ یہ تھا کہ مَیں مسیح میں اپنی حقیقی پہچان سے واقِف نہیں تھا۔ اِس کے علاوہ، مَیں نہیں چاہتا تھا کہ لوگ مجھے ویسا دیکھیں جیسا میں خُود دیکھتا تھا۔ پس مَیں نے "خُود کو نیا" بنا لیا ہے اور خُود کو نیا بنانے کے لیے مَیں نے خُود مُختاری، خُود اعتمادی اور کامیابی کے نقاب پہن لیے تھے۔ اب یہاں مسئلہ یہ تھا کہ یُوں "خُود کو نیا بنانا" خُود کے بارے میں ایک "نیا عقیدہ" بنانے کے سِوا اور کچھ نہ تھا۔ کیوں کہ یہ نقاب اُتنے ہی بڑھتے جاتے تھے جتنا مَیں اپنے بارے میں کسی جُھوٹ پر یقین کرتا جاتا تھا۔ دُوسرے الفاظ میں، مَیں اپنی جُھوٹی پہچان کو مزید جُھوٹے عقائد سے ڈھانپنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آپ کے بارے میں کیا؟ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد رکھتے ہوں اور آپ نے ایک یا ایک سے زائد نقاب پہنے ہوں؟ مجھے یقین ہے کہ یہ اپنی "حقیقی پہچان" سے ناواقف ہونے کا نتیجہ ہے۔

اگر آپ اپنی حقیقی پہچان سے واقِف نہیں ہیں تو نتیجہ کے طور پر آپ اپنی جُھوٹی پہچان کو چھپانے کے لیے نقاب پہنیں گے۔

کُلیدی نُکتہ یہ ہے کہ اگر آپ سچّائی سے واقِف نہیں ہوں گے تو آپ اپنی جُھوٹی پہچان کو مزید جُھوٹے عقیدوں کے ذریعے چھپاتے رہیں گے۔ لہٰذا، اپنی حقیقی پہچان سے واقِف ہُوئے اور اُس سے زندگی بسر کیے بغیر ہم کبھی بھی اپنے جُھوٹے عقائد سے آزاد نہیں ہوں گے۔ تاہم، آئیں پہلے یہ جانتے ہیں کہ ہمارے جُھوٹے عقائد کیسے قائم ہُوئے اور پھر یہ دریافت کریں گے کہ ہم اپنے بارے میں کون سے جُھوٹے عقائد رکھتے ہیں۔

ہمارے اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد کیسے قائم ہوتے ہیں؟

"کیوں کہ جیسے اُس کے دِل کے اَندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔" (امثال 7:23)

اِس دُنیا میں پیدا ہوتے ہی آپ، خُدا، دُوسرے لوگوں اور زندگی بسر کرنے کے بارے میں پیغامات حاصِل کرنا شُروع کر دیتے ہیں۔ مُطالعہ کے لیے ہم اُن پیغامات پر توجہ مرکُوز کریں گے جو آپ نے اپنے بارے میں سُن رکھے ہیں۔ یہ پیغامات عموماً مُثبت اور منفی دو قِسم کے ہوتے ہیں۔

- مثال کے طور پر منفی پیغامات اِس قِسم کے ہوتے ہیں:

"تُم ایک ناکام شخص ہو۔" "تُم کبھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔"

"تم نے یہ کام اِتنا اچھّا نہیں کِیا۔" "مَیں تُم سے پیار نہیں کرتا۔"

- مُثبت پیغامات اِس قِسم کے ہوتے ہیں:

"مجھے تُم پر فخر ہے۔" "ایسا کچھ بھی نہیں جو تم نہیں کر سکتے۔" "تُم یہ کر سکتے ہو۔" "تُم خاص ہو۔"

مشق: اِس سبق کے اِختتامی صفحوں پر بنی ڈائیگرام کو دیکھیں۔ خُدا سے دُعا کریں کہ وہ اُن مثبت یا منفی پیغامات کو بے نقاب کرے جو آپ نے اپنے بارے میں اور اپنے والدین، بہنوں، بھائیوں، رِشتے داروں یا اَساتذہ سے سُن رکھے ہیں۔ اُن پیغامات کو صفحہ کے اُوپری حِصّے میں بنے خانوں میں لکھیں۔

سوال: آپ کو کیسے یقین ہے کہ آپ نے جو مثبت یا منفی پیغامات درج کیے ہیں وہ آپ سے متعلق آپ کے احساسات اور ایمان کو مُتاثر کرتے ہیں؟

____

____

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: امثال 7:23 پڑھیں اور خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ اپنے بارے میں جو عقیدہ رکھتے ہیں وہ کیسے آپ کی زندگی کے تمام حِصّوں کو متاثر کرتا ہے۔

آپ سے متعلق بار بار آنے والے پیغامات آپ کے عقائد کا حِصّہ بنتے ہیں۔

آپ کو جیسے جیسے پیغامات مَوصُول ہوتے ہیں اور مُسلسل ہوتے ہیں تو آپ اُن پیغامات کے اِرد گرد اپنے بارے میں ایک عقیدہ بنانا شُروع کر دیتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ:

آپ اپنے بارے میں جو عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ خُدا کے کلام کی سچّائی سے مُطابقت رکھتا ہے؟

آئیں دو مُختلف عقائد دیکھتے ہیں اور یہ بھی کہ کیا وہ خُدا کے کلام کے مُطابق ہیں۔

عقیدہ: "مَیں ایک ناکام شخص ہُوں۔"

کلام کی سچّائی: "آپ مسیح میں فتح سے بڑھ کر غلبہ پائے ہُوئے ہیں۔" (رومیوں 37:8)

عقیدہ: "مَیں جو بھی کرنا چاہُوں مَیں کر سکتا ہُوں۔"

کلام کی سچّائی: " یوحنا 5:15 میں یسوع نے کہا، "تُم مُجھ سے جُدا ہو کر کُچھ نہیں کر سکتے۔"

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ دونوں عقائد خُدا کے کلام کی سچّائی سے مُطابقت نہیں رکھتے ہیں۔ مَیں اِنھیں "جُھوٹے عقائد" کہتا ہُوں۔ تاہم، مَیں جُھوٹے عقائد کی تعریف یُوں بیان کرتا ہُوں:

جُھوٹا عقیدہ
ایسا کوئی بھی عقیدہ جو خُدا کے کلام کی سچّائی سے مُطابقت نہیں رکھتا یا اُس کی سچّائی کے مُتضاد ہے وہ ایک "جُھوٹا عقیدہ" ہے۔

اگلے حِصّے میں ہم آپ کے کچھ جُھوٹے عقائد کا جائزہ لیں گے۔

آپ کے جُھوٹے عقائد کیا ہیں؟

مشق: اِس سے پہلے کہ آپ اِس مُطالعہ میں مزید آگے بڑھیں، درج ذیل فہرست کو دیکھئے اور اُن خُصُوصیات کا اِنتخاب کریں جو آپ محسوس یا یقین کرتے ہیں کہ آپ کے بارے میں دُرُست ہیں۔ (جب آپ اِس فہرست سے گُزرتے ہیں تو یہ ضُروری ہے کہ آپ اپنے ساتھ اِیمان داری سے پیش آئیں)

آپ رُوح اُلقُدس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ اِس فہرست میں مَوجُود خُصُوصیات میں سے کِن پر یقین رکھتے ہیں۔ اِس سبق کے اِختتامی حِصّہ پر دی گئی ڈائیگرام پر جائیں اور دائرے کے اندر اپنے عقائد تحریر کریں۔

مَیں یقین رکھتا یا محسوس کرتا ہُوں کہ مَیں:

نامَقبول ہُوں	خُود میں محفُوظ ہُوں
ناپاک ہُوں	خُود اعتماد ہُوں
رَدّ کیا گیا ہُوں	خُود کے لیے کافی ہُوں
ناکام ہُوں	خُود میں کامیاب ہُوں
فِکر مَند ہُوں	خُود پر منحصر ہُوں
نامُکمل ہُوں	خُود کو پرہیز گار رکھتا ہُوں
کمزور ہُوں	خُود وسائل پیدا کرنے والا ہُوں
شِکست خوردہ ہُوں	خُود میں مُکمل ہُوں
غیر محفُوظ ہُوں	خُود میں بے خوف ہُوں
خوف زَدہ ہُوں	خُود میں مَضبُوط ہُوں

مَیں یہاں پر آپ کو بتانا چاہتا ہُوں کہ مذکورہ بالا فہرست میں مَوجُود تمام عقائد "جُھوٹے عقائد" ہیں۔ مَیں دائیں جانِب مَوجُود فہرست کو منفی جُھوٹے عقائد اور بائیں جانِب مَوجُود فہرست کو مثبت جُھوٹے عقائد کہتا ہُوں۔

مثبت جُھوٹے عقائد بہت دِلکش معلُوم ہوتے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ جُھوٹے عقائد ہیں اور یہ سمجھنے کے لیے کُلیدی لفظ خُود یا خُودی ہے۔ آپ اپنے بارے میں جو بھی یقین رکھتے ہیں اگر وہ خُود یا خُودی سے مُنسلک ہے تو وہ ایک جُھوٹا عقیدہ ہے۔

اگر آپ مذکورہ بالا جُھوٹے عقائد میں سے کسی ایک یا ایک سے زائد عقیدوں کو اپنے بارے میں سچ مان چُکے ہیں تو آپ اپنے بارے میں ابھی تک جُھوٹے عقائد پر یقین رکھتے آئے ہیں۔ آئیں جُھوٹے عقائد پر یقین کرنے کے کچھ منفی اَثرات کا جائزہ لیں لیکن اُس سے پیشتر آپ مندرجہ ذیل مشق کریں۔

مشق: مذکورہ بالا دونوں فہرستوں میں مَوجُود جُھوٹے عقائد کو سمجھنے کے لئے آپ کو ہر ایک عقیدے کے بعد لفظ "مسیحی" کا اِضافہ کرنا ہے۔

مثال: "مسٹر د مسیحی" یا" خُود اعتماد مسیحی"، مجھے اُمیّد ہے کہ جب آپ اپنے کسی عقیدے کے بعد لفظ "مسیحی" کا اِضافہ کرتے ہیں تو یہ ایک جُھوٹا عقیدہ معلُوم ہوتا ہے۔ ہم سبق نمبر 3 میں آپ کے عقائد کا خُدا کے کلام سے مُوازنہ کریں گے۔

آپ کے جُھوٹے عقائد مَضبُوط ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

"تاکہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازی گری اور مَکّاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھونکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔" افسیوں 14:4

جُھوٹے عقائد کی تشکیل کے عِلاوہ ایک اور مسئلہ یہ پیدا ہُوا کہ آپ اُن جُھوٹے عقائد پر ایک طویل عرصہ تک یقین کرتے اور اُنھیں مَضبُوط کرتے آئے ہیں جس کے نتیجے میں اب وہ آپ کے لئے سچّائی بن چُکے ہیں۔

نیچے بنی ڈائیگرام اِسی نکتہ کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

اِتنے مَضبُوط ہوگئے ہیں کہ

جُھوٹے عقائد ← **وہ آپ کے لئے اب سچّائی بن چُکے ہیں۔**

جب آپ مُسلسل اپنے جُھوٹے عقائد کو تھامے رکھتے ہیں تو پھر ایک مقام آتا ہے جب اُس کا نتیجہ ایک سنگین مسئلے کی صُورت میں نکلتا ہے۔

مسئلہ
آپ کے کچھ جُھوٹے عقائد آپ کے لیے اِس حد تک سچ بن جاتے ہیں کہ جب خُدا کے کلام کی سچّائی آپ کے جُھوٹے عقائد کو بے نِقاب کرتی ہے تو آپ اُس وقت بھی جُھوٹے عقیدے پر یقین کرتے ہیں۔

جب آپ اپنی حقیقی پہچان کی خُصُوصیات کے بارے میں سیکھیں گے تب آپ اِسی نکتہ کو سبق نمبر 3 میں واضح طور پر دیکھ پائیں گے۔ اَہم نکتہ یہ ہے کہ اگر ہم ایک طویل عرصے تک اپنے جُھوٹے عقائد پر یقین کرتے رہیں گے تو وہ اُتنے ہی مَضبُوط ہوتے جائیں گے۔

دُوسرادِن

جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کے منفی اَثرات:

مَیں نے اِس مُطالعہ میں پہلے بھی کہا تھا کہ آپ اپنے عقیدے کے دائرہ کار سے باہر زندگی بسر نہیں کریں گے اور اگر آپ کسی جُھوٹے عقیدے پر یقین کرتے ہیں تو آپ اُسی کے مُطابق زندگی بسر کریں گے۔ اِس کا مطلب ہے کہ اگر آپ مُسلسل جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کر رہے ہیں تو یہ عقائد خُدا کے ساتھ آپ کے رِشتے اور دُوسروں کے ساتھ آپ کی دُوستی کو منفی طور پر مُتاثر کر رہے ہیں۔ ہمارے جُھوٹے عقائد کے منفی اَثرات کا دُوسرا نام "جسم / جسمانیت" سے زندگی بسر کرنا ہے۔

"کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں جسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُوا ہُوں۔"

(رومیوں 14:7)

لفظ "جسم / جسمانیت" کا بائبلی مفہُوم اِنسان کا خُدا کو سرچشمہ نہ مان کر خُود کو سرچشمہ مانتے ہُوئے زندگی بسر کرنا ہے۔

ہم "نیا سرچشمہ، نئی زندگی" کِتاب میں جسم / جسمانیت کے بارے میں بات کر چکے ہیں لیکن مَیں چاہتا ہُوں کے آپ اِسے دوبارہ دیکھیں کیوں کہ اِس کا اِطلاق ہماری حقیقی پہچان پر ہوتا ہے۔

جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے سے جسمانی روّیے پیدا ہوتے ہیں۔

جسم / جسمانیت
ہمارے مُطالعہ کے تناظر میں گُناہ کا روّیہ جُھوٹے عقیدے پر یقین کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے۔

"اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانند۔ ان کی بابت تمھیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہُوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔" (گلتیوں 5 :19-21)

اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد پر یقین کرتے ہُوئے زندگی بسر کرنے کے نتیجے میں ایسے "جسمانی روّیے یا جسمانی کام" پیدا ہوتے ہیں جن کی فہرست (گلتیوں 5 :19-21) میں دی گئی ہے۔

جسمانی روّیے یا کام دو صُورتوں میں پیدا ہوتے ہیں، "مثبت" جسمانیت اور "منفی" جسمانیت۔ مثبت اور منفی جسمانیت کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

منفی جسمانیت:

منفی جسمانیت کی نشان دہی کرنا بہت آسان ہے کیوں کہ یہ منفی روّیوں یا کاموں کو پیدا کرتی ہے۔ میری اِس بات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے درج ذیل مثالوں کو دیکھیں۔

منفی جسمانیت کی مثالیں:

غُصّہ، احساسِ کمتری، مُعاف نہ کرنا، حسّد کرنا، دُوسروں کو کنٹرول کرنا، خوف اور فِکر کرنا۔

ذیل میں ایک جُھوٹے عقیدے کی مثال دی گئی ہے جس کا نتیجہ منفی جسمانی روّیہ ہے۔

مثال: فرض کریں کہ آپ کے جُھوٹے عقائد میں سے ایک عقیدہ یہ ہے کہ آپ نامکمل یا کم تر ہیں۔ نامکمل لوگ یہ چاہتے ہیں کہ وہ نامکمل یا کم تر محسوس نہ کریں۔ لہٰذا وہ کچھ اِس طرح جسمانی روّیہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ دُوسروں پر تنقید کرتے اور الزامات لگاتے ہیں تا کہ خُود کو اپنے بارے میں اچھّا محسوس کرواسکیں۔ وہ لوگوں کو خُوش کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں تا کہ دُوسرے لوگ اُن کے بارے میں اچھّا سوچیں۔ آخر کار، جب وہ نامکمل یا احساسِ کمتری جیسے احساسات کو شِکست نہیں دے پاتے تو وہ اِن احساسات سے بھاگنے کے لیے مشین کی طرح نوکری، طرح طرح کے شوق، شراب اور فحاش فلموں جیسے جسمانی روّیوں کا سہارا لیتے ہیں۔

مثبت جسمانیت:

مثبت جسمانیت کو پہچاننا زیادہ مُشکل ہوتا ہے کیوں کہ یہ دِکھنے میں بہت اچھّی معلُوم ہوتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مثبت جسمانیت ایسی جسمانیت ہے جس میں آپ خُود پر توجہ مرکُوز کرکے یا خُدا پر اِنحصار کئے بغیر کوئی کام کرتے ہیں۔ مَیں اِن دونوں کی مثالیں پیش کرنا چاہتا ہُوں:

1۔ مثبت جسمانیت کی مثالیں جو خُود پر مرکوز ہیں۔

خُود اعتمادی، خُود مختاری، خُود کفالت، کامیابی، شخصی راستبازی۔

ذیل میں جُھوٹے عقیدے اور مثبت جسمانی روّیے کے نتیجے کی ایک مثال ہے۔

مثال: فرض کریں کہ آپ کے جُھوٹے عقیدوں میں سے ایک یہ عقیدہ ہے کہ آپ خُود اعتماد شخص ہیں۔ خُود اعتمادی کا زور اِس پر ہوتا ہے کہ کچھ بھی کرکے خُود اعتمادی کو بڑھایا جائے۔ کچھ جسمانی روّیے جو خُود اعتمادی سے نکلتے ہیں وہ فخر کرنا اور ایسا محسوس کرنا ہے جیسے آپ کے پاس تمام جوابات ہیں۔
(مجھے سب کچھ پتا ہے) خُود اعتماد لوگ اپنی کامیابیوں پر فخر کرتے ہیں اور جو لوگ اُن کے معیار پر پُورا نہیں اُترتے اُن کا اپنے فائدے کے لئے اِستعمال کرتے ہیں۔

2۔ مثبت جسمانیت کی مثالیں جو خُود پر اِنحصار کرنے سے متعلق ہیں۔

- خُدا پر اِنحصار کیے بغیر اپنی نوکری کرنے کی کوشِش کرنا۔
- خُدا پر اِنحصار کیے بغیر ایک ایمان دار؛ شوہر، بیوی، باپ یا ماں بننے کی کوشِش کرنا۔
- خُدا پر انحصار کیے بغیر بشارتی کام کرنا۔
- خُدا پر انحصار کیے بغیر کسی کو شاگرد بنانا۔
- خُدا سے کچھ کما کر حاصِل کرنے کے لئے چرچ جانا، ہدیے دینا اور خِدمت کرنا۔

> خُدا پر اِنحصار کیے بغیر کچھ کرنے کا نتیجہ مثبت جسمانیت ہے۔
> ممکن ہے دیکھنے میں تو یہ مثبت جسمانیت بہت رُوحانی یا اچھّی معلُوم ہو لیکن یہ خُود مُختار ہو کر کام کرنا ہے اِس لیے یہ ابھی بھی جسمانیت ہی ہے۔

خُدا پر اِنحصار کیے بغیر مثبت جسمانیت کی شخصی مثال:

12 سال پہلے جب مَیں خِدمت میں آیا تو مَیں نے ایک ایسے جسمانی سانچے کو تیّار کیا جو پہلے میرے پاس نہیں تھا۔ مَیں اِسے جسمانی "خِدمت" کہتا ہُوں۔ یہ جسمانیت کی ایک دِلکش صُورت ہے لیکن یہ جسمانیت ہی تھی۔ مثال کے طور پر؛ بعض اَوقات مَیں کلام سُنانے کے لیے کھڑا ہوتا اور مَیں خُود کو مکمل طور پر تیّار محسوس کرتا تھا کیوں کہ میرے پاس نوٹس اور پاور پوائنٹ سلائیڈز ہوتی تھیں۔ مَیں نے اپنی طاقت، صلاحیت پر منحصر نہ ہونے اور خُدا کی زندگی اور قُدرت پر اِنحصار کرنے کے بارے میں سِکھایا۔ میں نے سکھایا تو ٹھیک لیکن میں خُود جسمانی روّیے کے ساتھ خُدا پر اِنحصار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

آئیں کچھ اور جسمانی روّیوں پر غور کرتے ہیں جو ہمارے منفی یا مثبت عقائد سے وابستہ ہیں۔

اگلے صفحوں پر بنی دونوں فہرستوں میں سے دیکھیں اگر آپ کسی جسمانی روّیے کو پہچان سکیں۔

تیسرا دِن

منفی جُھوٹے عقائد سے وابستہ جسمانی روّیوں اور طرزِ عمل کی مثالیں:

ذیل میں منفی جُھوٹے عقائد کی فہرست دی گئی ہے۔ آپ کو وہ مشق یاد ہو گی جو آپ نے اپنے عقائد کے بارے میں مکمل کی اور پھر جُھوٹے عقائد کی نشان دہی کی تھی۔ ذیل میں دیئے گئے جُھوٹے عقائد ممکنہ طور پر وہ جسمانی روّیے ہوسکتے ہیں جو جُھوٹے عقائد سے نکلتے ہیں:

1- **نااہل:**
حد سے زیادہ خُود شناسی، خُود کو اِلزام دینا اور خُود کو اُونچا کرنے کے لیے دُوسروں پر تنقید کرنا۔

2- **نامقبُول:**
حسّد، عداوت اور لوگوں کو خُوش کرنے والا بننا۔

3- **مُسترد:**
غُصّہ، دِفاعی بننا اور دُوسروں کو مُسترد کرنا۔

4- **ناکام:**
غلطی کرنے کا خوف، خُود میں کھوئے رہنا، دُوسروں کی کامیابی پر حسّد کرنا اور اکیلا رہنا۔

5- **احساسِ کمتری:**
دُوسروں پر تنقید اور اُن کی عدالت کرنا، اِنکار کرنا، لوگوں کو خُوش کرنا، نوکری، شراب اور فحاش فلموں کے ذریعے اپنا تحفُظ کرنا۔

6- **خوف:**
خُود کو اکیلا رکھنا، ذاتی دِفاع کرنا، کسی بھی قیمت پر ناکامی سے کِنارہ کرنا۔

7- **غیر محفُوظ:**
ذہنی دباؤ، خُود پر قابُو پا کر رہنا اور اپنی کامیابیوں کو لے کر جنونی ہونا۔

8- **شِکست خوردہ:**
خُود ترسی، مایُوسی پسند اور اُداس۔

سوال: کیا آپ اِن میں سے کسی جسمانی روّیے کا شِکار ہیں؟

مثبت جھوٹے عقائد سے وابستہ جسمانی روّیوں اور طرزِ عمل کی مثالیں:

ذیل میں مثبت جھوٹے عقائد اور کچھ جسمانی روّیوں کی فہرست دی گئی ہے جو ممکنہ طور پر اُن عقائد سے نکلتے ہیں۔

1۔ خُود میں تحفُظ محسوس کرنا:

مادّی چیزوں پر توجہ مرکُوز کرنا، اپنی عقل یا خُوبصُورتی پر فخر کرنا اور دُوسروں پر اِلزام دینا۔

2۔ خُود اعتماد ہونا:

خُود غرض ہونا، فخر کرنا اور خُود کی خِدمت کرنا۔

3۔ خُود کفیل ہونا:

اپنی کارکردگی کی بنیاد پر اپنی پہچان بنانا، قبضہ کرنا اور گھمنڈ کرنا۔

4۔ اپنی نظر میں کامیاب ہونا:

حاکمانہ روّیہ رکھنا، تقاضہ کرنا اور دُوسروں کو فریب دینا۔

5۔ خُود پر منحصر ہونا:

اکیلا رہنا، دُوسروں سے تقاضے کرنا اور خُود غرض ہونا۔

6۔ خُود پر قابُو رکھنا:

کمال پرست ہونا، دُوسروں کی برداشت نہ کرنا اور خُود پر قابُو پائے رکھنے کے لئے کچھ بھی کر گُزرنا۔

7۔ خُود کو قابِل سمجھنا:

بحث کرنا، ضّد کرنا اور خوف زَدہ کرنا۔

8۔ خُود میں مَضبُوط ہونا:

قبضہ کرنا، باغی ہونا اور کمزوری کے لئے بالکل برداشت نہ کرنا۔

سوال : کیا اِن میں سے کسی جسمانی روّیے کا اِطلاق آپ پر ہوتا ہے؟

اَہم نوٹ:

اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد کے مُطابق مُسلسل زندگی بسر کرنا آپ کو آپ کے جسمانی روّیوں / طرزِ عمل کا غُلام بنائے رکھے گا۔

مشق: براہِ مہربانی اِس سبق کے اِختتامی صفحوں پر بنی ڈائیگرام کو دیکھیں۔ جس کا عنوان "جسمانی روّیہ" ہے اور ذیل میں ایسے 5 جسمانی روّیے لکھیں جن سے آپ آزاد ہونا چاہتے ہیں۔

اِس سبق کے اِختتامی حِصّہ پر دی گئیں سطروں میں اپنے پانچ جسمانی روّیے تحریر کریں۔ جب آپ وہاں مَوجُود ڈائیگرام کو دیکھیں گے تو آپ بہتر طور پر سمجھ پائیں گے کہ کیسے آپ کے جُھوٹے عقائد سے جسمانی روّیے پیدا ہوتے ہیں۔

سوال: تحریر کریں کہ کیسے آپ کے جسمانی روّیے آپ کو، آپ کی بیوی / شوہر، آپ کے دوستوں یا آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو منفی طور پر مُتاثر کر رہے ہیں۔

چوتھا دِن

آپ کے جسمانی روّیوں اور طرزِ عمل کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

"اور جسمانی نیّت موت ہے مگر رُوحانی نیّت زندگی اور اِطمینان ہے۔ (رومیوں 6:8)

یہ آیت بتاتی ہے کہ مُسلسل جسم یا جسمانیت پر مبنی زندگی بسر کرنا موت کی طرف لے جاتا ہے! رومیوں 6:8 میں کس قسم کی موت کی طرف اِشارہ کیا گیا ہے؟ یہ رُوحانی موت کی طرف اِشارہ نہیں ہے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ نجات کے لئے مسیح پر ایمان رکھنے کے نتیجے میں ہم مسیح میں ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں اور ہم رُوحانی اعتبار سے کبھی نہیں مر سکتے۔

> **"موت"**
>
> سٹرونگ لیکزیکن نے موت کی تعریف، "گُناہ کے نتیجے میں جان (ذہن) کی بدحالی" کے طور پر کی ہے۔

دُوسرے الفاظ میں، اگر ہم اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد سے پیدا ہُوئے جسمانی روّیوں کے مطابق مسلسل زندگی بسر کرتے رہیں گے تو اِس کا آخری نتیجہ ہماری جان (ذہن) کی بدحالی ہو گا۔

ذیل میں جان (ذہن) کی بدحالی سے متعلق کچھ مثالیں دی گئی ہیں۔

احساسِ گُناہ	ذہنی دباؤ	فِکرمندی	شرمندگی	مُعاف نہ کرنا
غُصّہ	احساسِ جُرم	غُرور	تلخی	خُودغرضی
خُودترَسی	بے چینی	خوف	فِکرمندی	نااہلی
مایُوسی	اِلزام	مُسترد	عدمِ تحفُظ	عدمِ اِطمینان

مشق: مذکورہ بالا فہرست میں سے اُن مثالوں کا اِنتخاب کریں جن کی وجہ سے آپ اپنی جان (ذہن) میں بدحالی کا تجربہ کر رہے ہیں۔

____

____

____

سوال: کیا آپ اپنے جسمانی روّیوں سے آزاد ہونا چاہتے ہیں؟

یاد رکھیں: اگر آپ مُسلسل اپنے بارے میں بنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرتے رہیں گے تو آپ اُس شخص کی مانند ہیں جس کا ذکر 2پطرس 22:2 میں کِیا گیا ہے:

"اُن پر یہ سچی مثل صادِق آتی ہے کہ کتا اپنی قَے کی طرف رُجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سُوّرنی دَلدَل میں لوٹنے کی طرف"

کتے کا اپنی قے کی طرف یا نہلائی ہُوئی سُوّرنی کا دوبارہ دَلدَل کی طرف جانا ایسی تصاویر ہیں جس سے آپ کو پتا چلتا ہے کہ اپنے جُھوٹے عقائد سے پیدا ہونے والے جسمانی روّیوں کے مُطابق زندگی بسر کرنا کیسا ہوتا ہے۔ اگر یہ معاملہ ہے تو ہم کیوں بار بار جسمانیت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں؟ آیئے اِسے دوبارہ سمجھیں۔ ایسا اِس لئے ہوتا ہے کیوں کہ ہم اِس کے عادی ہو چُکے ہیں۔ چاہے سُننے میں یہ کتنا ہی بُرا لگے لیکن ہم نے گھر پر رہ کر اپنی جان (ذہن) کی بد حالی کے ساتھ سمجھوتا کر کے زندگی بسر کرنا سیکھا ہُوا ہے۔

<u>کیا آپ کے جُھوٹے عقیدے سے پیدا ہونے والا روّیہ آپ کو پولس کی طرح محسوس کرواتا ہے، جیسا کہ اُس نے کہا:</u>

"اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیوں کہ جِس کا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جِس سے مُجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں۔" (رومیوں 15:7)

پولس کی اُس کے جسمانی روّیوں کے ساتھ جدّوجُہد اِتنی بڑی تھی کہ وہ رومیوں 24:7 کے دُوسرے نِصف حصّہ میں چِلا اُٹھا کہ:

"اِس موت کے بدن سے مجھے <u>کون چُھڑائے گا</u>۔"

پولس یہاں تکلیف میں ہے! وہ اِتنی تکلیف میں ہے کہ ایسا لگتا ہے جیسے وہ اُس تکلیف سے آزادی کے لئے اِلتجا کر رہا ہے۔ "اِس موت کے بدن" سے مُراد ہے کہ وہ جسمانیت اور اُس سے جُڑی تکلیف کی طرف اِشارہ کر رہا ہے، جس کا پولس تجربہ کر رہا ہے۔ کیا یہ بات دِلچسپ نہیں کہ پولس نے یہ <u>نہیں پُوچھا</u> کہ مَیں اپنی مدد آپ کرنے والا <u>کون سے</u> پروگرام یا مَیں <u>کون سے</u> 10 ایسے اَقدام اُٹھاؤں <u>جن کے باعث آزادی حاصِل کر سکوں</u>۔ اُس نے پُوچھا:

<u>کون</u> مُجھے چُھڑائے گا؟

حتمی نوٹ

جسمانی روّیے کے مُطابق مُسلسل زندگی بسر کرنا آپ کو اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد کی غُلامی میں رکھے گا۔ تاہم، یوحنا32:8 میں خُدا کا وعدہ ہے کہ؛ "اور سچّائی سے واقِف ہوگے اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔" جب آپ اپنی حقیقی پہچان اور سچّائی کو جان کر اُس سے زندگی بسر کریں گے تَو خُدا آپ کو آزاد کرے گا۔

سوالات: کیا آپ اُس جُھوٹ سے آزاد ہونا چاہتے ہیں جسے آپ اپنے بارے میں سچ مانتے ہیں؟ آپ کو کیا لگتا ہے کہ اگر آپ آزاد نہ ہوں تَو اِس کے نتائج کیا ہوں گے؟ آپ کو کیوں یقین ہے کہ آپ اپنے جُھوٹے عقائد سے آزاد ہیں؟

جسمانیت سے متعلق حتمی خیالات:

"کیوں کہ جسم رُوح کے خِلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔" (گلتیوں 17:5)

جسمانیت سے متعلق یہ چند حتمی سچّائیاں جنھیں سمجھنا ضروری ہے۔

- جسمانیت نہیں جائے گی، جب تک جسمانی اعتبار سے ہم زندہ ہیں یہ تب تک رہے گی۔
- جسمانی تبدیل یا پہلے سے بہتر نہیں ہو سکتی (لیکن یہ پہلے سے مزید بگڑ سکتی ہے)
- خاص مسیحی زندگی کا مرکز یہ نہیں ہے کہ خُدا پر اِنحصار کیے بغیر اپنی زندگی کو مَعمُور و محکوم کریں اور جسمانیت کو شِکست دیں۔
- آپ کی مرضی کی قُوت (قُوتِ اِرادی) کافی نہیں کہ وہ آپ کو آپ کے جسمانی روّیوں پر مُسلسل فتح دِلا سکے۔

ہم اپنی ساری زندگی جسمانیت کے ساتھ جِدّو جُہد کریں گے۔ بُری خبر یہ ہے کہ جسمانیت اور خُود مُختاری کی طرف واپس جانا ہم سب کی ایک "طے شُدہ" حالت ہے۔ دُوسرے الفاظ میں، جسمانیت کی طرف واپس جانا آسان ہے کیوں کہ ہم اِس کے عادی ہو چکے ہیں اور کئی سالوں سے یہی کرتے آئے ہیں۔ تاہم، اب جب ہم مسیحی ہیں تو ہمارے پاس اِنتخاب کا اِختیار مَوجُود ہے۔ چُوں کہ ہمارے اَندر خُدا کی ساری مَعمُوری بسی ہُوئی ہے اِس لیے ہم خُدا کی قُدرت پر اِنحصار کرنے کا اِنتخاب کرسکتے ہیں۔ (جو کہ ہمیشہ جسمانیت پر غالب آتی ہے)

جسمانی روّیوں کی طاقت کی وجہ سے ہم صرف خُدا پر ایمان رکھ کر چلنے سے ہی غلبہ حاصِل کرسکتے ہیں۔

یہ کُنجی ہے جسے یاد رکھنا ضروری ہے کہ آپ اپنی طاقت، قُوتِ اِرادی سے اپنے جسمانی روّیوں / خواہشوں پر غلبہ حاصِل نہیں کر سکتے ہیں۔ جسمانیت کو (No) کہنے کے لیے لازمی ہے کہ آپ ایمان سے خُدا کی قُدرت پر اِنحصار کریں۔

سوالات: رومیوں 15:7 کی بنیاد پر کون سی ایسی چیزیں ہیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ نہیں کر پا رہے؟ کیا آپ نے اپنی قُوتِ اِرادی کا اِستعمال کرتے ہُوئے کچھ (کرنے) یا کچھ (نہ کرنے) کی کوشِش کی ہے؟ کیا آپ کو اِس کا کچھ فائدہ ہُوا؟

ہمارے مُطالعہ کے لیے اَہم سچّائی:

جسمانیت ایک طرزِ عمل یا روّیہ ہے۔ یہ آپ کی حقیقی پہچان نہیں ہے۔

پانچواں دِن

جُھوٹے عقائد کے مُطابق زندگی بسر کرنے سے کیسے آپ کی زندگی کے تمام حِصّوں پر منفی اَثر پڑتا ہے؟

مَیں آپ کو کچھ مثالیں دینا چاہتا ہُوں جس سے یہ واضح ہو سکے کہ جُھوٹے عقائد پر مبنی زندگی بسر کرنے سے آپ کے رشتوں، شادی، بچّوں اور کام کرنے کی جگہ پر کس طرح اثر پڑتا ہے۔

رِشتے:

اگر ایک دوست نے آپ کو چھوڑ دِیا ہے تو آپ غُصّے، تلخی یا مُعاف نہ کرنے جیسے منفی روّیوں کا شِکار ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کا ذہن آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی سے نیا نہیں ہُوا تو یہ جسمانی روّیے ساری زندگی آپ کے ذہن کے لئے تکلیف کا باعث بنے رہیں گے۔

اگر آپ اپنے والدین کی (لفظی، جذباتی یا جسمانی) زیادتی سے گُزرے ہیں تو ممکن ہے کہ آپ خُود کو کم تر یا کسی بھی برکت یا خُوشی کے اہل نہ مانتے ہوں۔ اگر آپ سچّائی پر چلنے کے لئے تبدیل نہیں ہوئے، تو ہو سکتا ہے کہ وہ جُھوٹے عقائد آپ کی رہنمائی کریں کہ آپ کسی ایسے شخص سے شادی کر لیں جو بیہودہ گو یا غیر مہذب شخص ہو، تاکہ؛ وہ آپ کو آپ کی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کے ذریعے آزادی کا تجربہ کرنے سے روکیں۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر آپ کے جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیے ظاہر کرے جن کے سبب سے آپ کی زندگی اور دُوسروں کی زندگی بُری طرح سے مُتاثر ہو رہی ہے۔

دُنیا:

شیطان جو اِس دُنیا کا خُدا ہے وہ چاہتا ہے کہ آپ دُنیا کی چیزوں میں اپنی سلامتی، پہچان اور خُوشی تلاش کرنے کی کوشِش پر توجہ مرکُوز کریں۔ اگر آپ اُس کے جال میں پھنس گئے تو ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی سلامتی، پہچان یا خُوشی اپنے بینک اکاؤنٹ، کار یا جہاں آپ رہتے ہیں وہاں تلاش کریں۔ یہ ایک فریب ہے جس میں آپ کو سلامتی، اپنی حقیقی پہچان یا خُوشی کبھی بھی زندگی کے بیرونی حِصّوں میں نہیں ملے گی۔ اِس کے عِلاوہ، ممکن ہے کہ ایسے واقعات پیش آئیں جن میں آپ یہ سب کچھ کھو دیں اور غیر محفوظ، ناخُوش اور اپنی حقیقی پہچان کو کھویا ہُوا محسُوس کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کی زندگی کے اُن حِصّوں کو بے نِقاب کرے جہاں آپ دُنیا کی چیزوں میں سلامتی پہچان اور خُوشی تلاش کرنے کی کوشِش کر رہے ہیں۔

شادی:

اَزدواجی زندگی میں مُختلف اَوقات پر بیوی شوہر کو یا شوہر بیوی کو چھوڑ دینے کا اِرادہ کرتا ہے۔ جب دونوں میں سے کوئی ایک چھوڑتا / مُسترد کرتا ہے تو دُوسرے کی نفرت انگیز جسمانیت سَر اُٹھاتی ہے اور کہتی ہے کہ "مجھے بھی حق ہے اگر وہ مجھے چھوڑ سکتا / سکتی ہے تو مَیں بھی اُسے چھوڑ سکتا / سکتی ہُوں۔ "اِس سے "چھوڑنے / مُسترد" کرنے کا ایک مُسلسل جاری رہنے والا سِلسِلہ شُروع ہو جاتا ہے جو بالآخر آپ کی شادی کو کمزور کر دیتا ہے۔

ایک (بیوی / شوہر) کے طور پر آپ کو بہت زیادہ ثابت قدمی کی ضُرورت ہو سکتی ہے۔ جب آپ کا شریکِ حیات آپ کو پیار یا عِزت نہیں دیتا تو اِس سے آپ کے جُھوٹے عقیدے کو طاقت ملتی ہے اور آپ خُود کو نامکمل محسوس کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ ناراض ہو کر یا جُدا ہو کر ناراضگی کا اِظہار کریں لیکن اگر یہ مُسلسل ہو گا تو اِس سے آپ کی اَزدواجی زندگی میں جاری رہنے والے جھگڑے پیدا ہوں گے۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کی اَزدواجی زندگی کے اُن حِصّوں کو بے نِقاب کرے جہاں آپ کے جُھوٹے عقائد یا جسمانی روّیے جھگڑے پیدا کر رہے ہیں۔

بچّے:

اگر آپ اپنے جُھوٹے عقائد کی بنیاد پر اپنے بچّوں کی پرورش کریں گے تو ان جُھوٹے عقائد سے پیدا ہونے والے جسمانی روّیوں کا آپ کے بچّوں پر گہرا منفی اَثر پڑے گا۔ مثال کے طور پر ممکن ہے کہ آپ کا غُصّہ، اُن کی اپنے متعلق قدر کے احساس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور اِس کے نتیجے میں اُن میں غُصّیلہ روّیہ پیدا ہو گا۔ اگر آپ احساسِ کمتری کے ساتھ جدّوجُہد کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے بچّوں کو خُوش کریں اور اُن کی ہر حاجت رفع کریں تا کہ بچّے آپ کی تعریف کریں اور آپ بہ طور والد / والدہ اچھّا محسوس کر سکیں۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کے جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیے آپ کے بچّوں کو کس طرح منفی طور پر مُتاثر کر رہے ہیں۔

کام کرنے کی جگہ:

اگر آپ اپنے کام کرنے کی جگہ پر اپنی پہچان تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو جب آپ اپنی ملازمت کھو دیں گے تب آپ اپنی پہچان بھی کھو دیں گے۔ اگر آپ مسیح میں اپنی پہچان کی سچّائی سے واقِف نہیں ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی قدر اور اہمیت اپنی ملازمت میں تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ یہ آپ کے لئے کئی اضافی گھنٹے کام کرنے کا باعث بن سکتا ہے جس کے نتیجے میں آپ حد سے زیادہ کام کریں گے۔ اگر آپ شادی شُدہ ہیں اور خاندان کے ساتھ رہتے ہیں تو اِس سے ملازمت اور خاندان دونوں کو بہت بڑا نقصان پہنچ سکتا ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیسے آپ اپنی ملازمت / کام کرنے کی جگہ پر اپنی پہچان، اپنی اہمیت یا تحفُظ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

خُلاصہ:

مجھے اُمیّد ہے کہ اِس سبق نے آپ پر نہ صرف آپ کے جُھوٹے عقائد کو بے نقاب کیا ہے بلکہ اُن جسمانی روّیوں کو بھی بے نقاب کیا ہے جو اِن جُھوٹے عقائد سے پیدا ہوتے ہیں۔ میں جانتا ہُوں کہ اگر آپ مسلسل اِن جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرتے رہیں گے تو یہ حوصلہ شکنی کا باعث بن سکتا ہے۔ میں دُعا کرتا ہُوں کہ جب خُدا وہ جسمانی روّیے جو آپ کی زندگی کے ہر حِصّے کو متاثر کر رہے ہیں آپ پر ظاہر کرے تو اِس کے نتیجے میں آپ میں نہ صرف سچّائی سیکھنے کی بلکہ سچّائی کے ذریعے آزاد ہونے کی بھی خواہش پیدا ہو۔ خُوشخبری یہ ہے کہ خُدا جانتا تھا کہ ہمیں اپنی پُرانی پہچان کی جگہ نئی پہچان کی ضُرورت ہے۔ اگلے سبق میں ہم دیکھیں گے کہ آپ کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے صلیب پر اور آپ کے نجات حاصل کرنے پر کیا رُونما ہُوا۔

جسمانی روّیے

اِن چیزوں کے ذریعے دوسروں کو کنٹرول کرنا

دھمکی دے کر اپنا کام نکلوانا۔

دُوسروں کو فریب دینا(الزام، ہمدردی، کسی کی خاموشی، خوشامد کا استعمال کرکے فریب دینا)

زبردستی کرنا۔(جسمانی خطرہ)

خُدا کی تحقیر کرنا۔(قسمیں کھانا)

بے برکت ہونا۔(لوگوں کی مدد کی توقع رکھنا)

کھانا نہ کھانا(بھوک نہ لگنا / زیادہ بھوک لگنا۔)

رحم دِلی اور ترس کی کمی

سمجھ داری، مہربانی، محبّت، دفاعی بننا۔

خُود ساختہ راستباز ہونا (آپ ہی اپنے آپ کو راستباز ماننا)

بہانے بنانا(خُود کو دُرست ثابت کرنا) اپنی غلطیوں کو چھپانا، صرف اپنا نقطہ نظر پیش کرنا، یہ ماننا کہ میں کبھی غلط نہیں ہو سکتا، کسی اور چیز یا شخص پر الزام لگانا اور اُسے مسئلہ قرار دینا۔ مُشکل یا ناکامی میں ذمہ داری لینے سے اِنکار کرنا۔

اِن میں مُشکل محسوس کرنا

مُعافی مانگنے میں، خُود کو غلط ماننے میں، مدد مانگنے میں، کسی کا شُکر گزار ہونے میں۔(بلکہ یہ کہنا):

"مَیں جانتا ہُوں بہتر کیا ہے۔"

" میرا راستہ دُرست راستہ ہے۔"

اِن چیزوں سے رہنمائی تلاش کرنا

عِلم نجوم، مُستقبل بتانا / بِدّعت۔

خُود کو نظم وضبط کا عادی بنانا

(خُود پر منحصر ہونا) خُود کو خُود کی بنیاد پر لیکن دُوسروں کو اُن کی قابلیت کی بنیاد پر قبُول کرنا۔

کامل بننا۔ ناکام نہ ہونے کی شدید کوشش کرنا۔

غلطی کرنے کا خوف۔

اُصول پرست ہونا

"کسی کِتاب کے مُطابق زندگی بسر کرنا" پابند محسوس کرنا۔(یہ کرنا چاہیے یا یہ تو کسی صُورت میں کرنا ہی ہے۔) خُود سے یا دُوسروں سے سختی سے پیش آنا۔ خُود کے لئے یا دُوسروں کے لئے غیر حقیقی معیار قائم کرنا۔

اِن چیزوں کو لے کر جنُونی ہونا۔

کامیابی، قدر شناسی / حیثیت، مادّی چیزیں حاصِل کرنا، لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں، میں جسمانی طور پر کیسا دِکھتا ہوں، میری جسمانی صحت، ماضی (بالخصوص ماضی کی ناکامی دُکھ دیتی ہے۔) کچھ بنانے، ترتیب دینے اور اُصول وضوابط کے تحت عبادت کرنا۔

لوگوں کو کنٹرول کرنا

حُکمرانہ روّیہ رکھنا۔(حکمران بننا)

تقاضے کرتے رہنا(زبردستی کرنا)

حد سے زیادہ لوگوں پر حکم کرنا۔(قبضہ کرنا)

دُوسروں پر تشّدد کرنا۔ دُوسروں سے ہار ماننے سے اِنکار کرنا۔

محوِذات ہونا

حد سے زیادہ خُود آشنا بننا۔ خُود کے لیے دُکھی محسوس کرنا۔ اُداس ہو جانا۔ خُود کو مارنا۔

مظلوم / مُصیبت زدہ کی طرح دِکھاوا کرنا

اپنی مصیبتوں پر توجہ مرکوز کرنا تاکہ لوگوں کا دھیان اور توجہ حاصل کی جا سکے۔ دُوسروں کی کامیابی اور خُوشی سے حسّد کرنا۔

الگ تھلگ (تنہا رہنا)

دُور دُور رہنا۔ دُوسروں سے فاصلے پر رہنا۔ دُوسروں سے کنارہ کرنا(اکیلا رہنا) چار دیواری میں بند رہنا۔ لوگوں کی پہنچ سے دور رہنا۔ لوگوں کے ساتھ بات نہ کرنا(خاموش رہنا) بات کرنے سے منع کر دینا۔

(درد، دباؤ) سے بھاگنے کے لیے ان چیزوں کا استعمال کرنا

بے حیائی، شراب اور منشیات کا ڈٹ کر استعمال کرنا، باتیں کرنا، مصروف رہنا، اسکول میں، اپنے شوق / کھیل میں، پڑھنے میں، کمپیوٹرز میں، وہم میں، ٹیلی ویژن میں، فلموں میں، فحاش فلموں میں، سونے میں، حد سے زیادہ کھانے میں، مذہب میں، کام میں، جنس پرستی میں۔

متفکر ہونا (فکر اور پریشان ہونا)

خوف زدہ ہونا(خائف) آرام اور اطمینان کی کمی۔ مفلوج بن جانا(سُست) حد سے زیادہ محتاط ہونا (حد سے زیادہ شک کرنا) کچھ مثبت دیکھنے سے اِنکار کر دینا۔ خُود سے ہی کچھ بُرا فرض کر لینا۔

بے حِس ہو جانا

دیکھ بھال نہ کرنا، غیر ہمدرد، بے پرواہ، بے فکر۔

خُوش فہم ہونا

ایسی باتیں کہنا، "کوئی بات نہیں" یا "اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"

خُود اعتماد (خُود پر اعتماد رکھنا)

خُدا یا دُوسروں کے بجائے خُود پر منحصر ہونا۔ گھمنڈی ہونا۔ (متکبر)

خُود رائے ہونا۔ (خُود پسند) شیخی بگھارنا۔ (فخر کرنا)

بہت زیادہ اِترانہ۔ (مغروری) بناوٹی ہونا۔ (دکھاوا کرنا)

تنقید کرنا (تنقیدی روّیہ رکھنا)

خُود میں، دُوسروں میں اور ہر چیز میں نقص تلاش کرنا۔ حد سے زیادہ شکایت کرنا کہ (کبھی کچھ بھی کافی نہیں)

جسمانی روّیے (جاری)

حقیقت کا اِنکار کرنا

پریشانیوں کو نظر انداز کرنا اور یہ اُمید رکھنا کہ وہ چلی جائیں گی۔ کسی بھی غلط یا بُری چیز سے اِنکار کرنا۔ خُود کو اور دُوسروں کو فریب دینا۔ خُود سے اور دُوسروں سے جُھوٹ بولنا۔ بات کو بڑھا چڑھا کے کرنا۔ (معاملات کو بڑھانا) اصل مقصد کو چھپانے کے لئے کھیل کھیلنا۔

دِکھاوا کرنا

اپنی اصل سوچ کو چھپانا۔ ریاکاری کرنا۔ دُوسروں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اُنھیں خوش کرنا۔ فریب دینے کے لیے کچھ نہ معلوم ہونے کے باوجود ایسے عمل کرنا جیسے مجھے سب کچھ معلوم ہے۔ خُود نما ہونا۔ (غیر حقیقی) نامکمل ہونا۔ (کبھی کسی کو اپنے زیادہ قریب نہ آنے دینا)

فضول جھگڑا کرنا

تہمت آمیز ہونا۔ حالت کو غلط رُخ دے کر پیش کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا (چغلی کرنا) غیر متحرک غُصّیلہ رویہ رکھنا۔ ہنسی مزاح کرکے اپنے اصل جذبات کو چھپانا، چیزیں بھولنا، دیر کرنا، ٹال مٹول کرنا وغیرہ۔

خُود کی قدر و قیمت کم کرنا

یہ فرض کر لینا کہ ہمیشہ میں ہی پریشانی کی وجہ ہُوں۔ حد سے زیادہ صفائیاں دینا۔ خُود پر شدید سختی کرنا۔ کامیابی سے بے آرام ہونا۔

یہ چیزیں حاصِل کرتے ہُوئے مُشکل محسوس کرنا

محبّت، تعریف، خُود کو یا دُوسروں کو مُعاف نہ کرنا۔

دُوسروں سے مُقابلہ کرنا

اختیار کو روکنا۔ تعاون نہ کرنا۔ سیکھنے سے اِنکار کرنا۔ (کند ذہن) اختلاف کی وجہ بننا۔ (ضد) کسی کو غُصّہ دلانا۔ (بھڑکانا) بحث و مباحثہ کرنا۔ کسی بات پر اڑے رہنا (ضدی) بعید العقل ہونا۔ (خلافِ عقل)

مایُوس ہونا (منفی)

اعتماد کی کمی اور اُمیّد پروری۔ شکی ہونا۔ (مشکوک) خُدا پر، خُود پر، دوسروں پر کلیسیا اور گورنمنٹ پر بھروسا نہ کرنا۔ کچھ بُرا ہونے کی توقع کرنا۔ خُود سے یا دُوسروں سے کبھی خوش نہ ہونا۔ کبھی مطمئن نہ ہونا۔

بد اندیش ہونا

بے مروت ہونا۔ طنز آمیز (طنز کرنا) دُوسروں کو حقارت کی نظروں سے دیکھنا۔ (متکبر) نفرت انگیز ہونا۔ (خُود غرض ہونا) سنگ دل ہونا۔ (کینہ پَرَور) فوراً غُصّہ کر لینا اور غُصّہ نکالنے کے لیے بُلند آواز سے بے عقلی باتیں کرنا۔ جسمانی طور پر پُر تشدد ہونا۔ زبانی طور پر پُر تشدد ہونا، چیزیں توڑنا۔

دِل میں کینہ رکھنا (خفا ہونا)

وہمی ہونا۔ بار بار رُوٹھنا۔ (اُداسی کی حالت)۔ دل میں کرواہٹ رکھنا۔ معاف نہ کرنا۔ دُوسروں کی غلطیوں کو گنتے رہنا۔ بدلہ لینے کی کوشش کرنا۔ دُوسروں کے ناکام یا دُکھی ہونے کی چاہت رکھنا۔ خُود کو یا دُوسروں کو سزا دینا۔

لوگوں کو خُوش کرنے والا بننا

(اچھّا بننا)

ہر کسی کو خُوش رکھنے کی کوشش کرنا۔ جھگڑے سے اِجتناب کرنا / امن رکھنا۔ وہ کہنا جو لوگ چاہتے ہیں کہ میں کہوں۔ حد سے زیادہ عاجز ہونا۔ "نہ" کہنے میں مُشکل محسوس کرنا۔ خُود کے لیے کھڑے نہ ہونا۔ دُوسروں کو مایُوس کرنے سے خوف زدہ ہونا۔ آسانی سے دُوسروں کی باتوں میں آجانا۔

ایک نگران بننا (بچانے والا)

حد سے زیادہ ذمہ دار بننا۔ دُوسروں کے تعلقات / معاملات میں حد سے زیادہ شامِل ہونا۔ زیادہ بولنا اور کم سُننا۔ دُوسروں کے لئے فیصلہ لینا۔

حد سے زیادہ سنجیدہ ہونا (شدید)

حد سے زیادہ تجزیاتی ہونا۔ زندگی کا لُطف اُٹھانے کے قابِل نہ ہونا۔ زندگی میں خُوشی کی کمی۔

جذباتی اعتبار سے توہین محسوس کرنا

کسی کی نزدیکی سے اجتناب کرنا۔ اپنے احساس اور رائے ظاہر کرنے میں مشکل محسوس کرنا۔ اپنے جذبات کو دبانا۔ رکاوٹ ڈالنا۔ مزاحمت کرنا۔

اپنے احساسات کی بنیاد پر زندگی بسر کرنا

یہ یقین کرنا کہ جو مَیں محسوس کرتا ہُوں وہی سچ ہے۔ تنقید کے معاملے میں اِنتہائی حسّاس ہونا۔ چھوٹی سی بات پر ناراض ہونا۔ (چڑ چڑا پن) عدمِ تحفُظ، شک، غُصّے اور خوف کے قبضے میں رہنا۔ خُود سے ہی خُود کو مُسترد مان لینا۔

غیر مُتحرک ہونا

(پہل کرنے کی ہمت نہ ہونا)

جلدی سے شِکست قبُول کرلینا۔ مواقع حاصِل نہ کرنا۔ کسی دُوسرے کا اِنتظار کرنا کہ وہ مجھے بتائے کہ میں کیسے سوچوں اور کیا کروں۔ لڑکھڑانا / ڈگمگانا۔ (جلدی سے بدل جانا) فیصلہ کرنے کے قابل نہ ہونا۔ کسی بھی قیمت پر ناکامی سے کِنارہ کرنا۔ تاخیر کرنا۔ (ٹال مٹول کرنا) غیر ذمہ دار ہونا۔ بھروسے کے قابِل نہ ہونا۔ سُست ہونا۔

بے چین ہونا

آرام کرنے میں مشکل محسوس کرنا۔ بے آرام ہونا۔ بے صبر ہونا۔ فوراً گھبرا جانا۔

مَیں نے اپنے بارے میں جو پیغامات حاصِل کیے وہ یہ ہیں۔

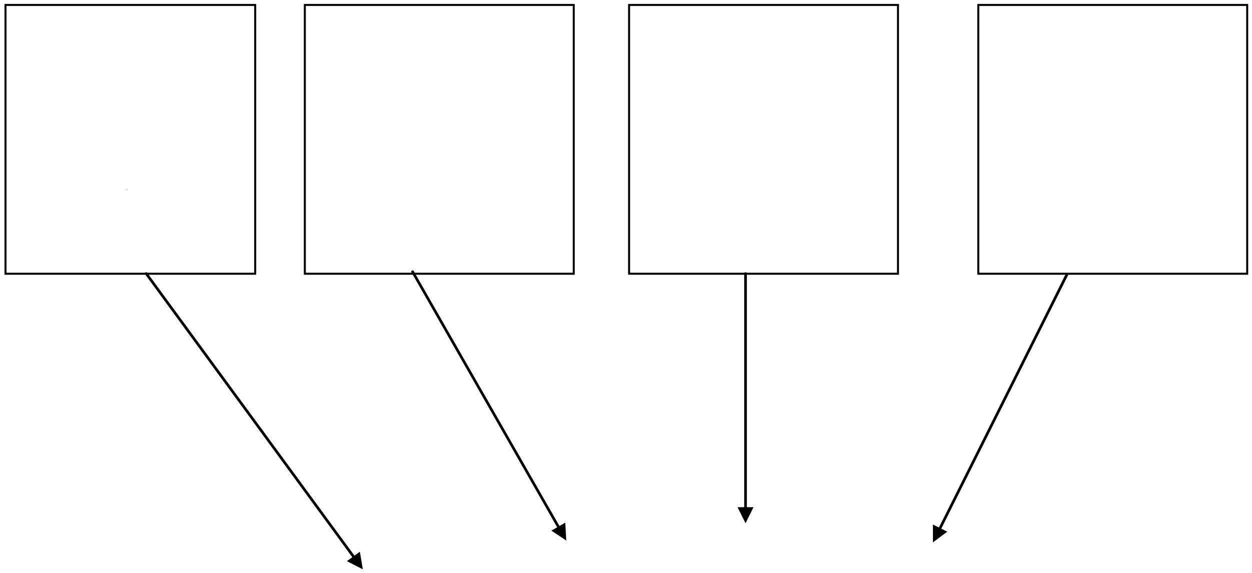

اِن کے سبب سے مَیں اپنے بارے میں کچھ یُوں سوچتا اور محسوس کرتا ہُوں:

جُھوٹے عقائد

مَیں محسوس یا یقین رکھتا ہُوں کہ مَیں ہُوں:

میرے جُھوٹے عقائد کے نتیجے میں یہ جسمانی روّیے پیدا ہُوئے۔

سبق نمبر 2

خُدا نے آپ کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے کیا کِیا؟

پہلا دِن

تعارف:

مجھے اُمیّد ہے کہ آپ نے گُزشتہ سبق میں اپنے، جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیوں کے بارے میں سیکھا ہے جو جُھوٹے عقیدوں سے نکلتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اب آپ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ آپ جُھوٹے عقائد سے نکلنے والے جسمانی روّیوں سے آزاد ہوں۔ اِس سبق میں، ہم دیکھیں گے کہ خُدا نے آپ کی نجات کے وقت آپ کو آزاد کرنے کے لئے کیا کِیا؟ اہم سچّائیوں کی وضاحت دینے کے لیے میں کچھ تصاویر / ڈائیگرموں کا اِستعمال کروں گا۔ اِس سبق کو سیکھنے کے لئے مَیں آپ کو زیادہ سے زیادہ دُعا کرنے کے بارے میں نہیں کہوں گا بلکہ مَیں آپ کی حوصلہ افزائی کروں گا کہ اِس سبق میں مَوجُود سچّائیوں کو ذہنی / فِکری طور پر سیکھنے کی کوشِش کریں۔ خُدا پاک رُوح سے کہیں کہ آپ جو پڑھنے جا رہے ہیں وہ آپ کو اِس کا مُکاشِفہ عطا کرے۔ آیئے خُدا کی طرف سے بنائی ہُوئی انسانی بناوٹ کو سمجھنے سے شُروع کرتے ہیں۔

خُدا کی بنائی ہُوئی "اِنسانی بناوٹ"

1 تھسلنیکیوں 23:5 میں خُدا کی بنائی ہُوئی "اِنسانی بناوٹ" واضح کی گئی ہے:

"خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمھاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عَیب محفُوظ رہیں۔"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ ایک انسان تین حِصّوں پر مُشتمل ہے۔ ہم ایک بدن ، جان اور اِنسانی رُوح کا مرکب ہیں۔ آیئے مزید بدن، جان اور ایک انسانی رُوح سے متعلق سمجھتے ہیں۔

بدن: بدن، مادّی جسم کو پیش کرتا ہے یا اِنسان کا دِیدہ / نظر آنے والا حِصّہ ہے۔ اِس کے ذریعے آپ مادّی دُنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ وہ حِصّہ ہے جس میں آپ کی پانچ حِسّیں پائی جاتی ہیں۔ اِس حِصّے کے اندر آپ کے وجود کے باقی دو حِصّے یعنی جان اور اِنسانی رُوح رہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اِنھیں سمجھنا تھوڑا مُشکل ہے کیوں کہ یہ نادِیدہ / اَن دیکھے ہیں۔ بدن ختم ہو جائے گا لیکن جان اور رُوح اَبدی ہیں۔

جان: جان (ذہن) آپ کی ایک انوکھی شخصیت ہے یا آپ کا نفسیاتی حِصّہ ہے جس کے ذریعے آپ لوگوں سے اور زندگی کے حالات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی جان آپ کے ذہن / ذہنی خیالات (امثال 7:23)، مرضی / اِرادے (1 کرنتھیوں 37:7)، جذبات (لوقا 33:10) کا مرکب ہے۔

اِنسانی رُوح: آپ کے وجُود کا تیسرا حِصّہ آپ کی اِنسانی رُوح ہے۔ آپ کو آپ کی اِنسانی رُوح اور رُوح اُلقدس سے متعلق اُلجھن کا شِکار نہیں ہونا ہے۔ آپ کی اِنسانی رُوح آپ کی اِنسانی بناوٹ کا وہ حِصّہ ہے جو آپ اپنی پیدائش ہی سے رکھتے ہیں۔ تاہم، آپ کو رُوح اُلقدس تب تک حاصِل نہیں ہوتا جب تک آپ نجات کے لئے مسیح پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اِنسانی رُوح کا کیا کام ہے؟

جب خُدا نے پیدائش 26:1 میں کہا کہ اُس نے انسان کو اپنی مانند بنایا ہے تو اِس کا مطلب تھا کہ اِنسان کو سب سے پہلے ایک رُوح کے طور پر بنایا گیا تھا۔ یوحنا 24:4 سے واضح ہو جاتا ہے کہ ہم "رُوح" ہُوتے ہُوئے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

"خُدا رُوح ہے اور ضُرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچّائی سے پرستش کریں۔"

اپنی اِنسانی رُوح کے ذریعے خُدا کی پرستش کرنے کے ساتھ ساتھ (ایوب 8:32) سے سیکھتے ہیں کہ ہم میں رُوح ہے، (زبور 12:51) رُوح کے ذریعے خُدا سے بات چیت کرتے ہیں، افسیوں (17:1)، مکاشفات اور حِکمت حاصِل کرتے ہیں اور سب سے اہم ترین یہ ہے کہ ہم خُدا کے ساتھ گہرا رشتہ رکھتے ہیں۔(رومیوں 16:8)

اِس مُطالعہ کا اہم نکتہ یہ ہے کہ اِنسانی رُوح وہ حِصّہ ہے جو آپ کی پہچان کی جگہ ہے۔

نیچے بنی ڈائیگرام بدن، جان اور انسانی رُوح سے متعلق وضاحت پیش کرتی ہے:

(اِنسان کی بناوٹ 1 تھسلنیکیوں 23:5)

یہ سچ ہے کہ ہم خُود کو اُوپر سے نیچے تک الگ کر اپنے اِن تینوں حِصّوں کو دیکھ نہیں سکتے ہیں۔ تاہم، مجھے یقین ہے کہ اِس ڈائیگرام سے انسان کے تینوں حِصّوں سے متعلق ایک بہتر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہم اگلی ڈائیگرام میں دیکھیں گے کہ یہ سمجھنا کیوں ضُروری ہے کہ جان اور انسانی رُوح قطعی طور پر الگ الگ ہیں۔

یادرکھنے کے لیے ایک اَہم نوٹ۔

بعض اوقات لوگ جان اور انسانی رُوح کے درمیان فرق سمجھنے میں اُلجھن کا شکار ہو جاتے ہیں جیسے کہ اِن دونوں کو باری باری ایک دُوسرے کی جگہ پر استعمال کرنا بھی ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ تاہم، عبرانیوں (12:4) میں خُدا کا کلام بالکل واضح کر دیتا ہے کہ جان اور انسانی رُوح میں فرق ہے:

"کیوں کہ خُدا کا کلام زِندہ اور مُؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔"

اِس بارے میں سوچیں:
خُدا سب سے پہلے آپ کو ایک رُوح کے طور پر دیکھتا ہے، ایسی رُوح جو انسانی تجربات رکھتی ہے بجائے کہ ایسا انسان جو رُوحانی تجربات رکھتا ہے۔

سوالات: کیا آپ نے کبھی اپنے بارے میں سب سے پہلے ایک "رُوح" کے طور پر سوچا ہے؟ اس سے کیا فرق پڑے گا کہ آپ خُود کو اور دُوسروں کو کیسے دیکھتے ہیں؟ کیا آپ خُود کو ایک ایسی رُوح کے طور پر دیکھتے ہیں جو انسانی تجربات رکھتی ہے یا ایسے انسان کے طور پر دیکھتے ہیں جو رُوحانی تجربات رکھتا ہے؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: اِس سچّائی پر غور و فکر کریں کہ آپ کی جان اور انسانی رُوح دونوں قطعی طور پر الگ الگ ہیں جیسا کہ 1 تھسلنیکیوں 23:5 اور عبرانیوں 12:4 میں لکھا ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اِس سچّائی کی گہری سمجھ عطا کرے کہ وہ آپ کو بنیادی طور پر ایک ایسی رُوح کے طور پر دیکھتا ہے جو انسانی بدن میں رہتی ہے۔

دُوسرا دِن

آدم اور حوّا کے بدن، جان اور رُوح کی کیفیت۔

اب چُوں کہ آپ بدن، جان اور انسانی رُوح کے درمیان فرق کو سمجھتے ہیں اِس لیے مَیں آدم اور حوّا کے گُناہ میں گِرنے سے پہلے بدن، جان اور رُوح کی کیفیت پر آپ کی توجہ چاہتا ہُوں۔ کیوں کہ یہ جاننا بہت اَہم ہے کہ گُناہ میں گِرنے کے بعد کیسے اُن کی کیفیت مکمل طور پر بدل گئی۔

بدن۔ لازوال / ابدی تھا۔ (پیدائش 27:1)

جان۔ کامِل تھی۔(پیدائش 26:1)

1. اُن کے اذہان سچّائی پر یقین کرنے والے تھے۔
2. اُن کے جذبات مکمل طور پر خُدا اور ایک دُوسرے کے ساتھ ہم آہنگ تھے۔
3. اُن کی مرضی / اِرادے مُسلسل ہر لمحہ خُدا پر اِنحصار کرتے ہُوئے چلنے والے تھے۔

اِنسانی رُوح۔ (رومیوں 11:6)

1. خُدا کے لیے زِندہ تھی۔
2. گُناہ کے لیے مُردہ تھی۔

نیچے بنی ڈائیگرام آدم اور حوّا کے گُناہ میں گِرنے سے پہلے کی کیفیت کی عکاسی کرتی ہے۔

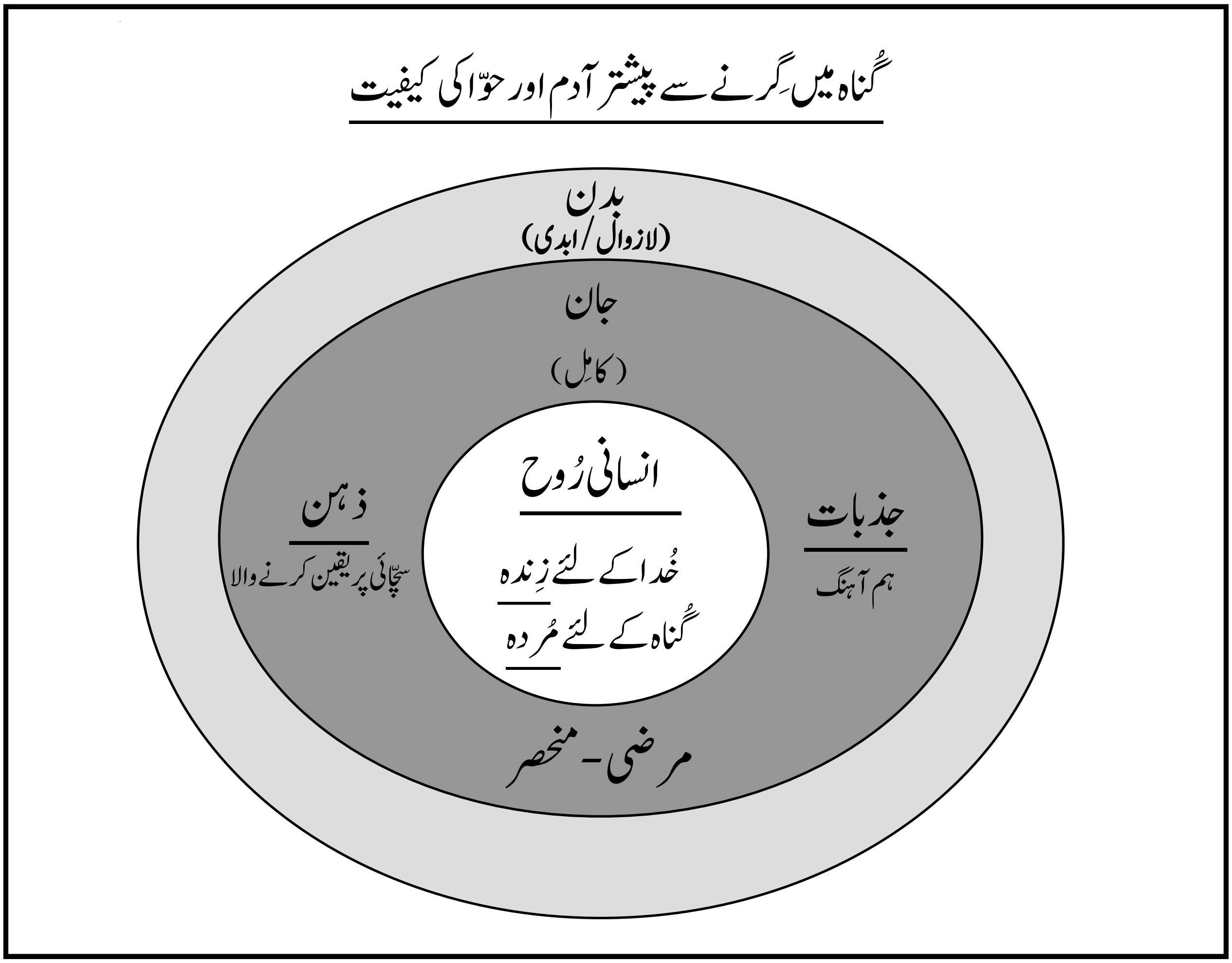

جب آدم اور حوّا نے گُناہ کِیا تو چیزیں بدل گئیں۔

اِبتدا ہی سے خُدا کا یہ منصُوبہ تھا کہ آدم اور حوّا ابدی اور کثرت کی زندگی کا تجربہ کریں۔ تاہم، اِس ابدی اور کثرت کی زندگی کا مُسلسل تجربہ کرتے رہنے کے لئے خُدا نے انسان کو حقِ اِنتخاب یعنی آزاد مرضی کے ساتھ پیدا کیا تھا۔ اُنھیں یا تو مُسلسل ہر لمحہ خُدا کو سَرچشمہ مانتے ہُوئے اُس پر اِنحصار کرکے زندگی بسر کرنی تھی یا گُناہ، نافرمانی کرنے اور خُدا پر اِنحصار کیے بغیر زندگی بسر کرنی تھی۔

ہم پیدائش باب 3 سے جانتے ہیں کہ شیطان نے اُنھیں آزمایا، اُنھوں نے نافرمانی کی اور شجرِ ممنوع (نیک و بد کی پہچان کے درخت) میں سے کھایا۔ اُسی وقت اُن کی کیفیت یکسر بدل گئی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ بائبل ہمیں کیا بتاتی ہے کہ کیا بدل گیا تھا۔

جب آدم اور حوّا نے گُناہ کِیا تو اُن کی کیفیت بدل گئی۔

- **گُناہ کے سبب سے اُن کی انسانی رُوح مر گئی۔ (رُوحانی موت)۔ انسانی رُوح کی کیفیت بدل گئی۔ اب یہ خُدا کے لیے مُردہ اور گُناہ کے لئے زِندہ ہو گئی۔**

"جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لیے کہ سب نے گُناہ کِیا۔" (رومیوں 12:5)

- **وہ خُدا سے جُدا ہو گئے۔**

"بلکہ تمھاری بدکرداری نے تمھارے اور تمھارے خُدا کے درمیان جُدائی کر دی ہے اور تمھارے گُناہوں نے اُسے رُوپوش کِیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔" (یسعیاہ 2:59)

- **وہ خُدا کی زِندگی اور قُدرت سے جُدا ہو گئے۔**

"کیوں کہ اُن کی عقل تارِیک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زندگی سے خارِج ہیں۔" (افسیوں 18:4)

اگلی ڈائیگرام آدم اور حوّا کے گُناہ میں گِرنے سے پہلے کی کیفیت کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

جب آدم اور حوّا نے گُناہ کیا وہ رُوحانی اَعتبار سے مَر گئے اور

خُدا کی زِندگی اور قُدرت سے جُدا ہو گئے۔

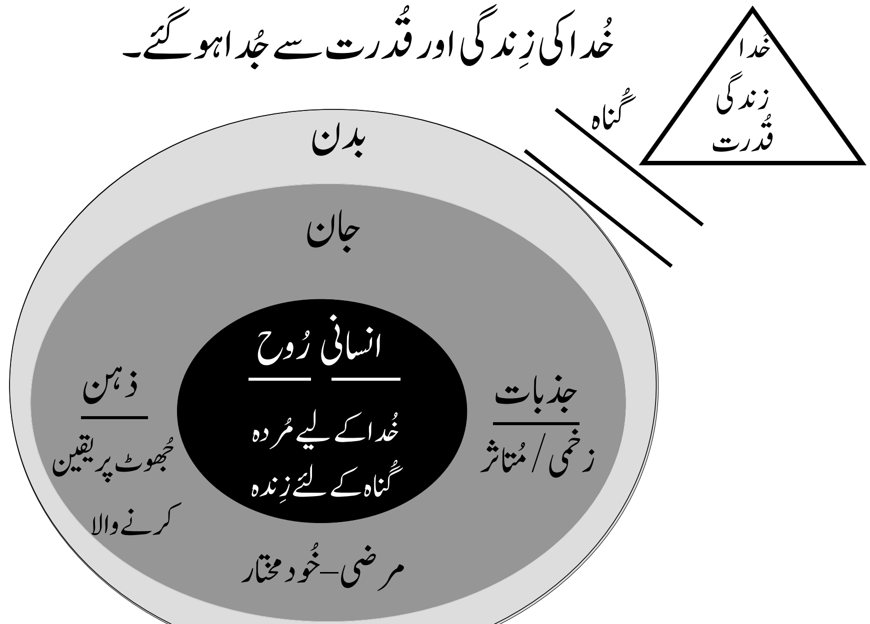

اَہم سچّائی

گُناہ میں گِرنے سے پیشتر آدم اور حوّا کی انسانی رُوح خُدا کے لئے زِندہ تھی اور گُناہ کے لیے مُردہ تھی۔ تاہم، گُناہ میں گِرنے کے بعد اُن دونوں کی اِنسانی رُوح خُدا کے لیے مُردہ اور گُناہ کے لئے زِندہ ہو گئی۔

آدم اور حوّا کے فیصلے سے آپ کس طرح مُتاثر ہُوئے؟

"جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لیے کہ سب نے گُناہ کیا۔" (رومیوں 12:5)

مسئلہ یہ ہے کہ ہم سب آدم کی نسل سے ہیں۔ اِس لیے جب آپ جسمانی طور پر پیدا ہُوئے تو آپ آدم اور حوّا کی نسل سے وراثتی طور پر قباحتوں کے ساتھ پیدا ہُوئے۔ دُوسرے الفاظ میں، اُن کے گُناہ میں گِرنے کے سبب سے آپ کو اُن کی "رُوحانی" کیفیت وراثت میں ملی تھی۔

جسمانی پیدائش پر، آپ نے آدم اور حوّا کی کیفیت وراثت میں حاصِل کی۔

- آپ پیدائش ہی سے خُدا کے لئے رُوحانی اعتبار سے مُردہ تھے۔ (رومیوں 12:5)
- آپ خُدا سے جُدا تھے۔ (یسعیاہ 2:59)
- آپ خُدا کی زِندگی اور قُدرت سے جُدا تھے۔ (افسیوں 18:4)

نیچے بنی ڈائیگرام آپ کی جسمانی پیدائش پر آپ کی رُوحانی کیفیت کی وضاحت پیش کرتی ہے۔
(نوٹ کریں کہ انسانی رُوح خُدا کے لئے مُردہ اور گُناہ کے لیے زِندہ ہے۔)

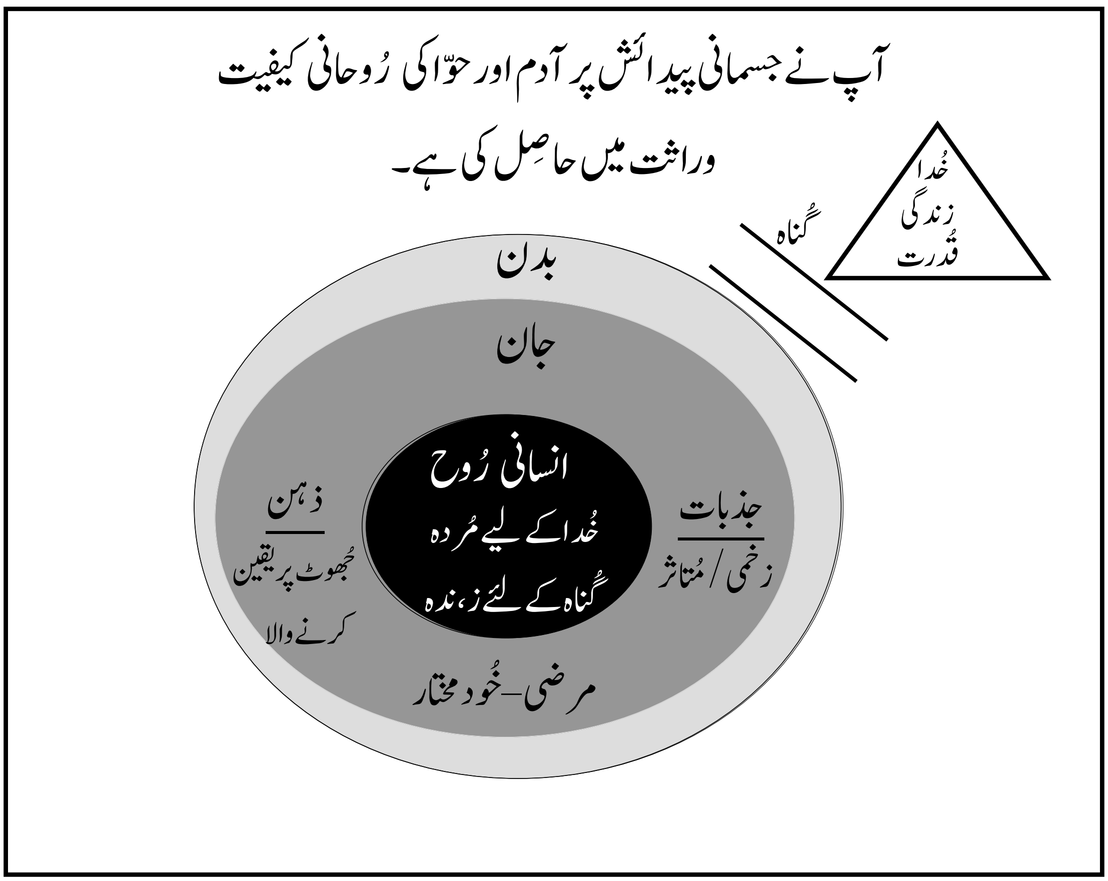

تیسرا دِن

صلیب کے دونوں پہلُوؤں کا اِطلاق۔

مَیں دائرے پر مبنی ڈائیگرام کا صلیب کے دونوں پہلُوؤں پر اِطلاق کرنا چاہتا ہُوں۔ جن کے بارے میں ہم نے پہلی کتاب (نیا سر چشمہ، نئی زندگی) میں بات کی تھی۔ یاد رکھیں کہ صلیب کے دو پہلُو تھے: گُناہ کا پہلُو اور صلیبی زِندگی کا پہلُو۔ یاد دہانی کے طور پر، آیئے نیچے بنی ڈائیگرام میں صلیب کے دونوں پہلُوؤں پر پھر سے غور کرتے ہیں۔

صلیب کے دو پہلُو

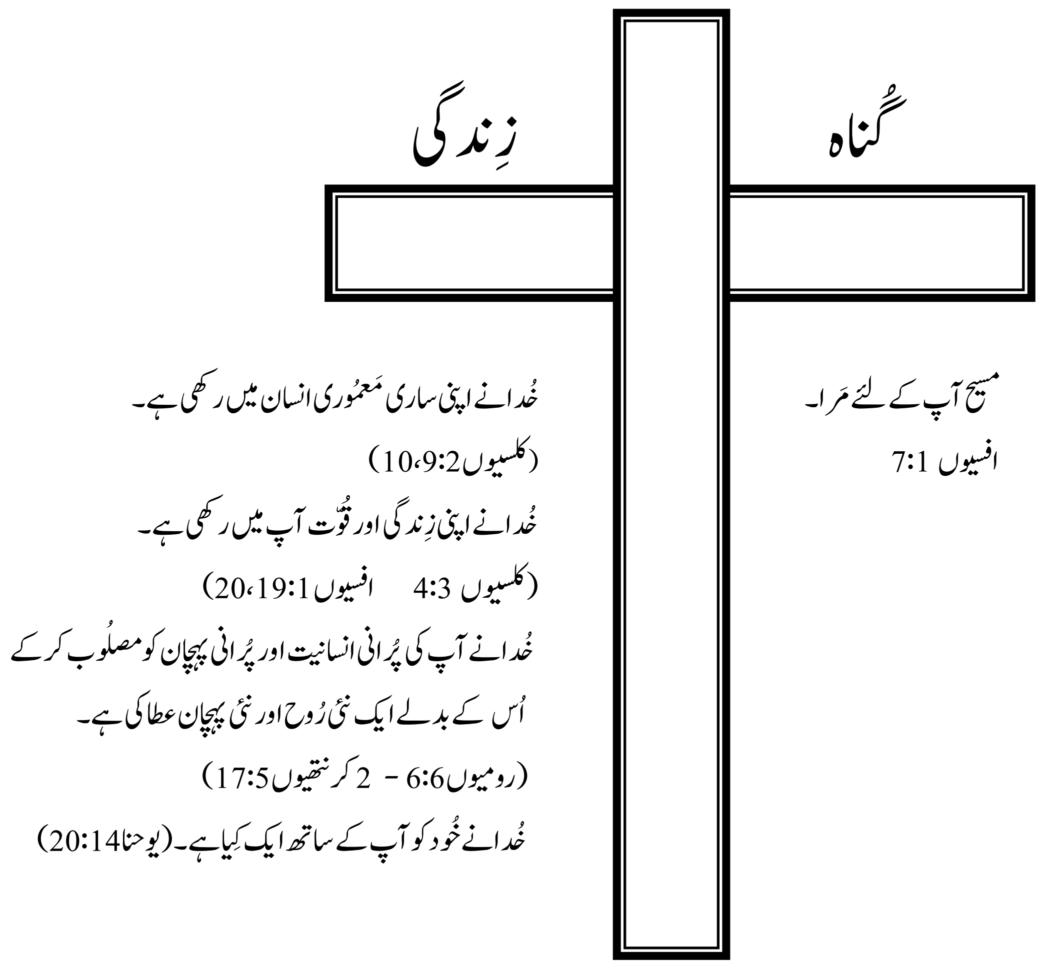

اِس سے پیشتر کہ ہم دائرے پر مبنی ڈائیگرام کو استعمال کرتے ہُوئے صلیب کے دونوں پہلُوؤں کو دیکھیں، آپ غور کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ مَیں نے صلیبی زندگی کے پہلُو میں اِس کا اضافہ کِیا ہے کہ "خُدا نے آپ کی پُرانی انسانیت اور پُرانی پہچان بدل دی اور ایک نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان دی ہے۔" تاہم، آیئے صلیبی گُناہ کے پہلُو سے آغاز کرتے ہیں۔

پہلا حِصّہ - صلیبی گُناہ کا پہلُو۔

یاد رکھیں کہ مسیح نے ہمیں گُناہوں سے چھٹکارا دِلانے کے لئے جو کِیا وہ صلیبی گُناہ کا پہلُو ہے۔

صلیبی گُناہ کا پہلُو

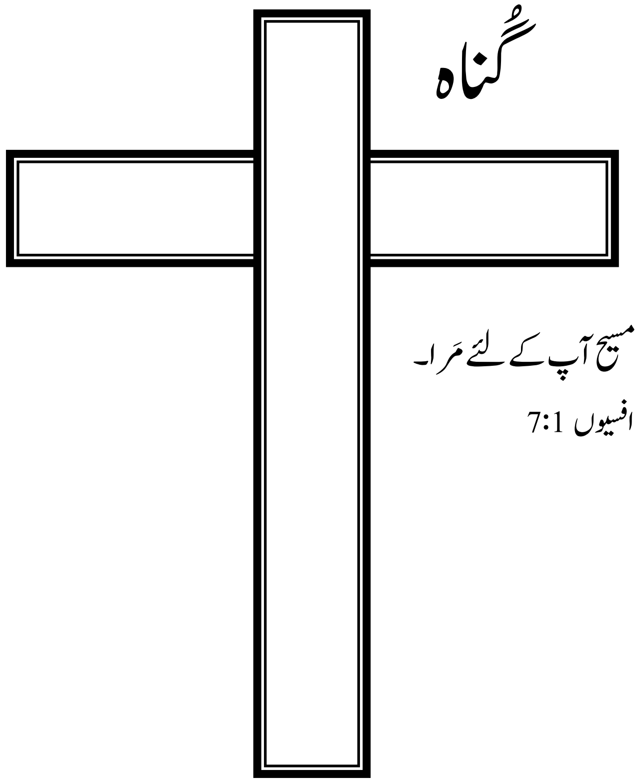

صلیبی گُناہ کے پہلُو کے لئے خُدا کی طرف سے حَل، مسیح کا ہمارے گُناہوں کی مُعافی کے لئے مَرنا ہے۔

"ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے مُوافق حاصِل ہے۔" (افسیوں 7:1)

"لیکن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گُناہ گار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُوا۔" (رومیوں 8:5)

ہم اِیمان دار ہونے کے ناطے جانتے ہیں کہ اگر یسوع گُناہوں کی مُعافی مُہیّا کرنے کے لیے صلیب پر اپنی جان نہ دیتا تو ہم کبھی بھی نجات نہیں پاسکتے تھے اور نہ ہی ہمارا خُدا کے ساتھ میل مِلاپ ممکن تھا۔ ہم نے اُس سے ہمیشہ کے لئے جُدا ہی رہنا تھا اور ہم نے جہنم کے وارث ہونا تھا۔ تاہم، خُدا نے حَل کے طور پر پہلا کام جو کِیا وہ یہ کہ مسیح آپ کے گُناہوں کے لیے مَر گیا۔ دائرے پر مبنی اگلی ڈائیگرام میں ہم دیکھیں گے کہ ہمارے گُناہوں کو مسیح کی صلیبی موت کے وسیلہ سے مِٹا دِیا گیا۔

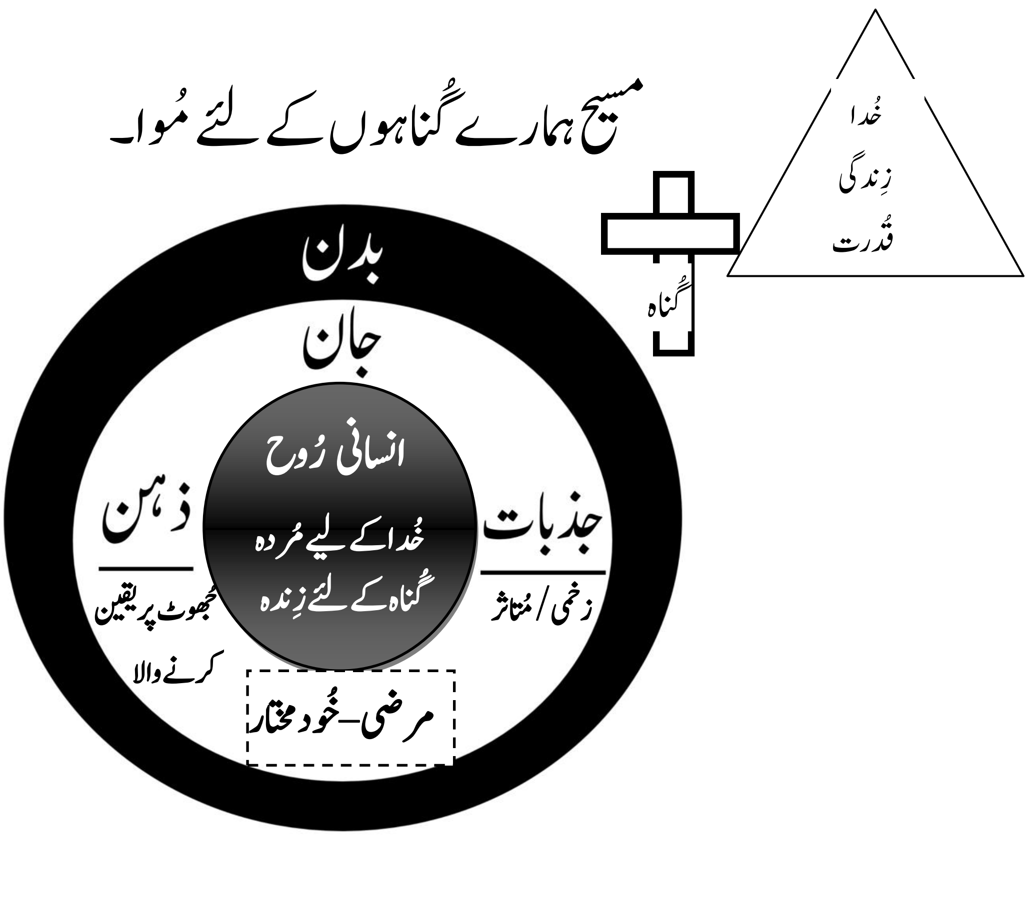

تاہم، گُناہ کے مسئلے کا حَل کر دِیا گیا ہے لیکن نجات کے لیے ابھی بھی بہت کچھ کرنا ضروری تھا۔

آیئے صلیبی زِندگی کی ہر سچّائی پر غور سے نظر کرتے ہیں۔

صلیبی زندگی کا پہلُو۔

گُناہ مِٹانے کے عِلاوہ، خُدا نے ابھی ہماری انسانی رُوح سے متعلق دَر پیش مسئلے کا بھی حَل نکالنا تھا کیوں کہ ہماری انسانی رُوح خُدا کے لئے مُردہ اور گُناہ کے لئے زِندہ تھی۔ ہماری پہچان پُرانی ہی تھی اور ابھی بھی ہم خُدا سے جُدا تھے۔ تاہم، آیئے دیکھتے ہیں کہ خُدا نے اِن تمام مسائل کا حَل کیسے نکالا۔ یاد رکھیں کہ ہم نے سیکھا تھا کہ خُدا نے ہمارے گُناہوں کو مِٹانے کے عِلاوہ جو کام کِیا وہ صلیبی زندگی کا پہلُو کہلاتا ہے۔ اگلی ڈائیگرام صلیبی زندگی کے پہلُو کا خُلاصہ پیش کرتی ہے۔

چوتھادِن

1- خُدا نے اپنی ساری مَعمُوری اِنسان کے اندر رکھ دی ہے۔

چُوں کہ انسان خُدا سے جُدا تھا اور خُدا اُس کی زندگی کا سَرچشمہ نہ رہا تو اِس لیے خُدا دوبارہ خُود ہی انسان کے اندر آ گیا تا کہ اُس کی زندگی کا سَرچشمہ بن سکے۔ نجات حاصِل کرنے کے نتیجہ کے طور پر اب ہم مسیح میں ہیں جس کے نتیجہ میں اُلوہیت کی ساری مَعمُوری ہم میں بسی ہُوئی ہے۔ ہم یہ کلسیوں 2:9،10 میں دیکھتے ہیں:

"کیوں کہ اُلوہیت کی ساری مَعمُوری اُسی میں مُجسّم ہو کر سکُونت کرتی ہے اور تم اُسی میں مَعمُور ہو گئے ہو جو ساری حُکومت اور اِختیار کا سَر ہے۔" (کلسیوں 9:2،10)

اب آپ کے اندر باپ، بیٹا اور رُوح اُلقُدس رہتا ہے۔ اِس سچّائی کی وضاحت کے لئے اگلی ڈائیگرام دیکھیں۔

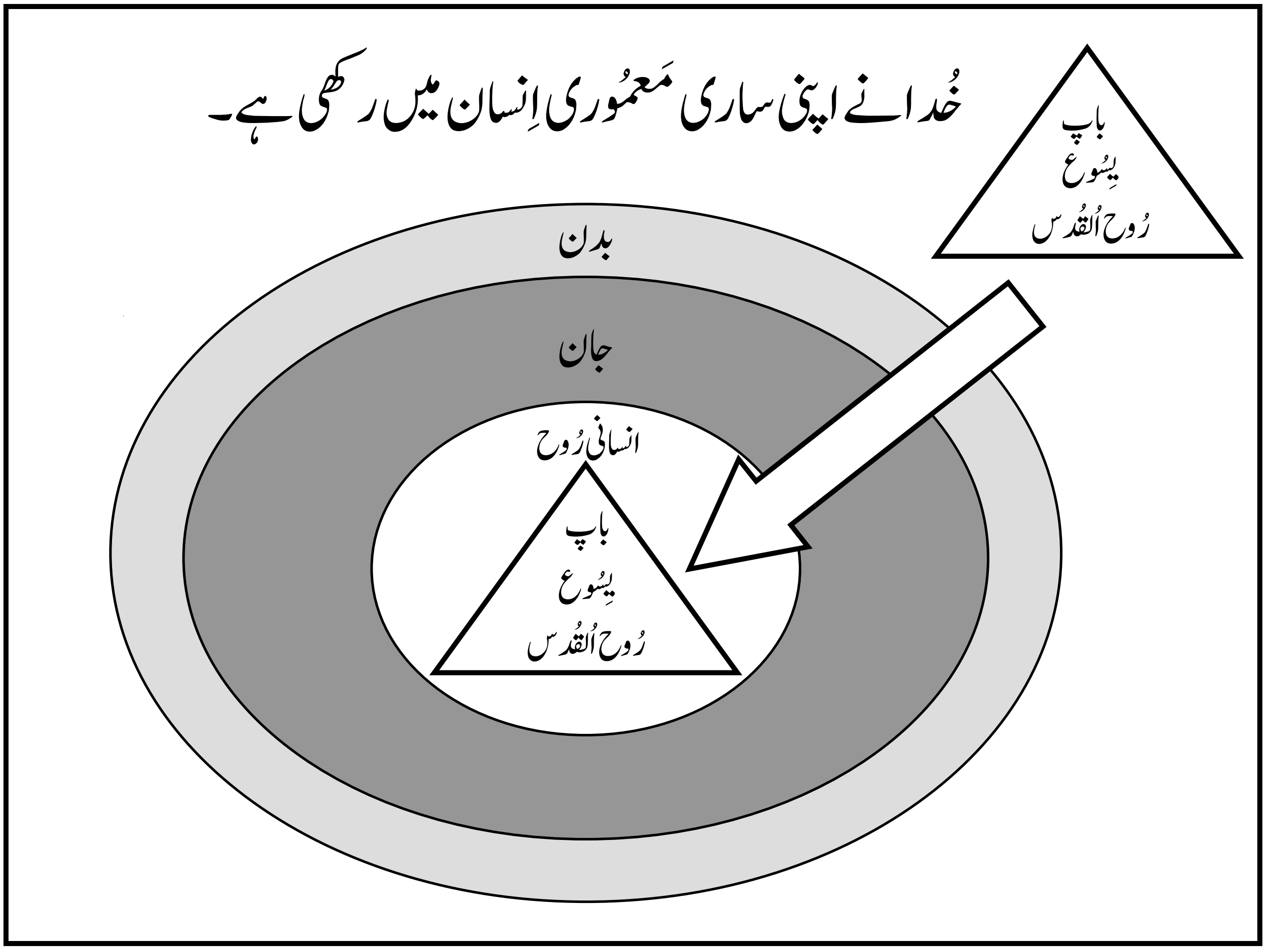

<u>اَہم سچّائی</u>

خُدا نے اپنی ساری مَعمُوری اِنسان میں رکھی ہے تاکہ آئندہ کو اِنسان خُود ہی اپنی زندگی بسر کرنے کا سَرچشمہ نہ رہے۔

2- خُدا نے اپنی زندگی اور قُدرت اِنسان میں رکھ دی ہے۔

مسیح کی زندگی۔

"مسیح جو آپ کی زندگی ہے۔" (کلسیوں 3:4)

"مَیں زندگی ہُوں۔" (یوحنا 6:14)

مسیح نے اپنی زندگی کی مَعمُوری آپ میں رکھی ہے تاکہ وہ آپ کی زندگی بن کر آپ کی زندگی کی تمام ضُروریات کو پُورا کرسکے۔

خُدا کی قُدرت۔

مسیح کی زندگی کے ساتھ ساتھ اب آپ خُدا کی ساری قُدرت بھی اپنے اندر رکھتے ہیں۔ پولس ہمیں یہ 2 کرنتھیوں 7:4 میں بتاتا ہے:

"لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھا ہے تا کہ یہ حَد سے زیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو۔"

خُدا نے اپنی قُدرت آپ میں اِس لیے رکھی ہے تا کہ وہ آپ کی سوچ، یقین، چناؤ اور روّیے کو آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کے مُطابق تبدیل کر سکے۔

ذیل میں بنی ڈائیگرام اِسی سچّائی کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

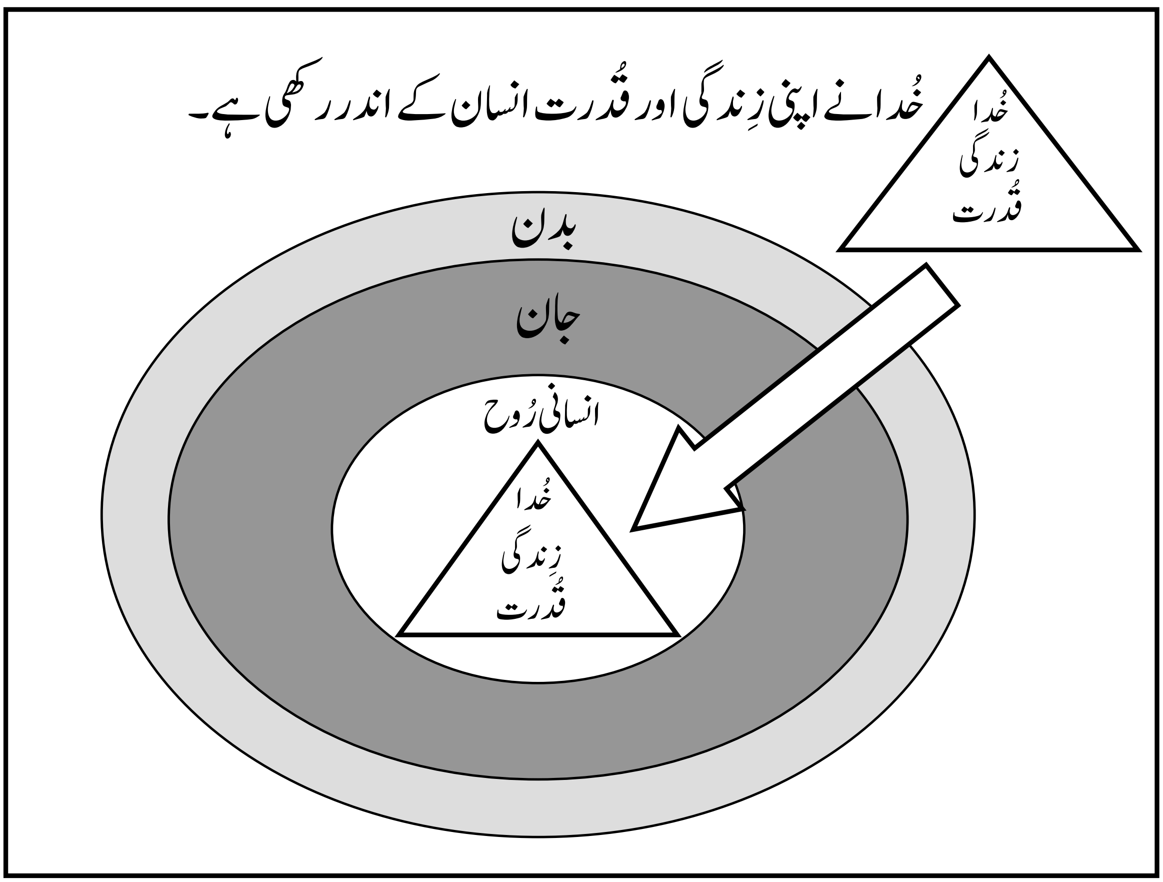

3- (الف) خُدا نے آپ کی پُرانی اِنسانیت اور پُرانی پہچان کو مصلُوب کیا ہے۔

جس اَہم سچّائی سے ہمیں آغاز کرنا چاہیے وہ یہ ہے:

نجات حاصل کرنے سے پیشتر اپنے بارے میں ایک مثبت اور منفی جُھوٹا عقیدہ آپ کی **پُرانی پہچان** بناتا تھا۔ آپ کی اِنسانی رُوح آپ کی پُرانی پہچان کا مقام ہے۔

آپ کو یاد ہو گا کہ دائرے پر مبنی پہلی ڈائیگرام میں بھی آپ کی پہچان کا مقام آپ کی انسانی رُوح تھی۔ نجات حاصل کرنے سے پیشتر آپ اپنے بارے میں جو عقیدہ رکھتے تھے وہ آپ کی پُرانی پہچان ہے۔ تاہم، آپ کی پُرانی پہچان بھی آپ کی انسانی رُوح میں ہے۔ اِس سچّائی کی وضاحت کے لئے نیچے بنی ڈائیگرام دیکھیں۔

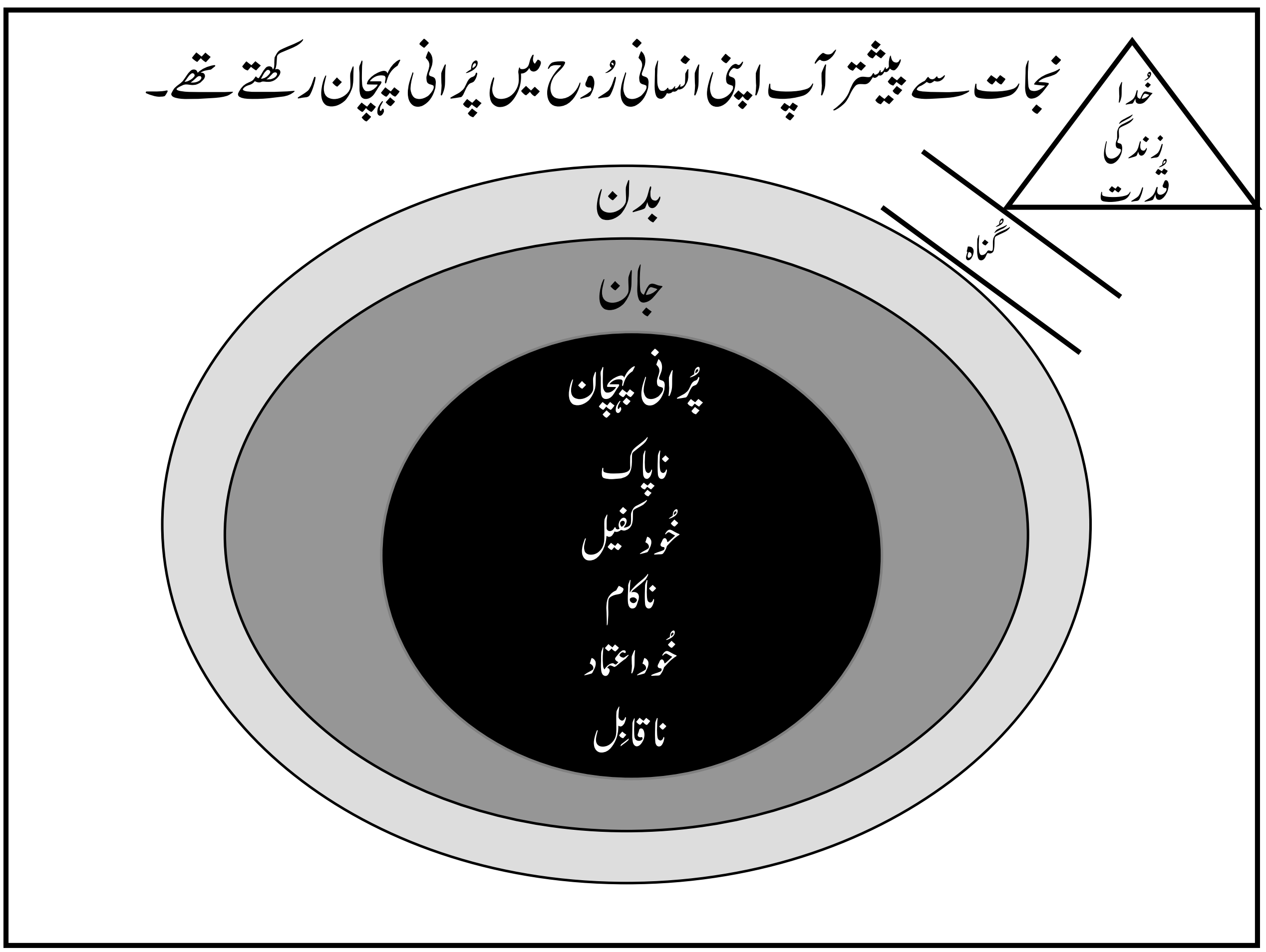

اَہم سچّائی:

یاد رکھیں کہ نجات حاصِل کرنے سے پیشتر آپ اپنے بارے میں جیسا عقیدہ رکھتے تھے آپ اصل میں ویسے ہی تھے۔

سوالات :

آپ کا کیا خیال ہے کہ میں نے مذکورہ بالا جملے میں "پُرانی پہچان رکھتے تھے" فعل ماضی کیوں اِستعمال کیا؟

نجات سے پیشتر آپ کی رُوحانی کیفیت کے سبب سے، آپ کے پاس اِنتخاب کرنے کو کچھ نہ تھا سِوائے اِس کے کہ آپ اپنی پُرانی پہچان کے جُھوٹے عقائد کا یقین کریں اور اپنی پُرانی پہچان کے جسمانی روّیوں سے زندگی بسر کریں۔

آپ کی اِنسانی رُوح جو خُدا کے لئے مُردہ اور گُناہ کے لئے زِندہ تھی، بائبل اُسے "پُرانی اِنسانیت" کہتی ہے۔(دیکھیں، رومیوں 6:6)پس، آپ کی پہچان کا مقام آپ کی اِنسانی رُوح ہے، آپ کی پُرانی پہچان آپ کی "پُرانی اِنسانیت "کا حِصّہ ہے۔اِس سے پہلے کہ خُدا آپ کو ایک نئی اِنسانی رُوح اور ایک نئی پہچان دیتا، اُسے آپ کی پُرانی اِنسانیت اور پُرانی پہچان سے نپٹنا تھا۔ تاہم، اُس نے آپ کی پُرانی اِنسانیت اور پُرانی پہچان کو مسیح کے ساتھ (آپ کے تمام جُھوٹے عقائد سمیت)صلیب پر مصلُوب کر دِیا۔ ہم یہ سچّائی درج ذیل آیات میں دیکھ سکتے ہیں:

"چناں چہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لیے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔" (رومیوں 6:6)

"مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوا ہُوں اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اَب جسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گُذارتا ہُوں جس نے مُجھ سے محبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لیے موت کے حوالہ کر دِیا۔" (گلتیوں 20:2)

اگلی ڈائیگرام مسیح کے ساتھ آپ کی پُرانی پہچان کی مصلُوبیت کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

خُدا نے آپ کی پُرانی انسانیت کے ساتھ آپ کی پُرانی پہچان کو

صلیب پر مصلُوب کر دِیا ہے۔ رومیوں 6:6

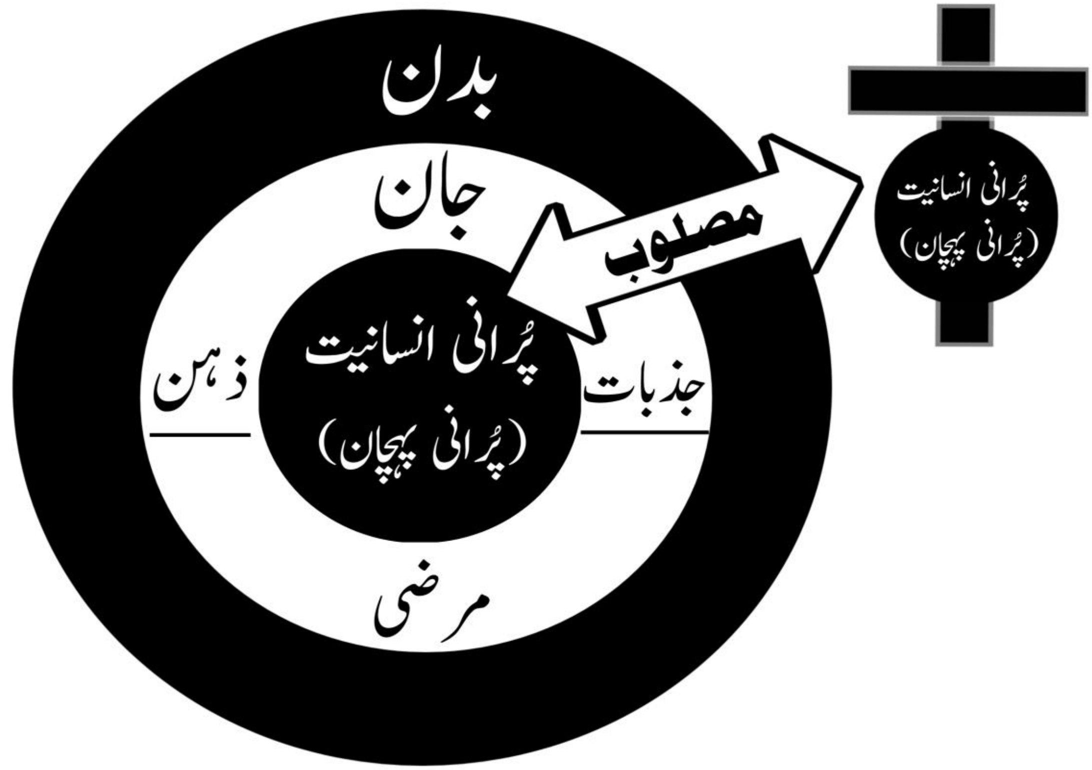

نوٹ:

ممکن ہے آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو، "میری پُرانی اِنسانیت اور پُرانی پہچان کیسے مسیح کے ساتھ مصلُوب ہو سکتی ہے؟ کیوں کہ مسیح کو 2000 سال پیشتر مصلُوب کِیا گیا تھا۔" اِس کا جواب یہ ہے کہ خُدا کے ساتھ اَبدی عالم میں وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ خُدا کے ساتھ سب کچھ حال – Present میں ہوتا ہے۔ خُدا آپ کی پُرانی انسانیت اور پُرانی پہچان کو صلیب پر مصلُوب ہُوا دیکھتا ہے۔ یہ مکمل طور پر انسان کی سمجھ سے باہر ہے۔ جیسے کہ ساری کتابِ مُقدّس پر ہم ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ سچّائی ہے جس پر ہمیں ضُرور ہی ایمان رکھنا ہے۔

مشق: ذیل میں بنی دائرے پر مبنی ڈائیگرام کے درمیان "پُرانی پہچان" کے عنوان کے نیچے اپنے جُھوٹے عقائد تحریر کریں۔

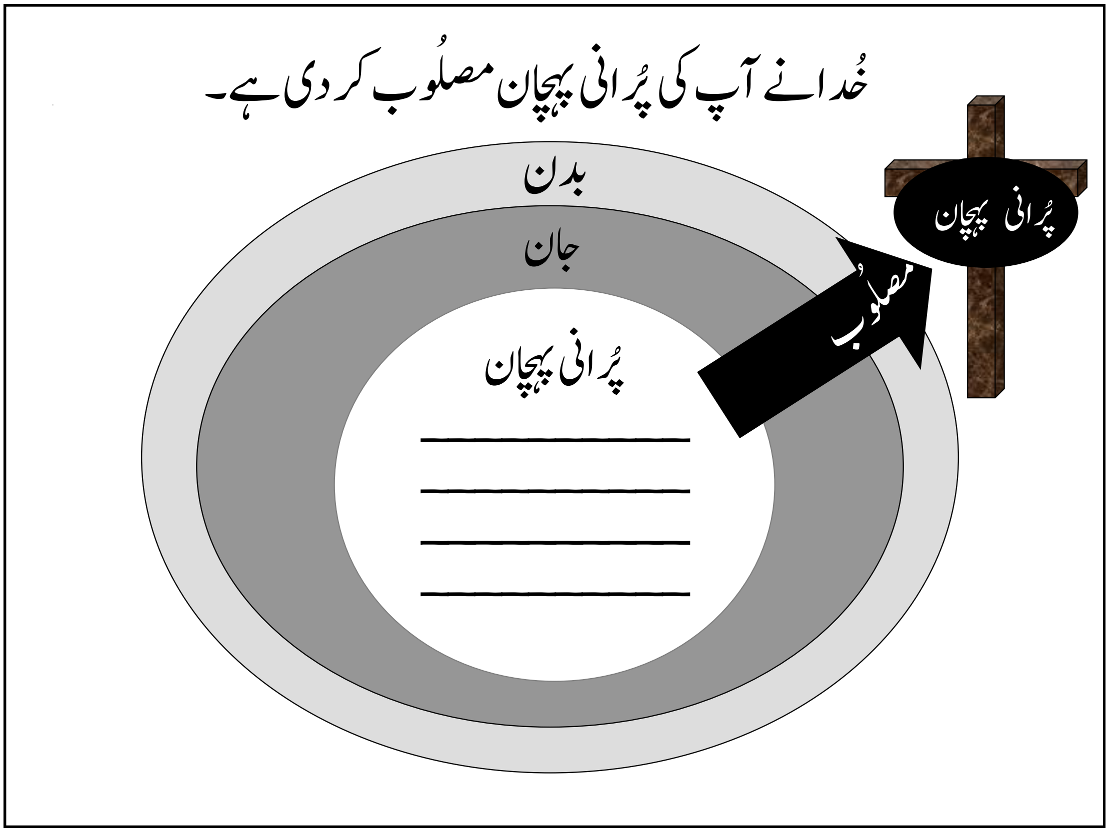

سوال:

ہم نے جو سیکھا اُس کی بنیاد پر، رومیوں 6:6 اور گلتیوں 20:2 کے مُطابق آپ کی نجات کے وقت آپ کے جُھوٹے عقائد کے ساتھ کیا ہُوا؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں:

رومیوں 6:6 اور گلتیوں 20:2 پر غور و فکر کریں اور خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو مُکاشفہ عطا کرے تا کہ آپ اپنی پُرانی انسانیت اور پُرانی پہچان کی مصلُوبیت کی اَہمیت کے بارے میں گہرے طور پر سمجھ سکیں۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اِس سچّائی کا گہرا مُکاشفہ دے کہ آپ جو جُھوٹے عقیدے آج بھی رکھتے ہیں اصل میں وہ صلیب پر مصلُوب ہو چکے ہیں۔

اَہم سوال: اگر آپ کے جُھوٹے عقائد آپ کی پُرانی پہچان کا حِصّہ تھے جو کہ صلیب پر مصلُوب ہو چکے ہیں تو پھر کیا آپ کو مزید اپنے جُھوٹے عقائد کا یقین کرتے رہنا چاہیے؟

پانچواں دِن

3۔(ب) خُدا نے آپ کی انسانیت اور پُرانی پہچان کو ایک نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان سے بدل دِیا ہے۔

"اِس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ 2 کرنتھیوں 17:5

یہ آیت بتاتی ہے کہ جب آپ نے نجات کے لئے مسیح پر بھروسا کیا تو آپ نئے مخلوق بن گئے۔ نیا مخلوق بننے کا مطلب ہے کہ اب آپ مسیح میں ایک نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان رکھتے ہیں۔ "پُرانی چیزیں" 2 کرنتھیوں 17:5 میں (آپ کی مُردہ انسانی رُوح اور پُرانی پہچان کی طرف اِشارہ ہے) جو کہ مصلُوب ہو چکی ہیں (جاتی رہیں)، اور " نئی چیزیں" (آپ کی نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان) نجات کے وقت خُدا نے آپ کو دی ہے۔ دُوسرے الفاظ میں، نجات کے وقت خُدا نے آپ کی پُرانی پہچان آپ کی نئی پہچان سے بدل دی تھی۔

حزقی ایل 36:26-27 میں بھی ہماری پُرانی پہچان کو نئی پہچان سے بدلنے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے:

"اور مَیں تم کو نیا دِل بخشوں گا اور نئی رُوح (نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان) تمھارے باطن میں ڈالوں گا اور تمھارے جسم میں سے سنگین دِل (مُردہ انسانی رُوح اور پُرانی پہچان) کو نِکال ڈالوں گا اور گوشتین دِل تم کو عِنایت کروں گا۔"

اگلی ڈائیگرام وضاحت پیش کرتی ہے کہ خُدا نے آپ کی پُرانی انسانیت اور پُرانی پہچان کو نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان سے کیسے بدلا ہے۔

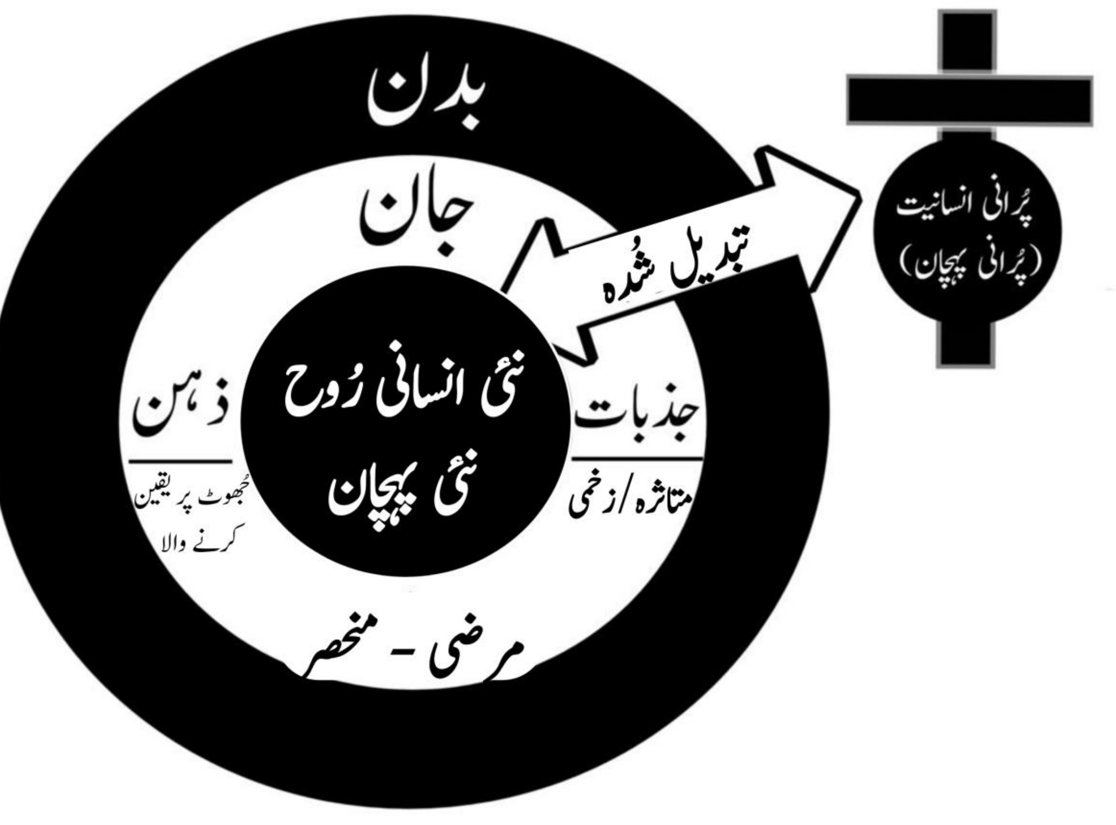

سوالات:

اگر خُدا نے آپ کو نئی پہچان دی ہے تو کیا اب بھی آپ کو مُسلسل اپنی پُرانی پہچان سے زندگی بسر کرنی چاہیے؟ اگر آپ اپنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر نہیں کریں گے تو اس سے آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رُونُما ہو گی؟

دھیان وگیان / غور و فکر کریں:

2 کرنتھیوں 17:5 اور حزقی ایل 36-26:27 پر غور و فکر کریں اور خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر اِس سچّائی کو ظاہر کرے کہ اُس نے آپ کی پُرانی پہچان کو نئی پہچان سے بدل دیا ہے۔

4- خُدا نے اپنے آپ کو آپ کے ساتھ ایک کیا ہے۔

آپ اب ایک نئے مخلوق ہیں۔ خُدا نے آپ کی نجات کے وقت ایک اور کام کِیا ہے، اُس نے اپنے آپ کو آپ کے ساتھ ایک کیا ہے۔ دُوسرے الفاظ میں باپ، بیٹا اور رُوح اُلقُدس نے اپنے آپ کو آپ کی نئی، راستباز یعنی انسانی رُوح (نئی پہچان) کے ساتھ ایک کیا ہے۔ مندرجہ ذیل آیات میں خُدا یہ سچّائی ظاہر کرتا ہے: "اور جو خُداوند کی صحبت میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔" (1 کرنتھیوں 17:6)

آپ کا خُدا آپ سے جُدا نہیں ہے۔ آپ کا خُدا اب آپ کے ساتھ ایک گہرا، اَبدی اور اَٹوٹ رِشتہ رکھتا ہے۔ آپ خُدا کے ساتھ اپنے رِشتے کی مزید تصدیق کے لیے یوحنا 20:14 میں پڑھیں۔

"اُس روز تم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تم مُجھ میں اور مَیں تم میں۔"

نیچے بنی ڈائیگرام آپ کی نئی پہچان کو خُدا کے ساتھ ایک ظاہر کرتی ہے۔

خُدا نے اپنے آپ کو آپ کی نئی انسانی رُوح کے ساتھ ایک کِیا ہے۔

سوالات:

اگر خُدا آپ کے ساتھ ایک اَٹُوٹ رشتے میں ہے، تَو کیا وہ کبھی بھی آپ کو اکیلا چھوڑ سکتا ہے؟(عبرانیوں 5:13)اگر خُود خُدا نے آپ کو اپنے ساتھ ایک کِیا ہے(رشتہ جوڑا ہے)تَو کیا آپ اپنی نجات کھو سکتے ہیں؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں:

1 کرنتھیوں 17:6 اور یوحنا 20:14 پر غور و فکر کریں اور اِس سچّائی کے بارے میں سوچیں کہ خُدا آپ کے ساتھ ایک ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں:

خُدا سے کہیں کہ وہ گہرے طور سے آپ پر ظاہر کرے کہ خُدا کا آپ کے ساتھ ایک ہونے کا کیا مطلب ہے۔ اگر آپ پھر بھی کسی طرح یہ یقین کرتے ہیں کے آپ اپنی نجات کھو سکتے ہیں تَو خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو قائل کرے کہ خُدا کے ساتھ ایک اَٹُوٹ رشتے میں ہونے کے سبب سے آپ کا نجات کھونا ناممکن ہے۔

سوال:

اگر آپ اپنے لئے خُدا کی محبّت پر شک کرتے ہیں تَو کیا یہ ممکن ہے کہ اُس نے جو کچھ آپ کی نجات کے وقت کِیا اُسی کے ذریعے وہ آپ کو گہرے طور پر قائل کر سکے کہ وہ سچ میں آپ سے محبّت کرتا ہے؟

دھیان و گیان غور و فکر کریں:

اِس پر غور و فکر کریں کہ مسیح نے جو صلیب پر اور نجات کے وقت آپ کے گُناہوں کو مُعاف کرتے وقت کِیا وہ اِس لیے کِیا تا کہ وہ آپ کو اپنی زندگی اور ایک نئی پہچان دے سکے۔ کیا اِن سچّائیوں پر غور و فکر کرنے سے آپ کا دِل شُکر گزاری سے بھر جاتا ہے؟

خُدا سے بات چیت کریں:

اگر آپ اپنے لئے خُدا کی محبّت پر شک کرتے ہیں تو اُس سے کہیں کہ آپ نے جو کچھ اِس سبق میں سیکھا ہے اُس کو اِستعمال کر کے آپ کو قائل کرے کہ وہ آپ سے محبّت کرتا ہے۔

صلیب کے دونوں پہلوؤں پر پھر سے غور کرتے ہیں۔

آیئے اِس سبق کے خُلاصے کے لیے ایک بار پھر سے صلیبی گُناہ اور زندگی کے پہلو پر غور کرتے ہیں۔

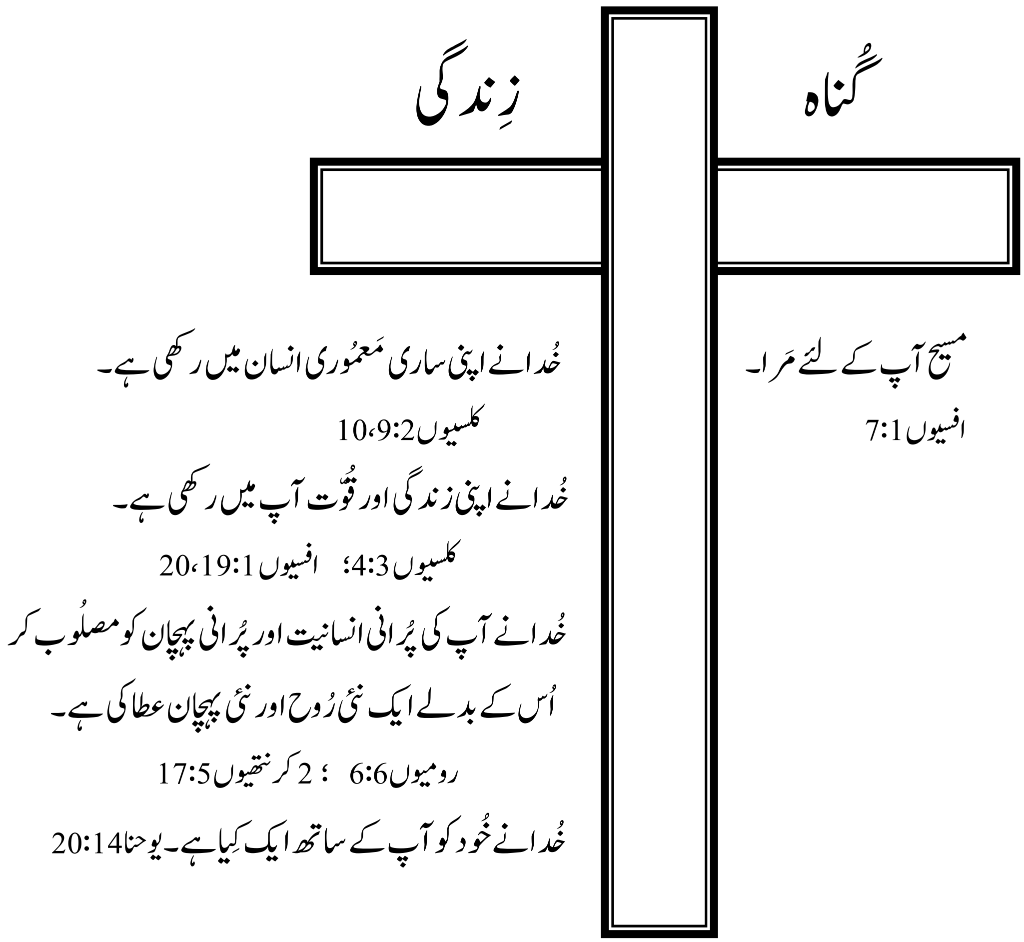

خُلاصہ:

مجھے یقین ہے کہ وہ سب کچھ جان کر آپ کے حوصلے بُلند ہُوئے ہیں جو خُدا نے صلیب پر انجام دِیا تھا تا کہ آپ کی انسانی رُوح کو اُس کیفیت میں بحال کِیا جا سکے جیسی کیفیت آدم اور حوّا کی اُن کے گُناہ میں گِرنے سے پیشتر تھی۔ خُوشخبری یہ ہے کہ آپ کو اب مزید اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد پر یقین کرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔ اِس کا سبب خُدا کی محبّت اور خُدا کی یہ خواہش ہے کہ وہ آپ کو اپنے ساتھ ایک گہرے رِشتے میں رکھے۔

اگلے سبق میں آپ مسیح میں اپنی نئی پہچان دریافت کریں گے۔

سبق نمبر 3

آپ کی حقیقی پہچان کیا ہے؟

پہلا دِن

تعارف:

مجھے یقین ہے کہ گُزشتہ سبق کو سیکھنے کے نتیجہ میں اب آپ بہتر طور پر سمجھ چکے ہوں گے کہ آپ کو نئی پہچان دینے کے لیے خُدا نے آپ کی نجات کے وقت کیا کِیا تھا۔ اِس سبق کے آغاز میں مَیں آپ کو ایک اور طریقے سے سمجھانا چاہتا ہُوں کہ خُدا نے آپ کی نجات کے وقت آپ میں کیا کِیا تھا۔ اِس گُفتگو کے بعد، ہم آپ کی مسیح میں نئی پہچان کی بناوٹ کو دیکھیں گے۔

ایک اور طریقے سے سمجھیں گے کہ خُدا نے نجات کے وقت کیا کِیا تھا۔

آدم "میں"

مَیں آپ کو ایک اور طریقے سے سمجھانا چاہتا ہُوں کہ خُدا نے ہماری پُرانی پہچان مِٹانے اور نئی پہچان دینے کے لیے کیا کِیا تھا۔ جیسا کہ ہم پہلے بھی بات کر چکے ہیں کہ ہم نے آدم کی رُوحانی حیثیت میراث میں حاصل کی تھی۔ دُوسرے الفاظ میں، چُوں کہ ہم سب کے سب آدم ہی کی نسل سے آئے ہیں تو اِس کا مطلب ہم سب جسمانی اعتبار سے آدم "میں" پیدا ہُوئے ہیں۔

جس کے نتیجے کے طور پر، آدم "میں" ہماری پُرانی پہچان کا مطلب ہے کہ نجات حاصل کرنے سے پہلے ہم آدم میں اِن سب چیزوں پر مبنی پہچان رکھتے تھے:

- **رُوحانی موت** (1 کرنتھیوں 22:15)
- **خُدا سے، اُس کی زندگی اور قُدرت سے جُدائی** (افسیوں 18:4 ؛ یسعیاہ 2:59)
- **احساسِ گُناہ**
- **پُرانی پہچان (آپ کے جُھوٹے عقائد سے بنی ہُوئی)** (امثال 7:23)

ہم اگلی ڈائیگرام میں وضاحت سے دیکھیں گے کہ آدم میں پیدا ہونا کیسا ہے۔

تمام نسلِ انسانی آدم "میں" پیدا ہُوئی تھی۔

آدم میں

(تمام نسلِ انسانی)

نجات سے پہلے:

آدم کی پہچان، آپ کی پہچان تھی:

رُوحانی اعتبار سے مردہ

خُدا سے جُدا

احساسِ گناہ

پُرانی پہچان

آدم "میں"

تاہم، نجات کے لئے مسیح پر بھروسا کرنے کے نتیجے میں، اب آپ مزید آدم سے نہیں پہچانے جاتے اور نہ اب اُس رُوحانی موت، خُدا سے جدائی، احساسِ گُناہ اور پُرانی پہچان کا آپ پر اِختیار ہے۔ نجات کے وقت خُدا نے آپ کو آدم میں سے باہر نکالا اور مسیح میں رکھا جس کے نتیجے میں اب آپ مسیح سے پہچانے جاتے ہیں۔ نیچے بنی ڈائیگرام اِسی کی وضاحت پیش کرتی ہے کہ آپ کو آدم میں سے نکال کر مسیح میں رکھنے کے لیے خُدا نے آپ کی نجات کے وقت کیا کِیا تھا۔

خُدا نے آپ کو
آدم میں سے نکال کر مسیح میں رکھا ہے۔

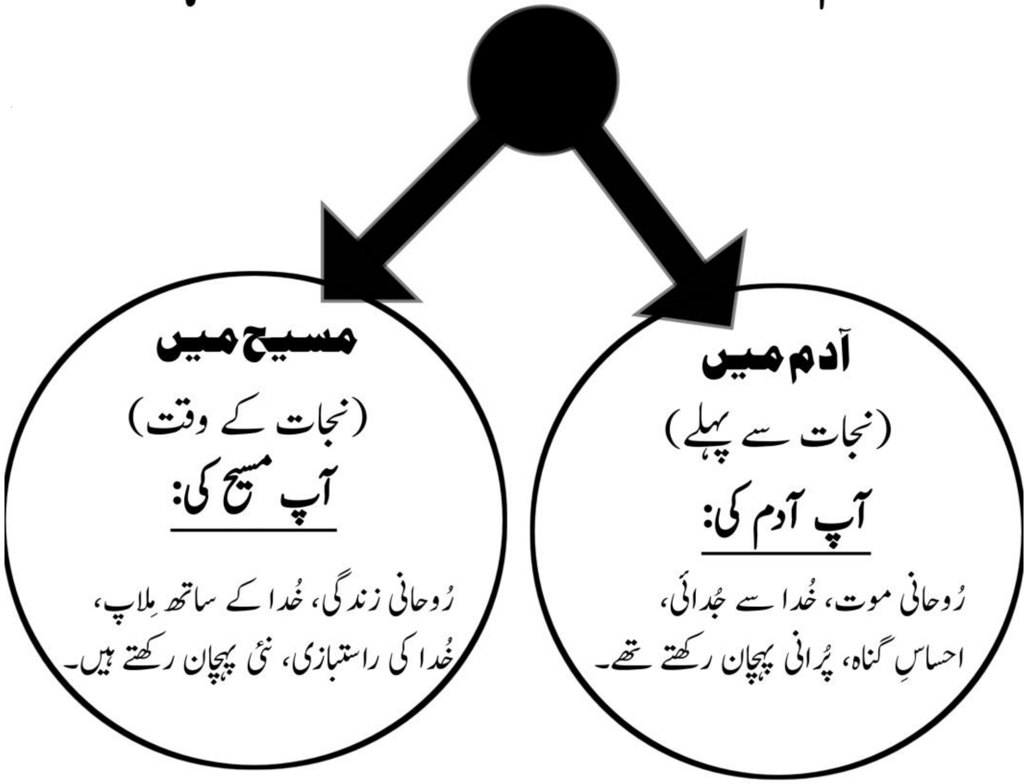

نجات سے پہلے آپ آدم میں پُرانی پہچان رکھتے تھے۔ تاہم، اب جب آپ مسیح میں ہیں تو آپ ایک نئ پہچان رکھتے ہیں۔

اب چُوں کہ آپ مسیح میں ہیں تو آپ کی نئ حیثیت کیا ہے؟

1۔ آپ رُوحانی اعتبار سے زِندہ ہیں۔

خُدا آپ کو موت سے نکال کر زندگی میں لے آیا ہے۔ ہم یہ 1 کرنتھیوں 22:15 میں دیکھتے ہیں۔

"اور جیسے آدم میں سب مَرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زِندہ کئے جائیں گے۔" (1 کرنتھیوں 22:15)

2۔ اب آپ کا خُدا کے ساتھ میل مِلاپ ہو چُکا ہے۔

اب آپ خُدا سے جُدا نہیں ہیں۔ ہم یہ (یوحنا 20:14) میں بھی دیکھ چکے ہیں۔

"اُس روز تم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تم مُجھ میں اور مَیں تم میں۔"

3۔ اب آپ راستباز ہیں۔

ایک اور حیران کُن طریقے سے آپ مسیح سے پہچانے جاتے ہیں۔ جب خُدا نے آپ کی پُرانی ناراست پہچان کو مصلُوب کِیا تو اُس نے اُسے نئی راست پہچان سے بدل دِیا۔ اب آپ مُجرم نہیں رہے۔ خُدا نے آپ کو آپ کی نئی پہچان میں راستباز ٹھہرایا ہے۔ ممکن ہے کہ اِس سچّائی کو پڑھ کر آپ اِسے قُبُول کرنے کے بارے میں جِدّو جُہد کریں لیکن آپ کو چاہیے کہ آپ اپنی راستبازی سے متعلق خُدا کے کلام کو دیکھیں۔

"اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے۔"(رومیوں 10:8)

"غرض جیسا ایک گُناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ کیوں کہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک (یسوع) کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔"(رومیوں 5 :18-19)

"جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔" (2 کرنتھیوں 21:5)

"اور راستبازی کے پھل سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی سِتائش کی جائے۔"(فلپیوں 11:1)

"اور اُس میں پایا جاؤں۔ نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خُدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔" (فلپیوں 9:3)

براہِ مہربانی یہ پڑھیں:

کیا آپ اِس جُھوٹ پر اعتقاد رکھتے ہیں کہ راستباز ہونے کے لئے آپ کو پہلے خُدا کے لیے کام کرنا ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ کچھ مخصُوص کام کر کے اور نہ کر کے آپ خُدا کی راستبازی کو کما سکتے ہیں؟ یہ تینوں آیات (اور بھی بہت سی آیات ہیں) جو ہمیں بتاتی ہیں کہ جب ہم نے نجات حاصِل کی تب ہم راست باز ہو گئے تھے۔ دُوسرے الفاظ میں، راستبازی کوئی چیز نہیں جسے آپ کما سکتے ہیں۔ آپ نجات حاصِل کرتے وقت راستبازی حاصِل کرتے ہیں کیوں کہ خُدا نے آپ کو نئی اور راست پہچان دی ہے۔

مسیح میں آپ کی راستبازی کا تعلق اِس سے نہیں ہے کہ آپ کیا کرتے اور کیا نہیں کرتے ہیں۔
راست بازی اُس کا نتیجہ ہے جو خُدا نے آپ کی نجات کے وقت آپ کے لیے کِیا تھا۔

سوالات:

کیا آپ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خُدا کی راستبازی کمانے کے لئے آپ کو کچھ کرنے کی ضُرورت ہے؟ آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئے گی اگر آپ کو راست باز ہونے کے لیے مزید کام اور کوشِش نہ کرنی پڑے؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں:

(رومیوں 5:18-19 ، 2 کرنتھیوں 5:21 اور فلپیوں 3:9) پر غور و فکر کریں اور خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو قائل کرے کہ آپ اِس لیے راستباز ہیں کہ خُدا نے آپ کی نجات کے وقت آپ کو مُفت میں راستباز ٹھہرایا تھا۔

خُدا سے بات چیت کریں:

اگر آپ اپنی راستبازی کی سچّائی سے متعلق جِدّ و جُہد کر رہے ہیں تو خُدا پاک رُوح سے کہیں کہ وہ آپ کو قائل کرے کہ راستبازی کوئی چیز نہیں جسے خریدا یا بیچا جاسکے۔ بلکہ یہ یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ صلیبی کام کا حِصّہ ہے۔ یہ جاننا بھی اِنتہائی ضُروری ہے کہ اب آپ مسیح میں راستباز ہیں اِس لئے خُدا کی طرف سے آپ پر سزا کا کوئی بھی حکم نہیں ہے۔ وہ آپ کے گُناہوں کے سبب سے آپ کو دوبارہ کبھی سزا نہیں دے گا۔ اِس کے عِلاوہ، آپ کو بھی اپنے آپ کو مُجرم یعنی سزا کا مستحق نہیں سمجھنا چاہیے۔ پولس نے رومیوں 8:1 میں اِس سچّائی کی تصدیق کی ہے۔ "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہے۔"

اب چُوں کہ آپ مسیح میں راستباز ہیں۔ خُدا کی طرف سے آپ پر کسی قسم کی سزا کا حکم نہیں ہے اور نہ ہی اب آپ کو مزید خُود کو سزا کے لائق سمجھنا چاہیے۔

سوال:

اگر آپ راستباز ہیں اور آپ پر اب سزا کا حکم نہیں ہے تو کیا آپ کو مُسلسل یہ ایمان رکھنا چاہئے کہ خُدا آپ کو سزا دے گا یا آپ کو خُود کو سزا کے لائق سمجھنا چاہیے؟

خُدا سے بات چیت کریں:

اگر آپ خُود کو سزا کے لائق سمجھنے سے متعلق جِدّ و جُہد کرتے ہیں (خُصُوصاً جب آپ گُناہ کرتے ہیں) تو خُدا سے کہیں کہ وہ رومیوں 8:1 کے مُطابق آپ کی عقل کو نیا کرے اور آپ کو احساسِ گُناہ اور خُود کو سزا کے لائق سمجھنے کی سوچ سے آزاد کرے۔

دُوسرادِن

4- آپ کی ایک نئ پہچان ہے۔ (آپ ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہیں)

اِس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو نئی ہو گئیں (نئ پہچان) (2 کرنتھیوں 17:5)

ایک نئ پہچان ہونے کا مطلب ہے کہ آپ خُدا کی ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہیں۔

"جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تا کہ اُن کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔" (2 پطرس 4:1)

جب آپ نے نجات حاصِل کی تو اُسی لمحہ خُدا نے آپ کو اپنی ذاتِ اِلٰہی میں شریک کر لیا۔ یُونانی زبان میں " شریک "کا مطلب ہے (وہ جو حِصّہ دار ہو) تاہم، آپ کی انسانی رُوح کے خُدا کے ساتھ مِلاپ کے نتیجے میں اب آپ خُدا کی ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو گئے ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں اِسے یُوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ خُدا آپ کے ساتھ اپنی کچھ "اِلٰہی خُصُوصیات" بانٹ رہا ہے۔ اِس کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ بھی خُدا بن رہے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا اپنی ذاتِ الٰہی کا کچھ حِصّہ آپ سے بانٹ رہا ہے یا آپ کو اِس میں شریک کر رہا ہے۔

خُدا کی ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہونے کا مطلب ہے کہ آپ خُدا کی کچھ اِلٰہی خُصُوصیات میں شریک ہیں جو کہ آپ کی نئ پہچان کا حِصّہ ہے۔

مسیح میں آپ کی نئ پہچان۔

"کیوں کہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں۔" (افسیوں 10:2)

اب ہم اُن چند الٰہی خُصُوصیات پر نظر ڈالیں گے جو مسیح میں آپ کی نئ پہچان بناتی ہیں۔ مَیں نہیں جانتا کہ جب آپ ذیل میں دی گئی فہرست کو پڑھیں گے تو آپ کا ردِّ عمل کیا ہو گا۔ میرا پہلا ردِّ عمل تھا کہ مجھے یہ سب حد سے زیادہ اچھّا لگا اور مَیں نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ بھی یہی محسوس کرتے ہیں تو دی گئی فہرست میں سب کچھ غور سے پڑھیں اور جانیں کہ یہ حقیقی طور پر آپ کی مسیح میں نئ پہچان کی سچّائی ہے۔

تاہم، مَیں چاہوں گا کہ آپ آہستہ آہستہ اِس فہرست کو پڑھیں اور اپنی نئ پہچان کی سچّائی کو اپنے دل و دماغ میں بسنے دیں۔ جب آپ یہ پڑھیں تو یاد رکھیں کہ "مسیح میں" کا اِشارہ آپ کی حقیقی پہچان کی طرف ہے کہ آپ حقیقت میں کون ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ تمام خُصُوصیات کچھ اِس طرح سے پڑھیں گے: "مسیح میں، میری نئ پہچان کے مُطابق، مَیں فتح مند ہُوں۔"

"مسیح میں" آپ کی نئی پہچان کی چند خُصُوصیات:

مسیح میں، خُدا مُجھ سے غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے۔	رومیوں 35:8 ، 39-38
مسیح میں، مَیں فاتح ہُوں۔	1 کرنتھیوں 57:15
مسیح میں، مَیں پُراُمیّد ہُوں۔	زبور 5:71
مسیح میں، مَیں بے خوف ہُوں۔	زبور 4:56
مسیح میں، میرے لئے سب کُچھ کافی ہے۔	2 کرنتھیوں 8:9
مسیح میں، مَیں قابِل ہُوں۔	زبور 14:139
مسیح میں، میری لِیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔	2 کرنتھیوں 5:3
مسیح میں، مَیں فتح سے بڑھ کر غلبہ پایا ہُوا ہُوں۔	رومیوں 37:8
مسیح میں، مَیں مِضبُوط ہُوں۔	افسیوں 10:6
مسیح میں، مَیں قبُول کِیا گیا اور قبُولیت کے لائق ہُوں۔	رومیوں 7:15
مسیح میں، مَیں راستباز اور پاک ہُوں۔	افسیوں 24:4
مسیح میں، مَیں مُعاف کِیا گیا شخص ہُوں۔	کلسیوں 13:3
مسیح میں، مَیں مکمل ہُوں۔	کلسیوں10:2
مسیح میں، مَیں آزاد ہُوں۔	گلتیوں 1:5
مسیح میں، مَیں فرِوتن، ہمدرد، مہربان اور صابر ہُوں۔	کلسیوں 12:3
مسیح میں، مَیں محفُوظ ہُوں۔	زبور 5:139
مسیح میں، مَیں مُقدّس ہُوں۔	(دیکھیں: 1 کرنتھیوں 2:1 ، فلپیوں 1:1 ، کلسیوں 2:1)
مسیح میں، مَیں قُربانی دینے والا ہُوں۔	یوحنا 13:15
مسیح میں، میری توجہ دُوسروں پر مرکُوز ہے۔	فلپیوں 3:2
مسیح میں، مَیں شادمان، پُرامن، صابر، مہربان، اچھّا، وفادار اور حلیم ہُوں۔	گلتیوں 23،22:5
مسیح میں، مَیں مسیح کے ساتھ ہم میراث ہُوں۔	رومیوں 17:8
مسیح میں، مَیں خُدا کا بیٹا/بیٹی ہُوں۔ (خُدا کے خاندان کا حِصّہ ہُوں۔)	یوحنا 12:1
مسیح میں، میرے پاس مسیح کی عقل ہے۔	1 کرنتھیوں 16:2
مسیح میں، مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں۔	گلتیوں 26:3،28
مسیح میں، مَیں مسیح کا دوست ہُوں۔	یوحنا 15:15
مسیح میں، مَیں چُنا گیا، پاک اور خُدا کا عزیز ہُوں۔	کلسیوں 12:3
مسیح میں، مَیں ہم میراث ہُوں۔	عبرانیوں 14:3

مسیح میں، مَیں ایک برگُزیدہ نسل اور شاہی کاہنوں کا فِرقہ ہُوں۔ 1 پطرس 2 : 9،10

سوال: مذکورہ بالا فہرست میں ایسی کون سی خُصُوصیات ہیں جو آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بارے میں سچ نہیں ہیں؟

مشق: آپ اُن تمام خُصُوصیات کو بلند آواز سے پڑھیں جو آپ کے بارے میں سچ ہیں۔ اُس فہرست میں سے کوئی سی پانچ ایسی خُصُوصیات کا اِنتخاب کریں جن کا آپ سب سے زیادہ تجربہ کرنا چاہیں گے۔ اُن خُصُوصیات سے متعلقہ تمام آیات کو پڑھیں۔

دھیان وگیان / غور و فکر کریں: آپ اپنی حقیقی پہچان کی تمام خُصُوصیات پر غور و فکر کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کے مُطابق آپ کے ذہن کو نیا بنائے۔ بالخصُوص اُس سے کہیں کہ وہ آپ کو اُن پانچ خُصُوصیات کی بائبلی سچّائی کے ذریعے سے قائل کرے جن کا آپ تجربہ کرنے کے خواہش مند ہیں۔

آپ کی حقیقی پہچان اور دائرے پر مبنی ڈائیگرام:

آپ کو یہ ڈائیگرام یاد ہو گی جس کے بارے میں ہم نے سبق نمبر 2 میں بات کی تھی۔ یہ ڈائیگرام بتاتی ہے کہ آپ کی حقیقی پہچان آپ کی رُوح میں واقع ہے۔

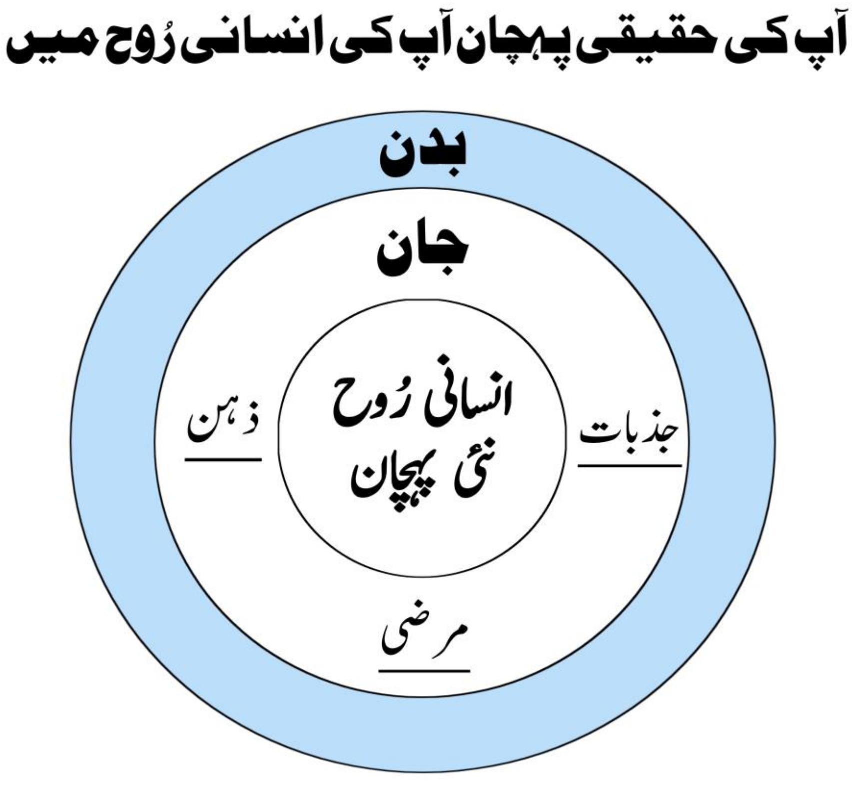

ذیل میں بنی ڈائیگرام میں، مَیں نے پچھلے صفحہ پر دی گئی فہرست سے آپ کی حقیقی پہچان کی کچھ خُصُوصیات دِکھانے کے لئے اِنسانی رُوح کے بارے میں وضاحت پیش کی ہے۔

مسیح میں آپ کی نئی پہچان کی چند خصوصیات

یادرکھنے کے لیے اَہم نکتہ:

آپ اپنی نئی پہچان کی سچّائی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے یا کیا سمجھتے ہیں، اُس سے یہ حقیقت نہیں بدل سکتی کہ خُدا کی سچّائی ہی سچ ہے۔

تیسرا دِن

اپنی نئی پہچان کی چند خُصُوصیات کو بڑھانا:

آپ کو آپ کی نئی پہچان کی بہتر سمجھ حاصِل کرنے کے لئے چند خُصُوصیات پر گہری نظر ڈالنی ہو گی۔

مسیح میں آپ مکمل ہیں۔

"کیوں کہ اُلوہیت کی ساری مَعمُوری اُسی میں مجسّم ہو کر سکونت کرتی ہے۔" کلسیوں 9:2

"اور تم اُسی میں مَعمُور ہو گئے ہو جو ساری حکومت اور اِختیار کا سَر ہے۔" کلسیوں 10:2

نجات حاصِل کرنے سے پہلے ہم سب نامکمل تھے۔ تاہم، نجات حاصِل کرتے ہی خُدا نے ہمیں مسیح میں مکمل کر دِیا۔ اُلوہیت کی ساری مَعمُوری مسیح میں سکونت کرتی ہے اور یسوع ہم میں اِس نتیجے کے ساتھ رہتا ہے کہ ہم اُس میں مکمل ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں، ہم مسیح میں مکمل طور پر مکمل کر دِیے گئے ہیں، اِس لئے اب ہمیں خُود کو مکمل / کامِل کرنے کے لئے کسی بھی چیز کا اضافہ کرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔

سوال: اگر آپ اپنے بارے میں نامکمل محسوس کرتے ہیں تو کیا اِس احساس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ آپ مسیح میں مکمل ہیں؟

مسیح میں آپ مکمل طور پر مقبُول اور قابلِ قبُول ہیں۔

"پس جس طرح مسیح نے خُدا کے جلال کے لیے تم کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دُوسرے کو شامل کر لو۔" رومیوں 7:15

ایک پاک خُدا نے کیوں کر ہمیں مکمل طور پر قبُول کر لیا؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُس نے ہمیں قابلِ قبُول بنایا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ دُوسرے لوگوں کی جانب سے رَدّ کیے جانے کے احساسات کا سامنا کر رہے ہوں لیکن اِس سے یہ سچّائی ہر گز نہیں بدل سکتی کہ خُدا نے آپ کو غیر مشرُوط طور پر قبُول کیا ہے! اِس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی گُناہ اِتنا بڑا نہیں جس کے سبب سے خُدا آپ کو مُسترد کر دے۔ (خُدا آپ کے گُناہ کے روّیے کی حِمایت نہیں کرتا لیکن وہ گُناہ کے روّیے کے سبب سے آپ کو مُسترد بھی نہیں کرتا ہے) نتیجتاً، اب مزید آپ کو خُدا کی یا لوگوں کی نظر میں قبُولیت حاصِل کرنے کے لیے محنت (کام) کرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔ آپ خُدا کی قبُولیت حاصِل کر کے لوگوں کی جانِب سے رَدّ کیے جانے کے احساس سے چھٹکارا حاصِل کر سکتے ہیں۔ یہ ماننے سے کہ خُدا نے آپ کو مسیح میں قبُول کیا ہے، آپ دُوسرے لوگوں کو غیر مشرُوط طور پر قبُول کرنے کی آزادی پائیں گے۔

سوالات:

پس جب خُدا آپ کو غیر مشرُوط طور پر قبُول کرتا ہے تو کیا وہ کبھی آپ کو مُسترد کرے گا؟ اگر آپ مسیح میں یہ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ مسیح میں قبُول کئے گئے ہیں تو کیا آپ دُوسرے لوگوں کی طرف سے یا خُود کی طرف سے رَدّ کیے جانے والے احساسات کو خُود پر اِختیار رکھنے دیں گے؟

خُدا سے بات چیت کریں:
اگر آپ مُسترد ہونے کے احساس کے ساتھ جِدّوجُہد کر رہے ہیں تو خُدا پاک رُوح سے کہیں کہ وہ آپ کو قائل کرے کہ آپ مکمل طور پر قابلِ قبُول ہیں اور آپ کو کسی دُوسرے شخص کی جانب سے مُسترد کئے جانے کے احساس کو خُود پر اِختیار رکھنے نہیں دینا ہے۔

مسیح میں آپ مکمل طور پر محفُوظ ہیں۔

"چُوں کہ اُس نے مجھ سے دِل لگایا ہے اِس لیے مَیں اُسے چھڑاؤں گا مَیں اُسے سرفراز کروں گا کیوں کہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔" زبور 14:91

"اور وہ آگے کو قوموں کا شِکار نہ ہوں گے اور زمین کے درِندے اُن کو نِگل نہ سکیں گے بلکہ وہ امن سے بسیں گے اور اُن کو کوئی نہ ڈرائے گا۔" حزقی ایل 28:34

آپ کس بارے میں غیر محفُوظ محسوس کر رہے ہیں؟ نوکری، شادی یا آپ اپنے بارے میں غیر محفُوظ محسوس کر رہے ہیں؟ آپ کو اب مزید ایسا محسوس کرنے کی کوئی ضُرورت نہیں ہے کیوں کہ آپ مسیح میں مکمل طور پر محفُوظ ہیں۔ کیا آپ خُدا کے بجائے کسی اور شخص یا چیز میں اپنا تحفظ تلاش کر رہے ہیں؟ سچّائی یہ ہے کہ صرف مسیح میں ہمارا حقیقی تحفُظ ممکن ہے۔ پس وہ ہر چیز پر قادِر ہے اور صرف وہی ہر چیز پر اِختیار رکھتا ہے۔ ہم اُس میں محفُوظ ہونے کے سبب سے اُس کی پناہ میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

سوالات: ایسے کون سے واقعات یا رِشتے ہیں جن کے باعث آپ غیر محفُوظ محسوس کرتے ہیں؟ اگر آپ حقیقی طور پر یہ یقین کریں کہ آپ مسیح میں محفُوظ ہیں تو اِس سے آپ کے اُن حالات میں کیا تبدیلی رُونما ہو گی؟

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں، وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ اس کے عِلاوہ اور کس شخص یا چیز میں اپنا تحفُظ تلاش کر رہے ہیں۔ اُس سے کہیں کہ وہ اِس سچّائی کے ساتھ آپ کی عقل کو نیا کرے کہ آپ کا تحفُظ صرف مسیح میں ہے۔ خُدا بعض اوقات ہمیں کسی اور شخص یا چیز میں اپنا تحفظ تلاش کرنے دیتا ہے تا کہ ہم جان جائیں کہ ہماری پناہ اور ہمارا تحفُظ صرف مسیح میں ہے۔

مسیح میں آپ مَضبُوط ہیں۔

"غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مَضبُوط بنو۔" افسیوں 10:6

ہم سب میں ایک اندرونی طاقت، ایک جسمانی طاقت اور ایک ذہنی طاقت مَوجُود ہے۔ ہم زندگی کے مسائل کو حَل کرنے یا اُن سے نپٹنے کے لیے اپنی طاقت کا اِستعمال کرتے ہیں۔ تاہم، واقعات، حالات اور تعلقات ہم سے ہماری انسانی طاقت کو چھین سکتے ہیں۔ خُدا ہماری زندگی کے واقعات کو ہم پر یہ ظاہر کرنے کی اِجازت دیتا ہے کہ ہماری انسانی طاقتیں گُناہ، جسم / جسمانیت یا شیطان کی طاقت کا مُقابلہ نہیں کر سکتیں۔ وہ ہمیں اُن واقعات کے ذریعے یاد دِلاتا ہے کہ جو مافوق اُلفِطرت طاقت وہ ہمیں ہماری حقیقی پہچان میں فراہم کرتا ہے اُسے کبھی شِکست یا مغلُوب نہیں کیا جا سکتا۔ پولس یہ سمجھ چکا تھا کہ اُس کی انسانی طاقتیں حقیقت میں اُس کی کمزوریاں ہیں۔ 2 کرنتھیوں 8:12-10

سوالات: کون سی ایسی چیزیں ہیں جو آپ کی جسمانی، ذہنی اور اندرونی طاقت کو چھین سکتی ہیں؟ آپ کے خیال میں مسیح کی طاقت / زور سے زندگی بسر کرنا کیسا ہو گا؟

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کیسے اپنی زندگی میں جِدّ و جُہد یا مسائل سے نپٹنے کے لیے اپنی اندرونی یا ذہنی طاقت کو استعمال کر رہے ہیں جبکہ اِس جِدّ و جُہد اور مسائل کے ساتھ صرف خُدا کی طاقت ہی نپٹ سکتی ہے۔ اُس سے کہیں کہ وہ آپ کو گہرا مُکاشفہ عطا کرے اور ایسی خواہش دے جس کے باعث آپ خُود پر بھروسا کرنا چھوڑ کر مسیح کی طاقت سے زندگی بسر سکیں۔

مسیح میں آپ مکمل طور پر قابل / لائق ہیں۔

"یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔" 2 کرنتھیوں 5:3

بہت سے ایمان دار یہ محسوس یا یقین کرتے ہیں کہ وہ ناپاک اور نا قابل ہیں۔ جب ہم خُود کو دیکھتے ہیں تو ہم خُود کو دُنیاوی معیارات پر پُورا اُترتے ہُوئے نہیں دیکھتے، پس ہم خُود کو نا قابل مان لیتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ہم اپنی قابلیت / لیاقت اپنے تعلقات، اپنی نوکری یا چیزوں میں تلاش کرتے ہوں۔ تاہم، اُن تمام چیزوں کے باعث ہماری قابلیت یا لیاقت نہیں بڑھے گی کیوں کہ ہماری قابلیت / لیاقت صرف مسیح میں مِل سکتی ہے۔ یہ خُوشخبری ہے: یقین کرنا اور مسیح میں اپنی قابلیت / لیاقت سے زندگی بسر کرنا آپ کو کسی اور چیز یا شخص میں اپنی قابلیت تلاش کرنے کی کوشِش سے نجات دِلاتا ہے۔

سوالات: اگرچہ آپ محسوس کرتے ہیں یا یقین رکھتے ہیں کہ آپ نا قابل ہیں تو کیا اِس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ آپ مسیح میں مکمل طور پر قابل ہیں؟ اگر آپ واقعی یقین رکھتے ہیں کہ آپ مسیح میں مکمل طور پر قابل ہیں تو آپ کے خیال میں کیا اِس سے آپ کا روّیہ بدلے گا؟

خُدا سے بات چیت کریں: اگر آپ نا قابل ہونے کے احساس کے ساتھ جِدّ و جُہد کرتے ہیں تو وہ نا قابلیت خُدا کے سُپرد کر دیں اور ایمان کے اقدام اُٹھائیں تا کہ خُدا اِس سچّائی سے آپ کی عقل کو نیا کرے کہ آپ اپنی نئی پہچان میں مکمل طور پر قابل ہیں۔

مسیح میں آپ سے غیر مشرُوط محبّت کی گئی ہے۔

"جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔ خُدا محبّت ہے۔" 1 یوحنا 16:4

"دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔" 1 یوحنا 1:3

"کیوں کہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبّت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلوق۔" رومیوں 8:38-39

آپ کو اب یہ یقین کرنے کی ضُرورت نہیں کہ آپ محبّت کے لائق نہیں ہیں کیوں کہ خُدا آپ سے بے پناہ، ابدی اور غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے۔ ایسا کرنا اُس کی فِطرت ہے۔ اُس کی اِس سے بڑی کوئی خواہش نہیں کہ وہ آپ سے محبّت کرے کیوں کہ خُدا محبّت ہے۔ اِس کے عِلاوہ رومیوں 8:38-39 میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کر دِیا گیا ہے کہ کوئی چیز بھی آپ کو اُس کی محبّت سے جُدا نہیں کر سکتی۔ ایسا کچھ بھی نہیں جو آپ ممکنہ طور پر کر سکتے ہیں جس سے آپ اپنے لئے خُدا کی مُسلسل جاری محبّت کے بہاؤ کو روک دیں۔

خُدا کی محبّت اِس بات پر منحصر نہیں ہے کہ آپ کون ہیں نہ اِس پر کہ آپ نے کیا کِیا یا کیا نہیں کِیا ہے۔ یہ صرف اِس بات پر مبنی ہے کہ خُدا خُود کون ہے۔ چُوں کہ خُدا محبّت ہے اور وہ آپ میں ہے تَو آپ کے پاس خُدا کی ساری محبّت مَوجُود ہے۔ آپ نہ صرف خُدا کی غیر مشرُوط محبّت حاصِل کر سکتے ہیں بلکہ آپ خُدا کی محبّت کو اِجازت بھی دے سکتے ہیں کہ وہ آپ کے ذریعے بہہ کر دُوسروں کو مُتاثر کرے۔

سوالات: اگر آپ خُدا کی غیر مشرُوط محبّت کو محسوس یا اس کا تجربہ نہیں کرتے تو کیا اِس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ وہ آپ سے محبّت کرتا ہے؟ اگر آپ واقعی یہ یقین رکھتے ہیں کہ آپ کے کچھ کرنے یا نہ کرنے سے خُدا کی محبّت تبدیل نہیں ہو سکتی تو اِس سے خُدا سے متعلق آپ کا نظریہ کس حد تک تبدیل ہو گا؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: اِس حِصّے میں آپ کی نئی پہچان کی چار خُصُوصیات سے متعلق آیات پر غور و فکر کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں: اگر آپ خُدا کی محبّت کے بارے میں کسی نہ کسی سطح پر جدِّ وجُہد کرتے ہیں تو ایمان کے اقدام اُٹھا کر اپنے جُھوٹے عقائد کو اِس سچّائی سے بدل دیں کہ خُدا آپ سے بے پناہ، ابدی اور غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے۔

چوتھا دِن

مسیح میں آپ فتح مند اور فتح سے بڑھ کر غلبہ پائے ہُوئے ہیں۔

"مگر خُدا کا شُکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔" 1 کرنتھیوں 57:15
"مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبّت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے۔" رومیوں 37:8

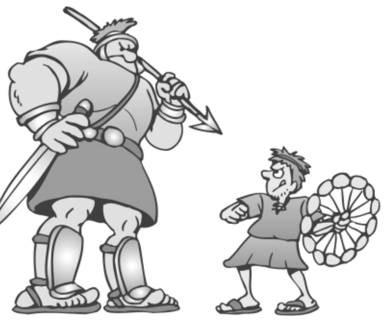

ایسا ممکن ہے کہ آپ اپنے آپ کو ایک ناکام شخص کے طور پر دیکھتے ہوں لیکن سچ یہ ہے کہ آپ مسیح میں فتح مند اور فتح سے بڑھ کے غلبہ پائے ہُوئے ہیں۔ ایسا کوئی مسئلہ، تنازعہ یا مصیبت نہیں ہے جس پر مسیح آپ کے ذریعہ غالب نہیں آ سکتا۔ ممکن ہے دُوسری طرف آپ اپنے آپ کو مسیح کے بغیر ہی "خُود کفیل"، فتح مند یا فتح سے بڑھ کے غلبہ پائے ہُوئے شخص کے طور پر دیکھتے ہوں۔ تاہم، سچّائی یہ ہے کہ آپ خُدا سے جُدا ہو کر کچھ نہیں کر سکتے۔ یوحنا 5:15۔

خُدا آپ سے اتنی محبّت کرتا ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں ناممکن حالات یا تعلقات پیدا ہونے دیتا ہے تا کہ وہ آپ پر ظاہر کر سکے کہ آپ اپنی قابلیت سے اُن حالات میں فتح حاصِل نہیں کر سکتے۔ جب آپ اپنی ناقابلیت سے واقِف ہو جائیں گے تو آپ خُدا پر اِنحصار کرتے ہُوئے اُسے اِجازت دیں گے کہ وہ آپ کے ذریعے فتح مند ہو۔ تاہم، اُس فتح کے وسیلہ سے زندگی بسر کرنا شروع کریں جو مسیح میں آپ کی حقیقی پہچان ہے۔

سوالات: اگرچہ آپ اپنی زندگی کے کسی شعبے میں آزادی محسوس نہیں کرتے تو کیا اِس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ آپ کو آزاد کر دِیا گیا ہے؟ اگر آپ ناکام محسوس کر رہے ہیں تو کیا اِس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ آپ مسیح میں فتح سے بڑھ کر غلبہ پائے ہُوئے ہیں؟

خُدا سے بات چیت کریں: زندگی کے اُن حِصّوں پر غور کریں جہاں آپ کو لگتا ہے کہ آپ ناکام ہو رہے ہیں، پھر اُن حِصّوں کے لیے دُعا کریں اور خُدا سے کہیں آپ کو مُکاشِفہ عطا کرے تا کہ آپ جان سکیں کہ اُن حِصّوں میں فتح مند شخص کے طور پر چلنا کیسا لگتا ہے۔

مسیح میں آپ آزاد ہیں۔

"مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لیے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔" گلتیوں 1:5

"کیوں کہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دِیا۔" رومیوں 2:8

گلتیوں 1:5 کو غور سے پڑھیں۔ یہاں لکھا ہے کہ آپ کو آزاد کر دِیا گیا ہے یہ زمانۂ ماضی کا فقرہ ہے۔ یہ ایک مکمل طور پر مکمل کِیا گیا عمل ہے۔ آپ کی آزادی صلیب پر فتح کی گئی ہے۔ نتیجہ کے طور پر، مسیح میں آپ گُناہ کی طاقت، اپنے جسمانی رویّوں، اُصول پرستی اور بار بار شِکست دینے والی بُری عادتوں سے آزاد ہیں۔ آپ دُنیا کی گرفت اور شیطان کی طاقت سے بھی آزاد ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں، آپ کو اب مزید اِس طرح سے زندگی بسر کرنے کی ضُرورت نہیں جیسے آپ ابھی بھی اُن چیزوں کے غُلام ہیں کیوں کہ سچّائی یہ ہے کہ آپ کو اُن سے آزاد کر دِیا گیا ہے۔

سوال: اگرچہ آپ اپنی زندگی کے کسی حِصّے میں آزادی محسوس نہیں کر رہے ہیں تو کیا اِس سے یہ سچّائی بدل سکتی ہے کہ آپ کو آزاد کر دِیا گیا ہے؟

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں وہ آپ کو قائل کرے کہ اگرچہ آپ گُناہ کی طاقت، جسمانی رویّے، شِکست دینے والی بُری عادتوں سے آزاد محسوس نہیں کر رہے لیکن سچّائی یہی ہے کہ آپ اُن سے آزاد ہیں۔

مسیح میں آپ کے پاس مسیح کی عقل ہے۔

"ہم میں مسیح کی عقل ہے۔" 1 کرنتھیوں 16:2

اِس کا کیا مطلب ہے کہ آپ کے پاس مسیح کی عقل ہے؟ اِس کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ کو زندگی کے بارے میں سمجھنے کے لئے اپنی محدُود حِکمت، فہم اور عقل پر منحصر ہونے کی ضُرورت نہیں ہے۔ آپ کو دَرپیش ہر صُورتِ حال کے لئے، آپ مسیح کی لامحدُود حِکمت، عِلم اور سمجھ کو اِستعمال کر سکتے ہیں۔

سوالات: کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ خُدا آپ کی زندگی میں مُشکل حالات کو اِجازت دے تا کہ آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کو خُدا سے جو آپ کا سَرچشمہ ہے، اِلٰہی حِکمت، سمجھ بُوجھ اور بصیرت کی ضُرورت ہے؟ آج آپ کِن حالات کا سامنا کر رہے ہیں جن کے لیے آپ کو مسیح کی عقل کی ضُرورت ہے؟

خُدا سے بات چیت کریں: اُن حالات میں، خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو آپ کی محدُود حِکمت، سمجھ بُوجھ اور بصیرت کے ذریعے زندگی کو دیکھنے سے روکے۔

مسیح میں آپ مُقدّس/پاک ہیں۔

"اور باپ کا شُکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نُور میں مُقدّسوں کے ساتھ مِیراث کا حِصّہ پائیں۔" کلسیوں 12:1

مَیں جانتا ہُوں کہ بیشتر ایماندار خُود کو گُناہ گار تصوُّر کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ مانتے ہیں کہ اُن کا گُناہ کرنے کا روّیہ اُن کی نئی پہچان کا تعین کرتا ہے۔

تاہم، اب جب آپ مُقدّس ہیں تو آپ خُود کو گُناہ گار تصوُّر ہر گز مت کریں۔ کیوں؟ کیوں کہ خُدا اپنے کلام میں بار بار آپ کو مُقدّس کہتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ دوبارہ کبھی گُناہ نہیں کریں گے بلکہ اِس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کی نظر میں اب آپ کے گُناہ کا روّیہ آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔ اِسے یُوں بھی کہا جا سکتا ہے: آپ اب اپنی نئی پہچان میں گُناہ گار نہیں ہیں بلکہ ایک ایسے مُقدّس شخص ہیں جس سے بعض اوقات گُناہ ہو جاتا ہے۔ پس جب آپ کے سارے گُناہ مٹائے جا چکے ہیں اور خُدا آپ کے گُناہوں کو یاد نہیں کرتا (یسعیاہ 25:43) تو آپ یہ جان کر پُر اعتماد رہیں کہ خُدا اب آپ کو ایک گُناہ گار کے طور پر نہیں دیکھتا ہے۔

<u>سوال:</u> اگر آپ اپنے آپ کو ایک ایسے مُقدّس شخص کے طور پر دیکھیں جو گُناہ گار نہیں ہے لیکن بعض اوقات اُس سے گُناہ ہو جاتا ہے تو اِس سے آپ کے سوچنے کے انداز پر کیسا اَثر پڑے گا؟

<u>خُدا سے بات چیت کریں:</u> خُدا سے کہیں وہ آپ کو قائل کرنا شُروع کرے کہ آپ کی پہچان اب یہ نہیں کہ آپ ایک گُناہ گار ہیں۔ اُس سے کہیں وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ تب بھی مُقدّس ہی ہیں جب آپ "مُقدّس شخص کی طرح "روّیے اِختیار نہیں کرتے ہیں۔

<u>مسیح میں آپ مُعاف کیے گئے شخص ہیں۔</u>

"اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمھارے قصُور مُعاف کئے ہیں تم بھی <u>ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔</u>" افسیوں 32:4

ممکن ہے کہ آپ کسی شخص سے ناراض ہوں اور آپ یہ محسوس کرتے ہوں کہ مَیں اُسے مُعاف نہیں کرنا چاہتا (یا میرے پاس اُسے مُعاف نہ کرنے کا حق ہے۔) سچّائی یہ ہے کہ آپ کے پاس دوسروں کو مُعاف نہ کرنے کا کوئی <u>عُذر</u> نہیں ہے۔ کیوں؟ ایسا اس لیے کیوں کہ آپ اپنی نئی پہچان میں مُعاف کرنے والے <u>شخص ہیں۔</u> آپ چاہیں یا نہ چاہیں، محسوس کریں یا نہ کریں لیکن مُعاف کرنا آپ کے لیے کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ آپ مُعاف کرنے کا <u>اِنتخاب</u> کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ مسیح میں آپ کی حقیقی پہچان ہے۔ اگر آپ مُعاف کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے دل کو مُعاف کرنے کے لیے تیار کرے۔

<u>سوالات:</u> کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا شخص ہے، جس کے بارے میں آپ یہ محسوس کرتے ہوں کہ میں اُسے مُعاف نہیں کر سکتا؟ اب چوں کہ آپ مسیح میں مُعاف کرنے والے شخص ہیں تو کیا آپ کو اب بھی حق ہے کہ آپ اُس شخص کو مُعاف نہ کریں؟

<u>خُدا سے بات چیت کریں:</u> اگر آپ کسی شخص کو مُعاف کرنے کے لئے جِدّو جُہد کرتے ہیں تو مُعاف نہ کرنے والے اُس روّیے کو خُدا کے سُپرد کرنا شُروع کر دیں اور خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے ذہن کو اِس سچّائی سے نیا کرے کہ آپ ایک مُعاف کرنے والے شخص ہیں اور وہ آپ کو مُعاف نہ کرنے والے روّیے سے آزاد کرے۔

پانچواں دِن

اِنسانی خُصُوصیات سے زندگی بسر کرنا بمقابلہ مسیح میں اپنی نئی پہچان سے زندگی بسر کرنا۔

مَیں سمجھتا ہُوں کہ اگر اِس مقام پر آکر مسیح میں ہماری نئی پہچان کی اِلٰہی خُصُوصیات سے زندگی بسر کرنے کا مقابلہ انسانی خُصُوصیات سے زندگی بسر کرنے کے ساتھ کیا جائے تو یہ مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اِنسانی طاقت : اِنسانی طاقت حدُود اور کمزوریاں رکھتی ہے۔

مسیح کی طاقت: مسیح کی طاقت کی کوئی حد یا کمزوری نہیں ہے۔

اِنسانی خُود اعتمادی: اِنسانی خُود اعتمادی کی حدُود ہیں۔ اِس خُود اعتمادی کو لوگ یا حالات چھِین سکتے ہیں۔

مسیح کا اعتماد: مسیح کے اعتماد کی کوئی حد نہیں ہے اور یہ اعتماد حالات یا لوگ چھین نہیں سکتے ہیں۔

اِنسانی بے خوفی: اِنسانی بے خوفی ایک وہم ہے کیوں کہ ہر انسان کسی ایک یا ایک سے زیادہ چیزوں سے ڈرتا ہے۔

مسیح کی بے خوفی: مسیح کی بے خوفی کا مطلب ہے کہ آپ کو کسی صُورتِ حال میں بھی ڈرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔

اِنسانی کنٹرول: اِنسانی کنٹرول بھی ایک وہم ہے انسان کا حالات، تعلقات اور یہاں تک کہ اپنی زندگی پر بھی بہت کم کنٹرول ہے۔

مسیح کا کنٹرول : مسیح کا کنٹرول آپ کو گُناہ سے روکتا ہے اور آپ کو یہ جان کر آرام ملتا ہے کہ خُدا کنٹرول کر رہا (قادرِ مُطلق) ہے۔

اِنسانی مَقبُولیت: اِنسانی مقبولیت اِس بات پر مبنی ہے کہ دُوسرے لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ آپ کو دُوسرے لوگ مُسترد کر سکتے ہیں۔

مسیح میں مَقبُول: مسیح میں مَقبُول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ مسیح میں غیر مشرُوط قُبولیت کی وجہ سے دُوسرے لوگوں کی طرف سے مُسترد ہونے پر بھی رَدّ کیے جانے کا نہیں بلکہ مسیح میں غیر مشرُوط مَقبُولیت کا احساس اور تجربہ رکھتے ہیں۔

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے ذہن میں مسیح میں اپنی پہچان سے زندگی بسر کرنے والے شخص بمقابلہ انسانی خُصُوصیات سے زندگی بسر کرنے والے شخص کے درمیان فرق واضح کرے۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں وہ ظاہر کرے کہ آپ کہاں پر مسیح میں اپنی حقیقی پہچان سے اور کہاں پر اِنسانی خُصُوصیات سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ پھر اُسے یہ بھی کہیں کہ وہ آپ کو اِنسانی خُصُوصیات سے زندگی بسر کرنے سے روک کر آپ کی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کی طرف راغب کرے۔

مسیح میں اپنی نئی پہچان سے متعلق یاد رکھنے کے لیے دو اہم باتیں:

#1 آپ کا روّیہ مسیح میں آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔

ممکن ہے کہ آپ یہ سوال پوچھ رہے ہوں: "حتیٰ کہ خُدا کی سچّائی یہ ہے کہ مَیں راستباز ہُوں، مُعاف کِیا گیا ہُوں، قُبُول کِیا گیا ہُوں وغیرہ۔ لیکن میرا روّیہ / طرزِ عمل مجھے اِس کے بالکل برعکس بتاتا ہے۔ سچّائی کیا ہے، وہ جو میرا روّیہ مجھے بتاتا ہے یا وہ جو خُدا مجھے میرے بارے میں بتاتا ہے؟"

اگر آپ کا روّیہ جو خُدا آپ کے بارے میں کہتا ہے کہ آپ ہیں، اُس کے مُطابق نہیں تو کیا اِس سے آپ کی مسیح میں حقیقی پہچان بدل سکتی ہے؟ جواب ہے (نہیں!)۔ ایمان دار ہونے کے ناطے، خُدا نے آپ کو آپ کی رُوح میں نئی پہچان دی ہے جو کہ آپ کے گُناہ کے روّیے سے مُختلف اور الگ ہے۔ نجات سے پیشتر، آپ کا عقیدہ اور آپ کا روّیہ آپ کی پہچان کو ظاہر کرتا ہے۔

تاہم، اب جب آپ کی نئی پہچان آپ میں خُدا کی اِلٰہی فطرت کا حِصّہ ہے، اِس لیے اب آپ کے گُناہ کا روّیہ یا جسمانی طرزِ عمل یہ تعین نہیں کرتا کہ آپ حقیقی طور پر کون ہیں۔ اِس مثال پر غور کریں۔ جب مَیں لوّ-لیس خاندان میں پیدا ہُوا تو مَیں ایک لوّ-لیس بن گیا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مَیں بُرا لوّ-لیس ہُوں یا اچھّا لوّ-لیس ہُوں۔ میرا روّیہ اور طرزِ عمل میری پہچان جو کہ لوّ-لیس ہے، کو بدل نہیں سکتا۔ بالکل اِسی طرح، مسیح میں آپ کی پہچان کو آپ کا روّیہ / طرزِ عمل بدل نہیں سکتا ہے۔

آیئے چند مثالوں پر غور کریں:

مثال نمبر 1: اگرچہ آپ جسمانی روّیے کا اِنتخاب کرکے، تنقید یا بہ طور ایک جج فیصلہ کرنے کی مد میں ایک ناراست عمل کرسکتے ہیں تو بھی اِس سے آپ کے بارے میں یہ سچّائی نہیں بدلتی کہ آپ کی نئی پہچان میں آپ مسیح میں راستباز ہیں۔

مثال نمبر 2: ممکن ہے کہ آپ کے گُناہ کا روّیہ آپ کو اپنے شریکِ حیات کو جس نے آپ کو ناراض کِیا ہے، مُعاف نہ کرنے کے روّیے کی طرف لے جائے۔ اِس سے یہ سچّائی نہیں بدلتی کہ آپ مسیح میں ایک مُعاف کئے گئے شخص ہیں۔ اِس لیے آپ مُعاف کرسکتے ہیں۔

کیا یہ حقیقت کہ آپ کا جسمانی روّیہ آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے، آپ کو اپنے جسمانی روّیے سے زندگی بسر کرنے کا لائسنس دیتا ہے؟ بالکل نہیں! خُدا آپ کے کسی بھی گُناہ سے خُوش نہیں ہوتا ہے۔ تاہم، یہ سمجھنا اشد ضُروری ہے کہ خُدا نے آپ کو نئی پہچان دینے کے لئے جو کِیا ہے اُس کی وجہ سے آپ اِنتخاب کرسکتے ہیں کہ آپ اب مزید گُناہ کے روّیے سے زندگی بسر نہیں کریں گے۔

سوالات: ایسے کون سے گُناہ پر مبنی روّیے ہیں جو مسیح میں آپ کی پہچان کے بالکل برعکس ہیں؟ وہ روّیے کس طرح آپ کے بارے میں آپ کی سوچ کو مُتاثر کرتے ہیں؟ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر آپ اپنے گُناہ پر مبنی روّیے کے بجائے اپنی پہچان کے بارے میں خُدا کی سچّائی کا یقین کریں گے تو اِس سے کیا تبدیلی رُونُما ہوگی؟

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: اِس سچّائی پر غور و فکر کریں کہ آپ کا روّیہ آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں: اگر آپ سچّائی پر یقین کرنے کے حوالے سے جدّ و جُہد کرتے ہیں کہ آپ کی پہچان کی بنیاد آپ کے روّیے / طرزِ عمل پر ہے تو پھر خُدا سے کہیں کہ وہ اِس سچّائی سے آپ کی عقل کو نیا کرے کہ آپ کا روّیہ آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔

ایک مسیحی ہونے کے ناطے، آپ کا گُناہ پر مبنی، جسمانی روّیہ / طرزِ عمل مسیح میں آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔ آپ کی پہچان کا تعین اِس سے ہوتا ہے کہ خُدا آپ کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

2# آپ کے جُھوٹے عقائد اور احساسات مسیح میں آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتے ہیں۔

حتیٰ کہ خُدا نے آپ کو آپ کی اِنسانی رُوح میں نئی پہچان دی ہے آپ پھر بھی اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد اور منفی احساسات رکھتے ہیں۔ یہ سمجھنا بہت ضُروری ہے کہ آپ کے جُھوٹے عقائد اور منفی احساسات اِس سچّائی کو ہر گز بدل نہیں سکتے کہ آپ مسیح میں کون ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں، آپ جن جُھوٹے عقائد پر یقین کر رہے ہیں اور جو منفی احساسات محسوس کر رہے ہیں وہ مسیح میں آپ کی نئی پہچان کی سچّائی کو ہر گز بدل نہیں سکتے ہیں۔

آیئے چند مثالوں پر غور کرتے ہیں:

جُھوٹے عقائد اور احساسات	مسیح میں آپ کی نئی پہچان کی سچّائی
آپ یقین / محسوس کرتے ہیں کہ آپ رَدّ کیے گئے ہیں۔	آپ کو قبُول کر لیا گیا ہے اور آپ قابلِ قبُول ہیں۔ رومیوں 7:15
آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ خُود کفیل ہیں۔	آپ کی کفالت صرف اور صرف مسیح میں ہے۔ 2 کرنتھیوں 8:9
آپ کا دِل نہیں کرتا کہ آپ دُوسروں کو مُعاف کریں۔	آپ مسیح میں ایک مُعاف کرنے والے شخص ہیں۔ افسیوں 32:4
آپ محسوس نہیں کرتے کہ ___ آپ کو غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے۔	خُدا آپ سے غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے۔ 1 یوحنا 16:4

آپ کے جُھوٹے عقائد یا منفی احساسات آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتے ہیں۔ آپ کے بارے میں خُدا جو کہتا ہے وہ سچ ہے اور وہی آپ کی حقیقی پہچان ہے۔

ممکن ہے کہ اب تک آپ کے جُھوٹے عقائد اور منفی احساسات ہی آپ کے لئے سچ ہوں۔ تاہم، اب آپ ذہنی طور پر کم از کم یہ سمجھ چکے ہیں کہ خُدا نے آپ کو ایک نئی پہچان دی ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے منفی احساسات اور جُھوٹے عقائد کی سُننے کے بجائے خُدا کی سچّائی کو سُنیں اور اُس کا یقین کریں۔

دھیان و گیان غور و فکر کریں:

اِس سچّائی پر غور و فکر کریں کہ آپ کے جُھوٹے عقائد اور منفی احساسات آپ کی حقیقی پہچان کا تعین نہیں کرتے ہیں۔

خُدا سے بات چیت کریں:

آپ جُھوٹے عقائد اور منفی احساسات رکھنے کے باوجود، ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں تا کہ خُدا آپ کی حقیقی پہچان کی طرف رہنمائی کرے۔

خُلاصہ:

مجھے یقین ہے کہ اِس مُطالعہ میں خُدا نے سچّائیوں کو استعمال کیا ہے تا کہ آپ کو آپ کی پہچان سے متعلق گہری سمجھ عطا کرے اور آپ اُسے اِجازت دیں تا کہ وہ مسیح میں آپ کی حقیقی پہچان کی طرف رہنمائی کر سکے۔ ممکن ہے کہ اِس مقام پر آ کر آپ کے ذہن میں یہ دو سوالات پیدا ہوں، "مَیں جانتا ہُوں میرے پاس نئی پہچان ہے لیکن مَیں پھر بھی اپنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کیوں کرتا ہُوں؟" اور "مَیں اپنے جُھوٹے عقائد کو چھوڑ کر خُدا کی سچّائی کے مُطابق کیسے زندگی بسر کروں؟"

ہم اگلے سبق میں اِن سوالات کے جوابات تلاش کریں گے۔

سبق نمبر 4

خُدا کا آپ کو تبدیل کرنے کا عمل تاکہ آپ اپنی حقیقی پہچان سے زِندگی بسر کریں۔

پہلا دِن

تعارف:

مَیں اُمیّد کرتا ہُوں کہ آپ نے گُزشتہ سبق میں اپنی حقیقی پہچان کے بارے میں جو سیکھا ہے اُس سے آپ کی حوصلہ افزائی ہُوئی ہے۔ مُطالعہ کے اِس مقام پر لوگ اکثر مجھ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھتے ہیں:

- "مَیں اب جانتا ہُوں کہ میری ایک نئی پہچان ہے لیکن پھر بھی کیوں مَیں اپنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کرتا ہُوں؟"
- "مَیں کیسے اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کر کے اُس کا تجربہ کر سکتا ہُوں؟"

اِس سبق میں ہم مندرجہ بالا دونوں سوالات کے جوابات جانیں گے، آئیں پہلے سوال کے جواب کی طرف بڑھتے ہیں۔

مَیں کیوں آج بھی اپنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کرتا ہُوں؟

یہ ایک اہم سوال ہے کیوں کہ اِس کا جواب گہرے طور پر عیاں کرتا ہے کہ ہمیں انسانی رُوح اور جان (ذہن) کے درمیان کیوں فرق کرنا ہے۔ آپ کو سبق نمبر 2 یاد ہو گا کہ خُدا نے آپ کی پُرانی انسانی رُوح کو اور پُرانی پہچان کو مصلُوب کر کے آپ کو مکمل طور پر ایک نئی انسانی رُوح اور نئی پہچان دی ہے۔ حتیٰ کہ آپ کی نئی انسانی رُوح میں آپ کی ایک نئی پہچان ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آپ کی جان (ذہن) کو اُس مقام تک تبدیل ہونا ہے جہاں آپ جُھوٹے عقائد کے بجائے اپنی نئی پہچان کی خُصُوصیات سے زندگی بسر کر سکیں اور اُس کا تجربہ کر سکیں۔

مَیں مزید وضاحت پیش کرنا چاہتا ہُوں کہ آپ کو آپ کی جان (ذہن) کی بناوٹ یاد ہو گی۔ آپ کی جان آپ کے ذہن، جذبات اور مرضی / ارادے کا مرکب ہے۔ آیئے ہم تبدیلی سے پیشتر ذہن، جذبات اور مرضی / ارادے کی کیفیت دیکھتے ہیں۔

- **ذہن**- آپ کے بارے میں ابھی بھی جُھوٹے عقائد رکھتا ہے۔
- **جذبات**- آپ سے متعلق جُھوٹے عقائد سے جُڑے رہنے کی وجہ سے آپ کے جذبات زخمی ہیں۔
- **مرضی / ارادے**- جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کر رہے ہیں۔
- **جسمانی روّیے**- جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا نتیجہ جسمانی روّیے ہیں۔

ذیل میں بنی ڈائیگرام میں جان (ذہن) اور رُوح کی کیفیت کے درمیان فرق کو ظاہر کِیا گیا ہے۔

تبدیلی سے پیشتر آپ کی جان (ذہن) کی کیفیت

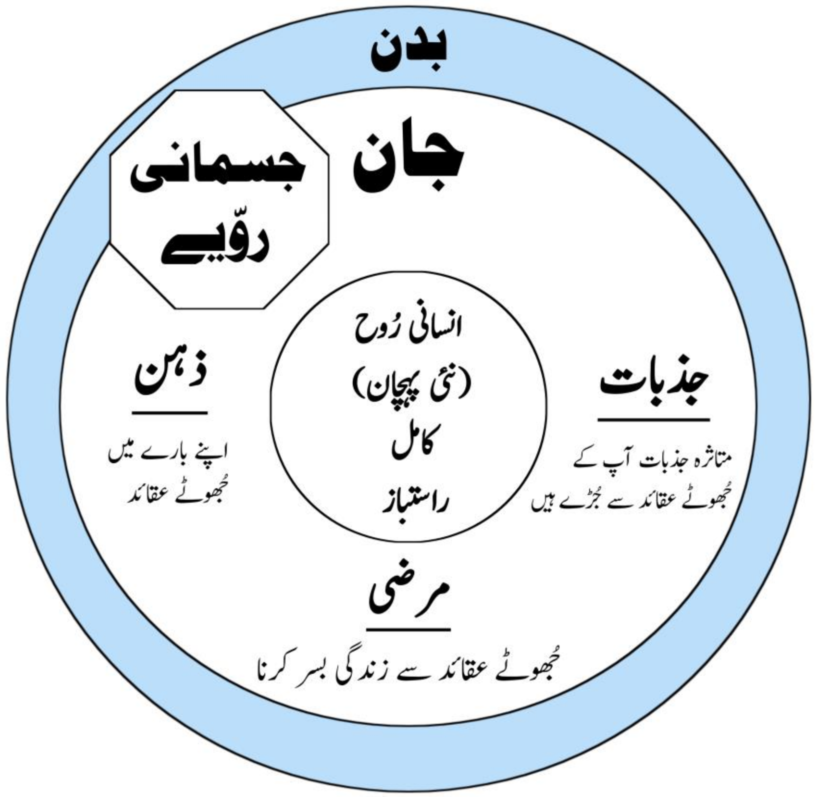

حتیٰ کہ آپ اپنی رُوح میں ایک نئی پہچان رکھتے ہیں، آپ کی جان (ذہن) وہ حِصّہ ہے جس کو ابھی تبدیل ہونے کی ضُرورت ہے۔

آیئے ذہن، جذبات اور مرضی کی کیفیت اور اُن کی تبدیلی سے متعلق مزید تحقیق کرتے ہیں۔

ذہن- آپ کے بارے میں جُھوٹے عقائد رکھتا ہے۔

"اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئ ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ۔" رومیوں 2:12

آپ کا ذہن آپ کے بارے میں جُھوٹے عقائد رکھتا ہے۔

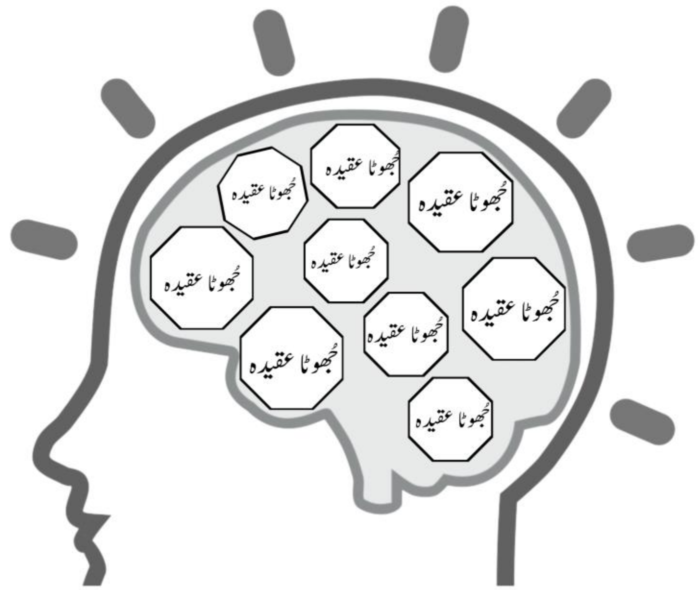

کیا آپ اِس بیان سے متفق ہوں گے ؟

آپ جو اپنے بارے میں سوچتے ہیں آپ وہی اپنے بارے میں یقین رکھتے ہیں ؟ مثال کے طور پر، اگر آپ سوچتے ہیں کہ آپ غیر محفُوظ اور نامکمل ہیں تو کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ غیر محفُوظ اور نامکمل ہیں ؟ اَہم بات یہ ہے کہ سوچ اور یقین یہ دونوں ایک ساتھ چلتے ہیں۔ پس جب آپ کی سوچ اور یقین آپ کے ذہن میں ہے تو خُدا جو آپ کے جُھوٹے عقائد کے حَل کے لیے کرنا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ آپ کے ذہن کو نیا کرے تاکہ آپ کی سوچ اور عقیدہ دونوں ہی آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کے مُطابق ہُوں۔

مذکورہ بالا مثال کو استعمال کرتے ہُوئے، خُدا آپ کے ذہن کو اِس سچّائی کے مُطابق نیا کرے گا کہ آپ اپنی نئی پہچان میں مکمل طور پر مکمل اور محفُوظ ہیں۔ جب وہ اِن سچّائیوں سے آپ کے ذہن کو نیا کرے گا تو پھر آپ جُھوٹے عقائد کے برعکس سوچنا اور یقین کرنا شُروع کریں گے۔

مندرجہ ذیل بیان کے بارے میں سوچیں:

آپ اپنے بارے میں جو سوچتے اور یقین کرتے ہیں آپ کے لیے وہی سچ ہوتا ہے پھر چاہے وہ آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کے مُطابق ہو یا نہ ہو۔

تاہم، خُدا اپنی سچّائی کو اِستعمال کر کے آپ کے ذہن کو نیا اور آپ کو آپ کے جُھوٹے عقائد سے آزاد کرنا چاہتا ہے۔ یاد رکھیں ہم نے سیکھا تھا کہ سچّائی کو جاننا اور سچّائی کا یقین کرنا دونوں الگ معاملات ہیں۔ اب آپ جانتے ہیں کہ آپ کی ایک نئی پہچان ہے۔ سوال یہ ہے کہ، کیا آپ سچ میں اِس کا یقین بھی کرتے ہیں؟ جب آپ رُوح اُلقُدس سے کہیں گے کہ وہ آپ کے ذہن کو نیا کرے تو وہ آپ کو سچّائی جاننے کے مقام سے ایک نئی پہچان کی سچّائی کا یقین کرنے کے مقام پر لے جائے گا۔

خُدا آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی سے آپ کے ذہن کو نیا کرنا چاہتا ہے تا کہ اپنے بارے میں عقائد آپ کی حقیقی پہچان کے مُطابق ہوں۔

شخصی گواہی:

آپ کو یاد ہو گا مَیں نے بتایا تھا کہ مَیں خوف اور مُسترد کئے جانے کے احساسات کی قید میں تھا۔ میرے لئے وہ احساسات اتنے حقیقی تھے کہ جب مَیں نے بائبل پڑھنا شُروع کی اور دیکھا کہ مَیں تو اپنی حقیقی پہچان میں بے خوف اور قُبُول کِیا گیا ہُوں لیکن مَیں نے یقین ہی نہ کیا کہ میرے بارے میں یہ باتیں سچ ہو سکتی ہیں۔ تاہم، اُس وقت خُدا کے کلام کی سچّائی کو نہ ماننے سے یہ حقیقت نہیں بدلے گئی کہ میرے بارے میں وہی سچ تھا۔
(کہ مَیں بے خوف اور قُبُول کِیا گیا ہُوں۔) جب خُدا نے اپنی سچّائی سے میرے ذہن کو نیا کرنا شُروع کِیا تو مَیں نے یہ یقین کرنا شُروع کر دِیا کہ مَیں بے خوف اور قُبُول کِیا گیا ہُوں۔

مشق: سبق نمبر 3 میں آپ اپنی حقیقی پہچان کی خُصُوصیات پر مبنی فہرست کو دوبارہ دیکھیے اور اُن خُصُوصیات کی نشاندہی کریں جو آپ جانتے ہیں کہ سچ ہیں لیکن آپ یہ یقین نہیں کرتے کہ "وہ آپ کے بارے میں سچ ہیں۔" پھر خُود سے یہ سوال پُوچھیں: کیا آپ کی حقیقی پہچان کے بارے میں آپ کی بے یقینی اِس سچّائی کو بدل سکتی ہے کہ خُدا نے آپ کے بارے میں جو کہا ہے وہی آپ کے بارے میں سچّائی ہے؟

دھیان و گیان غور و فکر کریں: رومیوں 12:2 پر غور و فکر کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں: آپ اپنے جُھوٹے عقائد خُدا کے سُپرد کرنا شُروع کریں اور اُس سے کہیں کہ وہ اپنی سچّائی سے آپ کے ذہن کو نیا کرے۔

مثال: "اے خُداوند مَیں اپنا یہ جُھوٹا عقیدہ کہ (مَیں ایک نامکمل شخص ہُوں) تیرے سُپرد کرتا ہُوں اور چاہتا ہُوں کہ اِس سچّائی سے میرے ذہن کو نیا کر کہ مَیں اپنی حقیقی پہچان میں مکمل طور پر مکمل ہُوں۔"

مثال: "اَے خُداوند مَیں یقین کرتا ہُوں کہ مَیں ایک خُود اعتماد شخص ہُوں۔ اِس سچّائی سے میرے ذہن کو نیا کر کہ مَیں خُود اعتماد نہیں بلکہ مسیح پر اعتماد رکھنے والا شخص ہُوں۔

دُوسرادِن

جذبات - جُھوٹے عقائد سے جُڑنے کے باعث آپ کے جذبات زخمی / مُتاثر ہوتے ہیں۔

جذبات ہماری اِنسانی بناوٹ کا ایک حِصّہ ہیں۔ جذبات یا تو مثبت یا منفی ہوتے ہیں۔ تاہم، آپ اپنے بارے میں جو جُھوٹے عقائد رکھتے ہیں جب وہ عقائد آپ کے جذبات کے ساتھ جُڑتے یا مزاحمت کرتے ہیں تو اِس کے باعث آپ کے جذبات بُری طرح سے "زخمی / مُتاثر" ہو سکتے ہیں۔

جو جذبات آپ کے جُھوٹے عقائد سے جُڑ جاتے ہیں وہ جذبات زخمی / بُری طرح سے مُتاثر ہو جاتے ہیں۔

تمام خیالات اور احساسات آپ کے عقائد کی تشکیل کا ایک لازمی حِصّہ ہو سکتے ہیں۔ اِبتدائی زندگی میں ہم اپنے بارے میں کچھ اِس طرح سے محسوس کرنے لگتے ہیں، (نامکمل، غیر محفُوظ اور خُود اعتماد وغیرہ) جب اِس طرح کے احساسات مُسلسل جاری رہیں اور ہمارے نامکمل، غیر محفُوظ یا خُود اعتمادی جیسے عقائد کے ساتھ جُڑنا شُروع ہو جائیں تو ہمارے احساسات ہمارے جُھوٹے عقائد کو تقویت دینے لگیں گے اور جب ایسا ہوتا ہے تو "مَیں جو محسوس کر رہا ہوتا ہُوں وہی بن جاتا ہُوں۔" جب آپ کے جذبات آپ کے جُھوٹے عقائد کو تقویت دیتے ہیں تو وہ جذبات بُری طرح سے مُتاثر ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر، آیئے فرض کریں کہ آپ کو مُسلسل عدمِ تحفُّظ کا احساس ہوتا ہے۔ آیئے یہ بھی فرض کرتے ہیں کہ آپ کا ایک جُھوٹا عقیدہ یہ ہے کہ آپ ایک غیر محفُوظ شخص ہیں۔ جیسے جیسے یہ احساسات جاری رہتے ہیں پھر یہ آپ کے جُھوٹے عقیدے کو اس حد تک مَضبُوط کرنا شُروع کر دیتے ہیں جہاں یہ کہنا "مَیں خُود کو غیر محفُوظ محسوس کرتا ہُوں"، اِس کے مُترادف ہو جاتا ہے کہ "مَیں غیر محفوظ ہُوں۔" تب سے جب بھی آپ کو عدمِ تحفُّظ کا احساس ہو گا وہ اِس جُھوٹے عقیدے کو تقویت دے گا کہ آپ غیر محفُوظ ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں، "جیسا مَیں محسوس کرتا ہُوں"، "مَیں بالکل ویسا ہی بن جاتا ہُوں۔"

یہ بیان "مَیں محسوس کرتا ہُوں" آپ کے جُھوٹے عقیدے "مَیں ہُوں" کو تقویت دیتا ہے تو اِس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آپ کے جذبات زخمی ہو جاتے ہیں۔

آپ کے زخمی / مُتاثرہ جذبات کی شِفا۔

"وہ شِکستہ دِلوں کو شِفا دیتا ہے اور اُن کے زخم باندھتا ہے۔" زبور 147:3

خُدا از بور 147:3 کے مُطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ آپ کے زخمی جذبات کو شِفادے گا۔ جیسے جیسے خُدا آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی سے آپ کے ذہن کو نیا کرے گا تو اِس کے نتیجہ میں آپ اپنے زخمی جذبات سے شِفا حاصِل کریں گے۔ یہ کیسے کام کرتا ہے؟ جب خُدا آپ کے جُھوٹے عقائد کو آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی سے بدلتا ہے تو پھر وہ زخمی جذبات جو آپ کے جُھوٹے عقائد سے جُڑے ہُوئے ہوتے ہیں آئندہ کو مزید اُن جُھوٹے عقائد سے جُڑے نہیں رہیں گے کیوں کہ اب آپ سچّائی پر یقین کر رہے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اِس کے بعد سے آپ میں "مَیں محسوس کرتا ہُوں۔" سے "مَیں ہُوں۔" کی طرف لے جانے والے جذبات پیدا نہیں ہوں گے۔

تبدیلی کے وقت، بعض اوقات وہ زخمی جذبات آپ کی جان (ذہن) پر مزید گرفت نہیں رکھ پائیں گے کیوں کہ آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی آپ کے احساسات سے کہیں زیادہ بڑی ہو گی۔ جب زخمی جذبات پھر سے اُبھریں تو اُن سے نپٹنے کا ایک طریقہ یہ ہے: مَیں یہ کہنے کا اِنتخاب کرتا ہُوں کہ "مَیں اپنی حقیقی پہچان کی سچّائی پر یقین رکھتا ہُوں اب مَیں اِن زخمی جذبات کو میری پہچان کا تعین نہیں کرنے دُوں گا۔"

مثال کے طور پر، آپ کا جُھوٹا عقیدہ ہو سکتا ہے کہ آپ ایک خُود کفیل شخص ہیں۔ جب بھی آپ خُود کفیل محسوس کرتے ہیں تو یُوں آپ کے اُس جُھوٹے عقیدے کو تقویت ملتی ہے کہ آپ خُود کفیل ہیں۔ جب آپ خُدا سے کہیں گے کہ وہ آپ کے ذہن کو اِس سچّائی سے نیا کرے کہ آپ کی کفالت صرف مسیح میں پائی جاتی ہے۔ (2 کرنتھیوں 8:9) پھر جب خُود کفالت کے وہ احساسات آئیں گے تو آپ اُن احساسات سے آزادی کا تجربہ کریں گے۔

یاد رکھیں:

(اِس عمل کے اِبتدائی وقت میں آپ کئی بار ان احساسات کو خُود پر حکمرانی کرتا ہُوا پائیں گے۔) تاہم، وقت کے ساتھ ساتھ جب آپ یقین کرنا شُروع کریں گے کہ مسیح آپ کے لیے کافی ہے تو پھر (مسیح کافی ہے) اِس سے متعلقہ احساسات آپ کے خُود کفالت کے احساسات کو ختم کر دیں گے۔ خُود کفالت پر مبنی احساسات کبھی بھی مکمل طور پر دُور نہیں ہوں گے۔ لیکن جیسا کہ آپ تبدیل ہو رہے ہیں تو وہ اب آپ کو "مَیں محسوس کرتا ہُوں" سے "مَیں ہُوں" کے مقام تک نہیں لے جا سکیں گے۔

مَیں محسوس کر رہا ہُوں کہ مجھے پھر سے زور دے کر یہ کہنا چاہیے کہ آپ کے زخمی جذبات کی شِفا ایک عمل ہے! جب آپ مُسلسل رُوح اُلقدس سے کہیں گے کہ جُھوٹ کو سچّائی سے بدل دے تو شِفا ضُرور آئے گی۔ ایک آخری نوٹ: آپ کے کچھ زخمی جذبات ایسے ہوں گے جنھیں شِفا کے لیے دُوسرے جذباتی زخموں سے زیادہ وقت درکار ہو گا۔ کیوں کہ اُن جذبات نے ایک طویل عرصے سے آپ کو اپنی گرفت میں رکھا ہے۔

> آپ اپنی نئی پہچان کی سچّائی کے برعکس اپنے بارے میں جتنے احساسات رکھتے ہیں جیسے ہی آپ سچّائی کا یقین کریں گے وہ سارے احساسات تبدیل ہو جائیں گے۔

مشق: آپ اپنے وہ زخمی جذبات تحریر کریں جو آپ کے جُھوٹے عقائد کے ساتھ جُڑ چکے ہیں۔ مثال کے طور پر، "مَیں محسوس کر رہا ہُوں کہ مجھے مُعاف نہیں کِیا گیا۔" یہ احساس اِس عقیدے سے جُڑ چکا ہے کہ "مَیں ایک ایسا شخص ہُوں جسے مُعاف نہیں کِیا گیا۔"

____

____

دھیان و گیان / غور و فکر کریں: زبور 147:3 پر غور و فکر کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں: آپ اپنی مذکورہ بالا تحریر کو اِستعمال کرتے ہوئے، خُدا سے کہنا شُروع کریں کہ وہ آپ کے زخمی جذبات کو شِفا دے۔

تیسرا دِن

مرضی- ہم اپنے جُھوٹے عقائد کی بنیاد پر اِنتخاب کرتے ہیں۔

جیسے کہ ہم پیشتر بات کرچکے ہیں کہ آپ اپنی مرضی سے اِنتخاب / چناؤ کرتے ہیں۔ جب آپ کی پہچان کی بات آتی ہے تو مرضی کے دو حقِ اِنتخاب ہو جاتے ہیں۔ یا تو آپ اپنی حقیقی پہچان سے یا اپنے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کرتے ہیں۔ آپ جس کا بھی اِنتخاب کرتے ہیں اُس سے تعین ہوتا ہے کہ آپ جُھوٹ کی قید میں رہیں گے یا سچّائی کے باعث آزاد ہو جائیں گے۔

اِس کے ساتھ ہمیں یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ مرضی براہِ راست آپ کے یقین یا آپ کے احساسات کے ساتھ جُڑی ہُوئی ہے۔ اپنی پہچان کے حوالے سے اِس اہم سچّائی کو دیکھیں:

آپ کی (مرضی) اِس بنیاد پر اِنتخاب کرتی ہے کہ آپ اپنے بارے میں کیا یقین یا محسوس کرتے ہیں۔

اگلی ڈائیگرام اِسی سچّائی کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

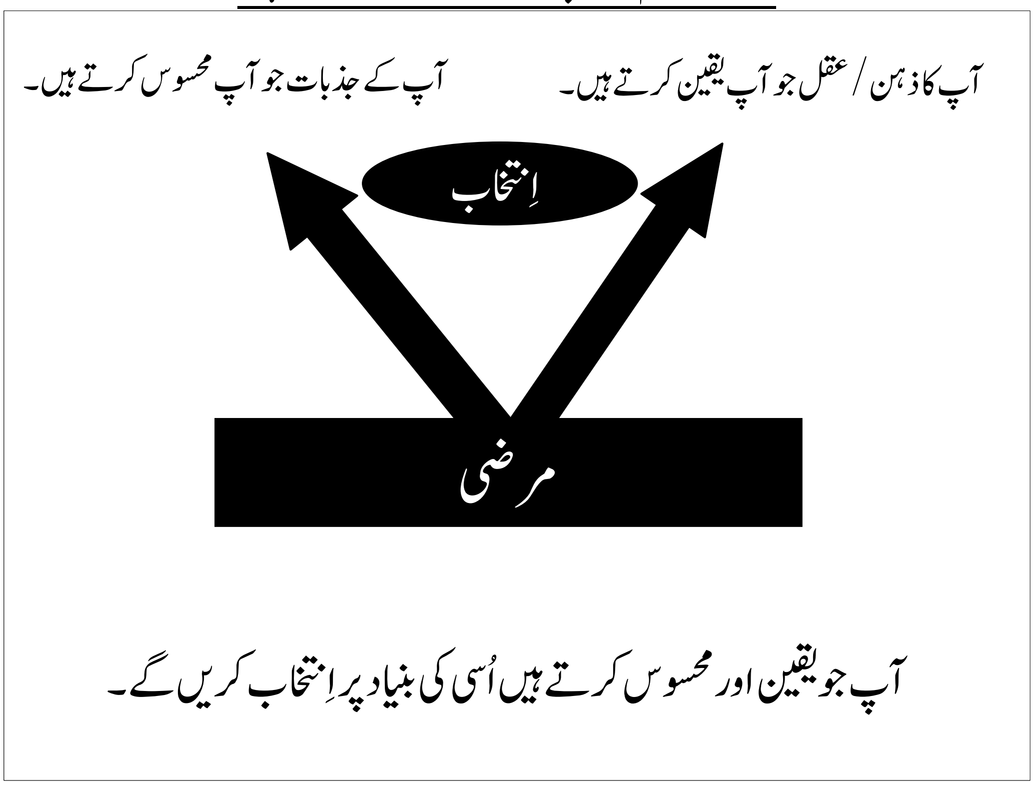

اگر آپ خُدا سے نہیں کہیں گے کہ وہ آپ کے ذہن کو نیا بنائے اور آپ کے زخمی جذبات کو شِفا دے تو پھر آپ مُسلسل اپنے اُن عقائد اور جذبات کی بنیاد پر زندگی بسر کریں گے۔ جب جب آپ کی مرضی اِسی کا اِنتخاب کرے گی تو اِس سے آپ کے جُھوٹے عقائد کو تقویت ملے گی۔

یاد رکھیں کہ:

(یہ زیادہ تر شعوری نہیں بلکہ غیر شعوری اِنتخاب ہو گا) اپنے جُھوٹے عقائد کو مُسلسل تقویت دینا اُن عقائد سے آزادی کی راہ کو مزید مُشکل بنائے گا کیوں کہ اِس سے وہ اِنتہائی مَضبُوط ہو جاتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ ایک اور مسئلہ ہے:

جب آپ مُسلسل اپنے جُھوٹے عقائد اور زخمی جذبات سے زندگی بسر کرتے ہیں تو اِس کا نتیجہ جسمانی روّیوں کی صُورت میں سامنے آئے گا۔

آپ کو یاد ہو گا کہ سبق نمبر 1 میں ہم نے بات کی تھی کہ جُھوٹے عقائد پر مبنی زندگی بسر کرنے کا نتیجہ جسم سے زندگی بسر کرنا ہے۔ اور جب ہم اپنے زخمی جذبات سے زندگی بسر کرتے ہیں تو جسم سے جسمانی روّیے بہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اِس نکتہ کو سمجھنا، اِسی پر دوبارہ زور دینا ضُروری ہے کہ ہمارے ذہن اور جذباتی تبدیلی کے لیے رُوح اُلقُدس کو اِجازت دینا کیوں لازمی ہے۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو ہم مُسلسل اپنے جسم کی "موت" میں زندگی بسر کرتے رہیں گے۔

اِس نکتہ کو آپ سے بانٹنے کے لیے مَیں ایک شخصی مثال پیش کرتا ہُوں۔ مَیں ایک جُھوٹا عقیدہ رکھتا تھا کہ میں مُسلسل جاری زخمی جذبات رکھنے والا ایک نامکمل شخص ہُوں۔ میرے جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کے اِنتخاب کے نتیجے میں تنقیدی، نکتہ چینی اور شخصی راستبازی جیسے جسمانی روّیے پیدا ہو گئے۔ مَیں شعوری طور پر اِن روّیوں سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب نہیں کر رہا تھا۔ وہ روّیے صرف جُھوٹے عقائد کے سبب سے بہہ رہے تھے۔ جتنا زیادہ مَیں اِن جُھوٹے روّیوں اور زخمی جذبات سے زندگی بسر کرتا تھا اُتنا ہی زیادہ جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیے مَضبُوط ہوتے جاتے تھے۔ تاہم، آئیں، خُدا کے آپ کی مرضی کو تبدیل کرنے کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

خُدا کا آپ کی مرضی کو تبدیل کرنا:

"اور جسمانی نِیّت موت ہے مگر رُوحانی نِیّت زندگی اور اِطمینان ہے۔" رومیوں 6:8

مجھے اُمیّد ہے کہ اب آپ مزید وضاحت کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں کہ کیوں ہمارے اذہان اور جذبات کو تبدیل ہونے کی ضُرورت ہے۔ اگر نہیں تو پھر ہم ہمارے جسمانی روّیوں سے زندگی بسر کرنے میں "اُلجھے" رہیں گے۔ تاہم:

جب ہم خُدا سے کہیں گے کہ ہماری عقلوں / ذہنوں کو اپنی سچّائی سے نیا کرے اور زخمی جذبات کو شِفا دے تو پھر ہم اپنے جُھوٹے عقائد کے بجائے اپنی حقیقی پہچان کی سچّائی سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کریں گے۔

تبدیلی کا یہ عمل، عملی طور پر کیسے کام کرتا ہے؟ اِس کی وضاحت کے لئے آیئے دوبارہ مذکورہ بالا میرے نامکمل ہونے سے متعلق عقیدے کی مثال کی طرف چلتے ہیں۔ جب میں اپنی حقیقی پہچان کے بارے میں سیکھنا شُروع کروں گا اور خُدا سے کہوں گا کہ وہ اپنی سچّائی سے میرے ذہن کو نیا کرے تو وہ میرے نامکمل ہونے کے احساس اور زخمی جذبات کو شِفا دے گا۔

عملی طور پر یہ کچھ اس طرح ہے کہ جب میرا ذہن سچّائی کے ذریعے نیا ہو گا تو اُس کے نتیجے میں میرے زخمی جذبات شِفا پائیں گے اور مَیں نامکمل ہونے کے خیالات کو اور منفی جذبات کو (No) کہنا شُروع کر دُوں گا۔ دُوسرے الفاظ میں، مَیں اُن خیالات اور جذبات کو خُود پر مزید اِختیار رکھنے نہیں دے رہا تھا۔ وقت کے ساتھ جیسے جیسے مَیں سچّائی پر یقین کرتا گیا تو خُدا مجھے میرے جسمانی روّیوں سے آزاد کرنا شُروع ہو گیا۔ آزادی کچھ اِس طرح کی ہے کہ پھر مَیں نے خُود کو نکتہ چینی، تنقید اور شخصی راستبازی جیسے جسمانی روّیوں کی طرف جاتے ہُوئے بہت کم پایا۔ اِس کے عِلاوہ خُدا نے جسمانی روّیوں کی جگہ الٰہی روّیوں جیسے کہ محبّت، قبولیت اور فروتنی کو پیدا کرنا شُروع کر دِیا۔ یہ ایک مافوق اُلفِطرت عمل تھا جسے کچھ وقت درکار تھا جس کے باعث جسمانی روّیوں سے آزادی میں اضافہ ہُوا۔

خُدا کے تبدیلی کے عمل سے متعلق چند اَہم نِکات یہ ہیں:

1. آپ کی حقیقی پہچان سے آپ کی ذہنی تبدیلی کے دوران کچھ حِصّے ایسے بھی ہوں گے جنھیں تبدیلی کے لیے ایک طویل عرصہ درکار ہو گا کیوں کہ آپ کے کچھ جُھوٹے عقائد دُوسرے جُھوٹے عقائد کے مقابلے میں زیادہ مَضبُوط ہوتے ہیں اِس کا سبب یہ ہے کہ آپ اُن پر ایک طویل عرصے سے یقین کرتے آئیں ہیں۔
2. تاہم، اِس سے پیشتر کے آپ اپنی سوچ، احساسات یا روّیے میں کسی اَہم تبدیلی کا تجربہ کریں ممکن ہے کہ آپ کو کچھ وقت مُسلسل ایمان سے چلتے رہنا ہو گا۔
3. ایسے لمحات میں جب آپ کو محسوس ہو کہ رُوحِ اُلقُدس اتنی تیزی سے کام نہیں کر رہا تو مسیح سے کہیں کہ وہ آپ کا صبر بنے اور آپ کو محفُوظ رکھے۔
4. اِبتدائی وقت میں آپ کا طے شُدہ اِنتخاب یہ ہو گا کہ آپ اپنے جسمانی روّیوں کی طرف جائیں گے۔ تاہم، جیسے جیسے وقت کے ساتھ آپ تبدیل ہوتے جائیں گے تو آپ اپنے جسمانی روّیوں کو اِلٰہی روّیوں میں بدلتا ہُوا پائیں گے۔
5. جب آپ خُدا سے کہیں کہ آپ کے ذہن کو نیا کرے تو اُس سے یہ بھی کہیں کہ وہ آپ پر اُس خیال، اِنتخاب یا روّیہ کو ظاہر کرے جس کو وہ بدل رہا ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُداوند سے کہیں کہ وہ آپ کے جسمانی روّیوں کو اِلٰہی روّیوں سے بدلنا شُروع کرے۔

تبدیل شُدہ جان (ذہن) کے نتائج کیا ہیں؟

"اور سچّائی سے واقِف ہوگے اور سچّائی تم کو آزاد کرے گی۔" یوحنا 32:8

خُدا آپ کی اِنسانی رُوح میں مَوجُود حقیقی پہچان کے مُطابق آپ کی عقل، جذبات اور خیالات تبدیل کرنا چاہتا ہے۔

آیئے اِس حِصّے کا یہ دیکھتے ہُوئے خُلاصہ کرتے ہیں کہ اگر آپ خُدا کو اپنی جان (ذہن) تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں تو اِس کے کیا نتائج ہوں گے:

1. آپ کا ذہن آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کو سوچنا اور اُس کا یقین کرنا شُروع کر دے گا۔
2. آپ کے جذبات آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کے ساتھ ایک ہونا شُروع ہو جائیں گے۔
3. اگر آپ کا ذہن اور جذبات سچّائی کے ساتھ ایک ہو جائیں گے تو پھر آپ جُھوٹے عقائد کے بجائے سچّائی کا اِنتخاب کر کے اُس کے مُطابق زندگی بسر کر سکیں گے۔
4. نتیجہ یہ ہو گا کہ خُدا آپ کے جسمانی روّیوں کو اِلٰہی روّیوں میں بدل دے گا۔

ذیل میں بنی ڈائیگرام اِس بات کی وضاحت پیش کرتی ہے کہ خُدا ہمارے ذہنوں کو تبدیل کرتا ہے تاکہ ہمارے ذہن جذبات، مرضی اور روّیے ہماری حقیقی پہچان کی سچّائی کے مُطابق ہوں۔

جان (ذہن) کی تبدیلی

اَہم سچّائی

یاد رکھیں کہ تبدیلی ساری زندگی کا عمل ہے۔ ہماری جان (ذہن) سچّائی پر یقین کرنے کے لئے مُسلسل تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

چوتھا دِن

آپ کی پہچان سے متعلق ایمان کے اقدام۔

آپ کے جُھوٹے عقائد سے متعلق ایمان کے اقدام:

خُدا سے بات چیت کریں: سبق نمبر 1 میں سے اپنے کسی جُھوٹے عقیدے کو لیں اور ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں تا کہ خُدا سچّائی سے آپ کی عقل / ذہن کو نیا کرے۔ ایمان کے اقدام کی چند ایک مثالیں:

مثال 1# "خُداوند، مَیں اِس جُھوٹ کا یقین کر رہا ہُوں کہ مَیں نامکمل ہُوں۔ 2 کرنتھیوں 5:3 میں تیرا کلام کہتا ہے کہ مَیں تجھ میں مکمل طور پر مکمل ہُوں۔ مَیں تجھ پر بھروسا کرتا ہُوں اور دُعا کرتا ہُوں کہ تُو سچّائی سے میری عقل / ذہن کو نیا کر۔"

اَہم نکتہ: "مَیں یہ ایمان رکھتا ہُوں کہ ایمان کے اقدام اُٹھاتے ہُوئے خُدا کی سچّائی کو زبان سے (بول کر) بیان کرنا ضُروری ہے۔"

مثال 2# "خُداوند مَیں اپنی ذہانت کے سبب سے یقین کر رہا ہُوں کہ مَیں خُود کفیل ہُوں۔ جیسے جیسے مَیں اپنی حقیقی پہچان میں چلتا ہُوں تُو مجھے قائل کر کہ میری کفالت صرف تجھ میں پائی جاتی ہے۔"

آپ کی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے سے متعلق ایمان کے اقدام:

خُدا سے بات چیت کریں: سبق نمبر 3 پر جائیں جس میں آپ کی حقیقی پہچان کی خُصُوصیات درج ہیں۔ ایک یا ایک سے زائد خُصُوصیات کا اِنتخاب کریں جن کا آپ زیادہ تجربہ کرنا چاہتے ہیں اور ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں تا کہ خُدا سچّائی سے آپ کی عقل / ذہن کو نیا کرے۔

مثال 1# "خُداوند، سچّائی یہ ہے کہ مَیں مکمل طور پر تجھ میں محفُوظ ہُوں اور اِس وجہ سے کوئی بھی چیز مجھ سے یہ تحفُظ چھین نہیں سکتی ہے۔ مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ تُو مجھے سچّائی کے ذریعے قائل کر۔"

مثال 2# "خُداوند، سچّائی یہ ہے کہ میری طاقت صرف تجھ میں ہے۔ مجھ پر یہ ظاہر کر کہ میری اپنی طاقت اور خُوبی میرے جسم، گُناہ کی طاقت اور شیطان کے خِلاف کمزور ہے۔"

جسمانی روّیہ تبدیل کرنے کے لیے ایمان کے اقدام:

مشق:

آخری سبق میں اُن جسمانی روّیوں کو دیکھیں جو آپ کے جُھوٹے عقائد سے نکلتے ہیں۔ اُن حِصّوں میں اپنی زندگی کو تبدیل کرنے کے لئے خُدا سے بات کریں اور ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں۔

مثال 1# "خُداوند، مَیں جانتا ہُوں کہ میرا نامکمل ہونے کے بارے میں بنیادی عقیدہ مجھے لوگوں کو خُوش اور کنٹرول کرنے والا بنا رہا ہے۔ مَیں تجھ پر بھروسا کرتا ہُوں کہ تُو میرے ذہن کو اِس سچّائی کی طرف پھیر کہ مَیں اپنی نئی پہچان میں مکمل طور پر مکمل ہُوں۔"

مثال 2# "خُداوند، مَیں اپنے آپ کو اپنے خوف سے بچانا یا محفُوظ رکھنا چاہتا ہُوں۔ میرے ذہن کو اِس سچّائی سے نیا کر کہ مَیں حقیقی پہچان میں بے خوف ہُوں۔ مجھے اپنے آپ کو بچانے اور محفُوظ رکھنے کی اِس جسمانی خواہش سے دُور کر دے۔"

یاد رکھیں:

آپ کا روّیہ آپ کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔ اگر آپ اِس حِصّہ میں جدّوجہد کرتے ہیں، تو ایمان کے اقدام اُٹھائیں تا کہ خُدا آپ کو اِس سچّائی کی طرف قائل کرے۔ ذیل میں کچھ مثالیں دی گئی ہیں کہ یہ کیسا نظر آتا ہے۔

ایمان کا قدم: "خُداوند، اگرچہ میرا روّیہ مجھ سے جُھوٹ بول رہا ہے کہ مَیں مَقبُول یا قابلِ قُبُول شخص نہیں ہُوں۔ مَیں تجھ پر بھروسا کر رہا ہُوں کہ ایمان سے اِس سچّائی پر جو تجھ میں ہے یقین کروں گا کہ مَیں مکمل طور پر مَقبُول اور قابلِ قُبُول شخص ہُوں۔"

ایمان کا قدم: "خُداوند، مَیں نے ماضی میں جو کِیا ہے اُس پر مجھے بہت شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ مَیں اِس یقین کے ساتھ جِدّوجُہد کر رہا ہُوں کہ مَیں مسیح میں راستباز ہُوں۔ مجھے قائل کر کہ تُو نے صلیب پر میرے سارے گُناہ اور شرمندگی اپنے اُوپر اُٹھالی اور یہ کہ مَیں تیری سچّائی کے مُطابق راستباز ہُوں۔"

آپ کی شادی سے متعلق ایمان اور پہچان کے اقدام:

اَہم سچّائی: اگر آپ کا شریکِ حیات ایک مسیحی ہے تو یاد رکھیں کہ اُس کی بھی ایک نئی پہچان ہے۔ نتیجے کے طور پر خُداوند نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو ایک نئے مخلوق کے طور پر دیکھیں بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ آپ اپنے شریکِ حیات کو بھی ایک نئے مخلُوق کے طور پر دیکھیں۔ تاہم، اس حِصّے میں آپ صرف اپنے لیے ہی نہیں بلکہ اپنے شریکِ حیات کے لئے بھی دُعا کر سکتے ہیں۔ یہاں اَزدواجی زندگی میں حقیقی پہچان سے متعلق ایمان کے کچھ اقدام ہیں۔

ایمان کا قدم: "خُداوند، مجھے اور میرے شریکِ حیات کو رُوحانی آنکھیں دے تا کہ ہم ایک دُوسرے کو نئے مخلوق کے طور پر دیکھ سکیں۔"

(اگر آپ کا شریکِ حیات آپ کے ساتھ اپنے جُھوٹے عقائد سے متعلق بات کرتا ہے تو اِس سے آپ کو اُس کے لئے شِفاعت کرنے کا ایک شاندار موقع ملتا ہے)

ایمان کا قدم: "میرا شریکِ حیات اِس جُھوٹ پر یقین کرتا ہے کہ وہ __________،
خُداوند مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ تُو اُس جُھوٹ کو اِس سچّائی سے بدل دے کہ وہ مسیح میں __________ ہے۔"

اَہم سچّائی: شریکِ حیات کی طرف سے مُسترد ہونے کا احساس اَزدواجی زندگی میں ایک بڑی جِدّوجُہد کا باعث ہوتا ہے۔ ہم ایسے الفاظ اَدا کر دیتے ہیں جس سے ہمارا شریکِ حیات مُسترد محسوس کرتا ہے۔ خُوشخبری یہ ہے کہ آپ نے مسیح میں مکمل طور پر اپنی قُبولیت کو سمجھنے کے بعد اپنے شریکِ حیات کی طرف سے مُسترد ہونے کے احساس کو خُود پر قبضہ کرنے کی اِجازت نہیں دینی ہے۔ اِس سچّائی کے مُطابق آپ کی اَزدواجی زندگی کس حد تک تبدیل ہوگی؟ مندرجہ ذیل ایک مثال ہے کہ اِس حِصّے میں ایمان کا ایک قدم کیسے اُٹھایا جا سکتا ہے۔

ایمان کا قدم: خُداوند مَیں اپنے شریکِ حیات کی طرف سے مُسترد شُدہ محسوس کرتا ہُوں۔ تُو مجھے قائل کر کہ مَیں تجھ میں مکمل طور پر قُبول کِیا گیا ہُوں اور مجھے مُسترد شُدہ محسوس کرنے کی کوئی ضُرورت نہیں ہے اور مجھے قائل کر کہ مَیں اپنی جسمانی خواہش کو رَدّ کروں۔"

پانچواں دِن

کام کی جگہ پر پہچان اور ایمان کے اقدام:

اَہم سچّائی: اکثر مسیحی (زیادہ تر مَرد) اپنے کام کی جگہ پر اپنی اہلیت، قابلیت اور پہچان تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اِس حِصّے میں خُدا کے آپ کو تبدیل کرنے کے لیے ایمان کے اقدام کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

ایمان کا قدم: "اَے خُداوند، مَیں اپنے کام کی جگہ پر اپنی پہچان اور اپنی قدر تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہُوں۔ مَیں تجھ پر بھروسا کر رہا ہُوں کہ تُو میری سوچوں کو تبدیل کر تا کہ مَیں اپنی پہچان اور قدر تجھ میں تلاش کروں۔"

ایمان کا قدم: "اے خُداوند، مجھے لگتا ہے کہ مَیں اپنے کام کو پورے طور پر نہیں کرتا، مَیں احساسِ کمتری کا شکار ہو چکا ہُوں۔ مَیں تجھ پر بھروسا کر رہا ہُوں کہ تُو میری عقل / ذہن کو نیا کر تا کہ مَیں اپنے کام سے اپنی پہچان کا تعین نہ کروں۔ مجھے قائل کر کہ میری حقیقی قدر و قیمت کی بنیاد اِس پر ہے کہ مَیں مسیح میں کون ہُوں۔"

خُدا سے بات چیت کریں: اپنی حقیقی پہچان سے متعلق اِن میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ ترحِصّوں میں ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں۔

ایمان سے چلتے ہُوئے یاد رکھنے والی اہم سچّائیاں:

ہم نے اِن سچّائیوں کا کتاب "نیا سرچشمہ، نئی زندگی" میں مُطالعہ کیا تھا لیکن مَیں سمجھتا ہُوں کہ اِس مُطالعہ میں مزید آگے بڑھنے سے پہلے ضُروری ہے کہ گُزشتہ چند اَہم سچّائیوں پر نظرِ ثانی کی جائے۔

1. یہ سمجھنا اِنتہائی ضُروری ہے کہ اپنی حقیقی پہچان کے مُطابق تبدیل ہوتے رہنا ایک عمل ہے۔ یہ آنکھ جھپکتے ہی نہیں ہوگا بلکہ یہ ایک سفر ہے۔
2. یہ ضُروری نہیں کہ جب آپ ایمان کے اقدام اُٹھا رہے ہوں تو آپ خُدا کی قُدرت کو اپنے اندر بہتے ہُوئے محسوس یا تجربہ کریں لیکن ایمان رکھیں کہ خُدا کام کر رہا ہے۔
3. خُدا آپ کو نہیں بتائے گا کہ وہ کیسے کام کر رہا ہے۔ ہم اُس پر صرف ایمان رکھتے ہیں کہ جیسے جیسے ہم ایمان سے چلتے رہتے ہیں وہ ہمیں تبدیل کر رہا ہوتا ہے۔
4. جب ہم ایمان سے چلیں گے تو ہمیں جسم، گُناہ کی طاقت، شیطان اور ہمارے اپنے ذہن کی طرف سے رُکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
5. ممکن ہے کہ آپ کو اپنی سوچ، احساس اور اپنے بارے میں تبدیلی کا تجربہ کرنے سے پہلے ایمان کے کئی اقدام اُٹھانے پڑیں۔
6. اگر آپ زیادہ سے زیادہ ایمان سے چلتے رہیں گے تو تبدیلیاں ضُرور رُونُما ہوں گی۔

اَہم سچّائی
اگرچہ آپ کا ذہن سچّائی سے نیا ہو رہا ہے، پھر بھی آپ کو لمحہ بہ لمحہ سچّائی سے چلنے اور زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کرنا ہے۔

ہم کیسے جانتے ہیں کہ تبدیلی رُونُما ہو رہی ہے؟

خُدا کا وعدہ ہے کہ آپ آخرکار اپنے خیالات، جذبات، فیصلوں اور روّیوں میں تبدیلی کا تجربہ کریں گے۔ آیئے اِس پر غور کرتے ہیں کہ آپ کیا توقع کر سکتے ہیں۔

1. آپ کے ذہن میں ایسے خیالات آنے لگتے ہیں جو آپ کے جُھوٹے عقائد کے مقابلے میں سچّائی سے مُطابقت رکھتے ہیں۔
2. جیسے جیسے آپ کا ذہن نیا ہوتا جائے گا، آپ کے جذبات آپ کی سوچ کے مُطابق ہوتے جائیں گے۔
3. اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ کو جُھوٹے عقائد پر مبنی احساسات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا لیکن آپ اکثر خُود کو اُن سے دُور ہی پائیں گے۔

4. جیسے جیسے آپ کا ذہن نیا ہو تا جائے گا اور آپ کے جذبات سچّائی سے مطابقت رکھیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کے فیصلے سچّائی پر مبنی ہوں گے۔

5. جیسے جیسے آپ تبدیل ہوتے ہیں، خُدا آپ کے جسمانی رویّوں کو مسیح جیسے رویّوں میں بدل دے گا۔

اپنی نئی پہچان کی سچّائی سے زندگی بسر کرنا کیسا لگتا ہے؟

- مسیح کی طاقت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ کو اپنی طاقت کے وہم میں زندگی بسر کرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔
- مسیح کے اعتقاد سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اب مزید خُود پر اعتقاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- مسیح کے تحفُظ میں زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا تحفظ دُنیا کی پیش کردہ حفاظت کی ضمانت میں نہیں ہے۔
- مسیح کی فتح سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ فتح کے لیے جدّ وجُہد کرنے کے بجائے فتح پر مبنی زندگی بسر کرتے ہیں۔
- مسیح کی غیر مشرُوط محبّت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اپنی ضُروریات کو پُورا کرنے کی خاطر خُدا کی غیر مشرُوط محبّت کے لئے کوشش نہیں کرنی ہے۔
- مسیح کی قُبولیت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ مزید مُسترد شُدہ نہیں ہیں۔
- مسیح کی مُعافی سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی دُوسرے شخص کو مُعاف نہ کرنے کے لئے آپ کے پاس کوئی عُذر نہیں ہے۔
- مسیح کی آزادی سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ گُناہ کی غُلامی میں نہیں ہیں۔
- مسیح کی قُدرت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ گُناہ کی طاقت، جسم، شیطان اور اِس دُنیا پر آپ مسیح کی قُدرت / اِختیار رکھتے ہیں۔
- مسیح کی لیاقت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ کو مزید یہ ماننے کی ضُرورت نہیں کہ آپ غیر مکمل ہیں۔
- مسیح کی حِکمت سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ کو خُود پر اِنحصار کرنے کی کوئی ضُرورت نہیں ہے۔
- مسیح کی بادشاہی میں زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ کو ہر چیز اپنے کنٹرول میں کرنے کی ضُرورت نہیں ہے۔
- مسیح کی فراہمی سے زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو کسی اور جگہ سے اپنی ضُروریات پُوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی ہے۔

خُلاصہ:

اِس مُطالعہ میں یہ ایک اَہم موڑ ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ آپ ایمان کے ذریعے اُس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ وہ آپ کو آپ کے جُھوٹے عقائد سے آزاد کر سکے۔ وہ آپ سے کہہ رہا ہے کہ آپ ایمان کے اقدام اُٹھائیں تاکہ وہ آپ کا ذہن بدل کر آپ کی زندگی تبدیل کر دے اور آپ کسی جُھوٹ پر مزید یقین نہ کریں اور نہ اُس سے نکلنے والے جسمانی رویّوں کے مُطابق زندگی بسر کریں۔

اگر آپ اپنی حقیقی پہچان سے متعلقہ ایمان کے اقدام نہیں اُٹھائیں گے تو اِس کے نتائج کیا ہوں گے؟

سبق نمبر 5

خُدا کی تبدیلی کے عمل کے خِلاف رُکاوٹ، "اِمتیازی لکیر" اور آپ کی حقیقی پہچان

پہلا دِن

تعارف:

گُزشتہ سبق میں ہم نے دیکھا کہ کیسے ایمان کے اقدام اُٹھائے جائیں تا کہ خُدا ہماری حقیقی پہچان کے مُطابق ہمارا ذہن نیا کرے۔ جیسا کہ آپ کتاب 1 سے جانتے ہیں کہ جب ہم ایمان کے اقدام اُٹھاتے ہیں تو خُدا کے تبدیلی کے عمل میں ہمیں رُکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تاہم، ہم دیکھیں گے کہ اِس رُکاوٹ پر غلبہ پانے کے لئے خُدا سے کیسے بات کی جائے۔

خُدا کے عمل / کام میں رُکاوٹ:

رُکاوٹ کی وجوہات اِس "ناپاک تِکون" کا حِصّہ ہیں جس کے بارے میں ہم نے کتاب 1 میں بات کی ہے۔

- جسم / جسمانیت
- گُناہ کی طاقت
- شیطان / بدرُوحیں

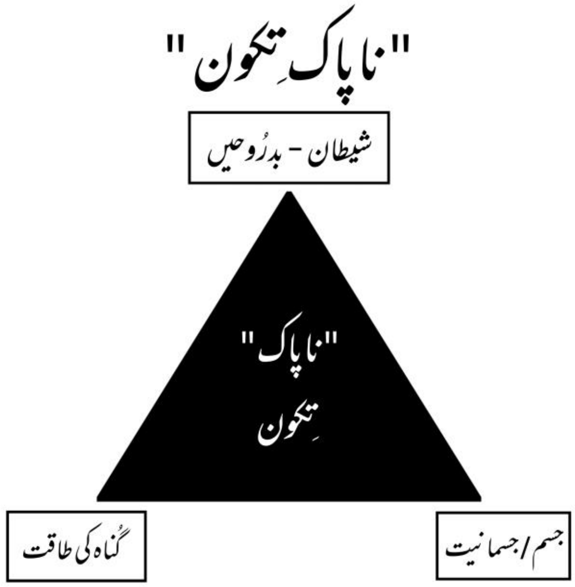

تاہم، دو مزید وجُوہات ہیں جو ہمارے ایمان سے چلنے میں رُکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔ ایک حالات اور دُوسرے لوگ ہیں۔ ذیل میں واضح کِیا گیا ہے کہ ہمیں بدن کی طرف سے اندرونی مزاحمت اور گُناہ کی طاقت، شیطان / بدرُوحوں، حالات اور لوگوں کی طرف سے بیرُونی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آپ کے ایمان کے خلاف رُکاوٹ

لوگ، حالات، شیطان / بدرُوحیں، گُناہ کی طاقت اور جسم / جسمانیت خُدا کے تبدیلی کے نِظام کے خِلاف نہ رُکنے والی رُکاوٹیں ہیں۔

اِس لئے، آیئے یہ دیکھتے ہُوئے شُروع کریں کہ ہمارا جسم / جسمانیت خُدا کی تبدیلی کے نظام کے خِلاف کیسے رُکاوٹ بنتا ہے۔

1- **(جسم یا جسمانیت)- جسمانی رُکاوٹ۔**

سب سے پہلے، چُوں کہ آپ اپنے جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیوں کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں، اِس لئے تبدیلی کی کوئی بھی خواہش رُکاوٹ پیدا کرے گی کیوں کہ آپ کے جسمانی روّیے بہت مَضبُوط ہیں۔ لہٰذا، جب لوگ یا حالات اِن جُھوٹے عقائد کو مُتحرک کرتے ہیں تو اِن جُھوٹے عقائد سے جُڑے ہوئے جسمانی روّیے خُود بخُود بیدار یا کام کرنے لگتے ہیں۔ وہ آپ کے "طے شُدہ" روّیے بن جاتے ہیں۔ جو چیزیں جسمانی روّیوں سے جُڑی ہُوئی ہیں اُنھیں میں "جسمانیت پر مبنی اِختیارات" کہتا ہُوں۔

اِس اُصول کی وضاحت کرنے کے لئے میں آپ کو ایک مثال دیتا ہُوں۔ فرض کریں کہ آپ اپنی کمپنی کے مالک ہیں اور آپ میں خُود اعتمادی کا جُھوٹا عقیدہ ہے۔ یہ بھی فرض کریں کہ جسمانی روّیے جو اِس جُھوٹے عقیدے میں پائے جاتے ہیں وہ یہ ہیں کہ آپ دُوسروں پر تنقید اور اُن سے مُطالبے کرنے والے بن جاتے ہیں۔ جب آپ دیکھیں گے کہ آپ کا کوئی ملازم آپ کے معیار کے مُطابق نہیں چل رہا تو آپ کا جسم / جسمانیت کہے گی "میرے پاس اِس شخص سے مُطالبہ کرنے یا تنقید کرنے کا حق ہے۔" چُوں کہ آپ کے جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیے آپ میں اس قدر ملوث ہیں کہ اِن روّیوں سے وابستہ آپ کے جسمانیت پر مبنی اِختیارات "طے شُدہ" ردِ عمل بن جاتے ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں، آپ اِتنے عرصے سے مُطالبے اور تنقید کر رہے ہیں کہ جب کوئی آپ کی توقعات پر پُورا نہیں اُترتا ہے تو آپ خُود بخُود ایسا روّیہ رکھنے لگتے ہیں۔

سچّائی کیا ہے؟

سچّائی یہ ہے کہ آپ جسمانیت پر مبنی اِختیارات نہیں رکھتے ہیں۔

سچّائی یہ بھی ہے کہ خُدا آپ کے ذہن کو اِس سچّائی کے لیے نیا بنانا چاہتا ہے کہ آپ کا حقیقی اعتماد صرف مسیح میں پایا جاتا ہے۔(فلپیوں 6:1)

تاہم، آپ کی جسمانی رُکاوٹ کو دُور کرنے کے لیے خُدا کا کیا نِظام ہے؟

- پہلا، خُدا چاہتا ہے کہ مَیں اپنے جسمانی نیت پر مبنی اِختیارات کے لئے مَرُوں (یا اُن سے پھر جاؤں)۔2 کرنتھیوں 11:4
- دُوسرا، خُدا "موت" کو بے نقاب کرتا ہے جو میرے جسمانی روّیوں اور دُوسروں کو مُتاثر کرتی ہے۔رومیوں 6:8
- تیسرا، ایک بار جب مَیں اپنے جسمانی نیت پر مبنی اِختیارات کی موت تسلیم کرلیتا ہُوں، پھر مجھے اِس سچّائی کے ساتھ اپنے ذہن کو نیا بنانے کے لئے خُدا سے دُعا کرنی چاہیے۔متی 7:7
- جیسے ہی خُدا میرے ذہن کو نیا کرتا ہے، وہ مجھے ایسے مقام پر لے جا کر آزاد کر دے گا جہاں مَیں اپنے جسمانی نیت پر مبنی اختیارات کو استعمال کرنے کی خواہش نہیں کروں گا۔یوحنا 32:8

آئیں اُن چار اُصولوں کا مذکورہ بالا مثال پر اِطلاق کرتے ہیں۔پہلا، رُوح اُلقُدس چاہتا ہے کہ مَیں مطالبے اور تنقید کرنے والے جسمانیت پر مبنی اِختیارات کے لیے مَروں۔وہ اِس سے "موت" (جان / ذہن کی بدحالی) ظاہر کرتا ہے جو میرے مطالباتی اور تنقیدی روّیوں کی وجہ سے مجھے اور میرے ملازمین کو مُتاثر کرتی ہے۔جب مَیں اُس موت کو دیکھتا ہُوں تو مَیں ایمان سے اِس طرح قدم اُٹھانے لگتا ہُوں:
"خُداوند اب مَیں واضح دیکھ رہا ہُوں کہ میرے جسمانی روّیے اور جسمانیت پر مبنی اِختیارات موت کے ذریعے میرے ملازمین کو مُتاثر کر رہے ہیں اِس لیے مَیں تجھ پر بھروسا رکھتا ہُوں کہ سچّائی سے میرے ذہن کو نیا بنا اور مجھے جسمانیت پر مبنی اِن اِختیارات سے رہائی دے۔"

اپنے ذہن کو نیا بنانے کی درخواست کے بعد آپ میں اپنے جسمانیت پر مبنی اِختیارات کی "مشق" کرنے کی خواہش نہیں رہے گی۔اِس کے عِلاوہ، آپ اپنے روّیے میں تبدیلی محسوس کریں گے کہ آپ زیادہ صبر کرنے والے اور اپنے ملازمین کو بہت اچھّے سے سمجھنے والے بن گئے ہیں۔

<u>خُدا سے بات چیت کریں:</u> خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ پر آپ کے کچھ جسمانیت پر مبنی اِختیارات ظاہر کرے۔دُعا کریں کہ خُدا آپ کی زندگی کو متاثر کرنے والے جسمانیت پر مبنی اِختیارات کی موت آپ پر ظاہر کرے اور آپ اُن سے آزاد ہو جائیں۔

دُوسرادِن

2- گُناہ کی طاقت آپ کے ایمان کے اقدام کے خِلاف کیسے رُکاوٹ پیدا کرتی ہے؟

یادرکھیں، کہ گُناہ کی طاقت آپ کے جسمانی روّیوں کی اِس طرح سے خِدمت کرتی ہے جیسے کسی ریستوران میں ویٹر ایک "مٹھائی" سے بھری پلیٹ کسی کی خِدمت میں پیش کرتا ہے۔ اِبتدائی طور پر جب آپ ایمان سے چلیں گے تو گُناہ کی طاقت آپ کے جُھوٹے عقائد پر مَضبُوطی سے گرفت بنائے رکھے گی۔ تاہم، جیسے ہی آپ خُدا کو اپنی نئی پہچان کے مُطابق اپنا ذہن نیا کرنے کی اِجازت دیتے ہیں تو اِس خاص مقام پر آکر آپ دیکھیں گے کہ گُناہ کی طاقت آپ پر بہت کم گرفت رکھے گی۔

مثال: فرض کریں کہ آپ اپنے آپ کو مُسترد شُدہ محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی فرض کریں کہ گُناہ کی طاقت غُصّہ، لڑائی اور نفرت جیسے جسمانی روّیوں کو پیش کرتی ہے یا جب دُوسرے لوگ آپ کے عقائد کو مُتحرک کریں اور آپ اُنھیں مُسترد کریں تو خُدا سے دُعا کریں کہ وہ اِس سچّائی سے آپ کے ذہن کو نیا بنائے کہ آپ قابلِ قُبُول اور مَقبُول ہیں۔

تبدیلی کے اِس عمل کے آغاز میں (کیوں کہ گُناہ کی طاقت کی آپ پر مَضبُوط گرفت ہے) اِس لیے آپ اُس کو اِختیار رکھنے سے نہیں روک سکیں گے اور ردِّعمل کے طور پر ایک سے زیادہ گُناہ کے روّیے ظاہر کریں گے۔ تاہم، جیسے ہی خُدا اپنی سچّائی سے آپ کے ذہن کو نیا کرے گا، جسمانی روّیے آپ کو پھر سے تنگ کریں گے لیکن اب آپ خُود پر گُناہ کی طاقت کے اِختیار کو قُبُول نہیں کریں گے بلکہ اُس کے لیے رُکاوٹ بن جائیں گے۔ کیوں؟

سچّائی کا تجربہ کرنا = طاقت

اِس سے کیا مُراد ہے؟ جب اپنی حقیقی پہچان کی سچّائی پر آپ کا یقین مَضبُوط ہو جائے گا آپ خُود کو خُدا کی طاقت کا زیادہ تجربہ کرتا ہُوا پائیں گے۔

یہ طاقت ایک "رُوحانی" قُوتِ اِرادی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ گُناہ پر غلبہ پانا شُروع کر دے گی۔

آیئے اِس طرح سوچیئے: ایک باڈی بِلڈر ہے جو گُناہ کی طاقت کو پیش کرتا ہے یا اُس کی نمائندگی کرتا ہے۔ دُوسری جانب ایک نوجوان لڑکا ہے جو آپ کی قُوتِ اِرادی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اِن کا آپس میں بازو کُشتی کا مقابلہ ہوتا ہے جس میں ہمیشہ باڈی بِلڈر یعنی گُناہ کی طاقت جِیت جاتی ہے اور لڑکا یعنی آپ کی قُوتِ اِرادی شِکست کا سامنا کرتی ہے۔ تاہم، جیسے ہی آپ ایمان کے اقدام اُٹھائیں گے (ایمان کی مشق کرنا) تو ایک وقت ایسا ہو گا کہ جب خُدا آپ کو "رُوحانی" قُوتِ اِرادی کے اُس مقام پر لائے گا جہاں آپ گُناہ کی طاقت کو خُود پر حُکمرانی کرنے سے روک دیں گے اور ہر جسمانی روّیے اور گُناہ کی طاقت کی پیش کردہ پلیٹ کو ٹُھکرا دیں گے۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے اپنی حقیقی پہچان کی خاص سچّائی اور رُوحانی قُوتِ اِرادی میں مَضبُوطی کے لیے دُعا کریں تا کہ آپ گُناہ کی طاقت کے پیش کردہ جسمانی روّیوں کو ٹُھکرا سکیں۔

3- آپ کے ایمان کے اقدام کے خِلاف شیطانی رُکاوٹ۔

ہم اِس کے بارے میں پہلے بھی بات کر چکے ہیں کہ شیطان اور اُس کی بدرُوحیں چاہتی ہیں کہ آپ آزاد نہ ہوں، کیوں کہ شیطان اور بدرُوحیں آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی جانتی ہیں، وہ یہ بھی جانتی ہیں کہ اگر آپ سچّائی پر چلنا شُروع کر دیں گے تو آپ تبدیل اور آزاد ہو جائیں گے۔ اِس لیے اِن کی مجُموعی حکمتِ عملی یہ ہے کہ آپ کو آپ کے جُھوٹے عقائد کی غُلامی میں رکھا جائے۔

شیطان اور اُس کی بدرُوحیں اِس حِکمتِ عملی کی تکمیل کے لیے وہ پُوری کوشش کریں گے کہ آپ کو آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی سے واقفیت حاصِل نہ کرنے دی جائے۔

تاہم، اگر شیطان یا اُس کی بدرُوحیں آپ کو سچّائی جاننے سے دُور نہ رکھ سکیں تو وہ آپ کے ایمان کے اقدام کے خِلاف ہر ممکن کوشش کریں گے۔ جیسے ہی آپ خُدا سے اپنے ذہن کو نیا بنانے کی دُعا کرتے ہیں تو شیطان آپ کے خیالات پر حملہ کرتا ہے تاکہ آپ اُس کے جُھوٹے خیالات میں اُلجھے رہیں۔

چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں کہ کیسے شیطان یا اُس کی بدرُوحیں خُدا کے تبدیلی کے عمل کے خِلاف ہمارے ذہنوں میں رُکاوٹ پیدا کرتی ہیں:

1- جب آپ اپنے جسمانی روّیوں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو آپ خُود کو مُجرم ٹھہرانے والے خیالات کو اپنے ذہن پر قبضہ کرنے کی اِجازت دیتے ہیں۔

الف: "تم خُود کو دیکھو ذرا تم پھر سے ناکام ہو گئے۔"

ب: "تمھاری زندگی میں کچھ بھی نہیں بدل رہا کیوں کہ تم کچھ غلط کر رہے ہو۔"

2- شیطان اور اُس کی بدرُوحیں آپ کے ذہن میں شک کے خیالات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

الف: "تم کبھی آزاد نہیں ہو سکتے۔"

ب: "ایمان کے اقدام اُٹھانے سے کچھ بھی نہیں بدل رہا۔"

ج: "تم پھر سے ہار سکتے ہو۔"

3- شیطان اور اُس کی بدرُوحیں آپ کے ذہن میں خُدا کی صلاحیت اور آپ کے ذہن کو نیا بنانے کی خواہش کے بارے میں شک پیدا کرتے ہیں۔

الف: "اگر خُدا تمھارے ذہن کو نیا بنا سکتا ہے تو وہ کیوں نہیں ایسا کر رہا؟"

ب: "تم ایک جُھوٹ پر ایمان رکھتے ہو کیوں کہ تمھارے ذہن کو نیا بنانا خُدا کے لیے بھی مُشکل ہے۔"

تبدیلی کے اِس عمل کے ابتدائیہ مرحلے میں آپ رَدّ کئے جانے اور شک وشبہات پر مبنی خیالات کا شِکار ہوں گے۔ تاہم، بعض اوقات آپ کو اپنے آپ کو روک کر خُدا سے دُعا کرنے کی ضُرورت ہوگی کہ وہ آپ پر آپ کے خیالات کی حقیقت عیاں کرے۔ جیسے جیسے آپ ایمان کے اقدام اُٹھاتے رہیں گے تو ایک وقت آئے گا کہ جب آپ اُس مقام پر ہوں گے جہاں آپ با آسانی جان لیں گے کہ یہ خیالات آپ کے نہیں ہیں۔

مَیں آپ کو ایک شخصی مثال دیتا ہُوں۔ مجھے یاد ہے کہ جب مَیں حقیقی پہچان سے متعلقہ سچّائیاں سیکھنا شُروع ہُوا تو اُس وقت میں خُود اِس سچّائی پر یقین کرنے کے اِبتدائی مرحلے میں تھا کہ مَیں مسیح میں نامکمل نہیں بلکہ مکمل ہُوں۔ خُود کو نامکمل سمجھنے سے متعلق میرے عقائد اب بھی بہت مَضبُوط تھے۔ مَیں اُس پہلی عبادت کو کبھی نہیں بُھولوں گا جہاں مَیں نے سکھایا اور عبادت کے ختم ہونے کے بعد مجھے کہا گیا کہ "لوگوں کو آپ کی کچھ سمجھ نہیں آئی، آپ نے اچھّے سے کلام پیش نہیں کِیا، ایسا لگتا ہے کہ آپ اچھّے سے کلام پیش کرنا نہیں جانتے، جیسے ایک تجربہ کار اُستاد سِکھاتا ہے۔"

جب مَیں اُس وقت کو یاد کرتا ہُوں تو مَیں بہت واضح طور پر دیکھتا ہُوں کہ شیطان اور اُس کی بدرُوحیں مجھے سچّائی کی اِس تعلیم سے بے دِل کر رہی تھیں۔ تاہم، جیسے ہی خُداوند نے میرے ذہن کو نیا بنایا تو مجھے پتا چلا کہ مَیں مسیح میں مکمل ہُوں اور تب مَیں شیطانی خیالات کو بھی آسانی سے سمجھنا شُروع ہو گیا۔

<u>یاد رکھنے کے لیے اہم نکتہ:</u> صرف شیطان اور اُس کی بدرُوحیں ہی ہمارے جُھوٹ، مُسترد شُدہ اور شک وشبہات پر مبنی خیالات کے ذِمّہ دار نہیں ہیں بلکہ ہمارا ذہن خُود بھی ایسے خیالات کو جنم دیتا ہے۔ اَہم نکتہ یہ ہے کہ جیسے ہی ہم ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کرتے ہیں تو پھر ایسے خیالات ہمارے ذہن پر حکمرانی نہیں کرتے ہیں۔

<u>خُدا سے بات چیت کریں:</u> چُوں کہ آپ کو جُھوٹ، مُسترد شُدہ احساس اور شک وشبہات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو آپ کو چاہئے کہ اُن خیالات کی حقیقت کو جاننے کے لئے خُدا سے دُعا کرنے کی ایک "<u>مُقدّس عادت</u>" کو اپنائیں۔

<u>تیسرا دِن</u>

<u>4- حالات کس طرح رُکاوٹ پیدا کرتے ہیں؟</u>

حالات ہمارے جُھوٹے عقائد، مُتاثرہ جذبات اور جسمانی روّیوں کو مُتحرک کر کے خُدا کے تبدیلی کے عمل کے خِلاف رُکاوٹ پیدا کر سکتے ہیں۔ مَیں آپ کو ایک مثال دیتا ہُوں:

آیئے فرض کریں کہ آپ اِس جُھوٹے عقیدے پر یقین کرتے ہیں کہ آپ ایک خوفزدہ شخص ہیں۔ آپ کام پر جاتے ہیں اور آپ کو معلُوم ہوتا ہے کہ آپ کا کاروبار کچھ دِن بند رہے گا اُس لمحے جب آپ یہ خبر سُنتے ہیں آپ پر بڑا خوف طاری ہو جاتا ہے۔ اُس وقت آپ خوف کو اِجازت دے دیتے ہیں کہ وہ آپ پر قبضہ کرے، یُوں خوف آپ کے جُھوٹے عقائد کو تقویت دیتا ہے اور آپ کے خیالات اور احساسات کو مفلُوج کر دیتا ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں: ایسے کون سے حالات ہیں جن کا آپ مُسلسل سامنا کرتے ہیں اور جو آپ کو کسی خاص جُھوٹے عقیدے سے آزادی کا تجربہ کرنے سے روک رہے ہیں؟ خُداوند سے دُعا کریں کہ وہ اِس صُورتِ حال سے متعلق آپ کی ضُرورت کو ظاہر کرے اور اِسے اِستعمال کرکے آپ کو گہرے طور پر بھروسا کرنے کی طرف لے جائے تاکہ آپ کو اِس حِصّے میں تبدیل کیا جاسکے۔

5- لوگ رُکاوٹ پیدا کرسکتے ہیں۔

لوگ رُکاوٹ پیدا کرسکتے ہیں خاص طور پر قریبی دوستی میں یا اگر آپ شادی شُدہ ہیں۔ اِن تعلقات کے منفی واقعات آپ کے بارے میں آپ کے جُھوٹے عقائد تقویت دے سکتے ہیں۔ ایک اور ذریعہ ہے جس میں تعلقات ہماری زندگیوں میں خُدا کے کام کے خِلاف رُکاوٹ کا باعث بن سکتے ہیں اور وہ مُعافی سے متعلق ہے۔ اگر آپ کو کسی شخص نے تکلیف دی ہے یا آپ کو رَدّ کیا ہے جس سے آپ کے اِس جُھوٹے عقیدے کو تقویت ملتی ہے کہ آپ کو رَدّ کر دِیا گیا ہے۔ تاہم، ہو سکتا ہے آپ کا جسم / جسمانیت کہے مجھے مُعاف نہ کرنے کا حق ہے۔

خُدا سے بات چیت کریں: کیا آپ کی زندگی میں ایسے لوگ ہیں جو اپنے جسمانی روّیوں کی وجہ سے آپ کو اپنے جُھوٹے عقائد کے غُلام بنا رہے ہیں یا آپ میں مُعاف نہ کرنے کا روّیہ پیدا کر رہے ہیں؟ خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو "رُوحانی" قُوّت عطا کرے تاکہ کسی اور کے جسمانی روّیے آپ پر اِختیار نہ رکھیں۔

خُلاصہ: یہ سمجھنا ضُروری ہے کہ رُکاوٹ بیرُونی، اندرونی، ظاہری اور چھپی ہُوئی ہوگی۔ مَیں اِس سبق کو اِس نکتہ پر ختم کرنا چاہتا ہُوں جسے مَیں "اِمتیازی لکیر" کہتا ہُوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مثالیں آپ کو خُدا کی تبدیلی کے نِظام کو عملی طور پر سمجھنے میں مزید مدد کریں گی۔

.

"اِمتیازی لکیر"

"کیوں کہ خُدا کلام زندہ اور مُؤثر اور ہر ایک دَودَھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کرکے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔" عبرانیوں 12:4

عبرانیوں 12:4 میں ہمیں یاد دِلایا گیا ہے کہ رُوح اور جان الگ الگ ہیں۔ اب جب کہ ہم دونوں کی حالت سمجھتے ہیں تو آیئے ایک مثال دیکھتے ہیں جسے ہم باقی مُطالعہ میں بھی اِستعمال کریں گے اور اِسے میں "اِمتیازی لکیر" کہتا ہُوں۔ ذیل میں دی گئی مثال میں اِمتیازی لکیر سے اُوپر زندگی بسر کرنا رُوح میں زندگی بسر کرنا ہے۔ آپ کی رُوح انسانی رُوح ہے جو خُدا کے رُوح کے ساتھ ایک ہے۔ اِمتیازی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے سے مُراد اپنی جان یا اپنے ذہن کے مُطابق زندگی بسر کرنا ہے۔

رُوح

(خُدا کا رُوح انسان کے رُوح کے ساتھ ایک ہے)

اُوپر

اِمتیازی لکیر

جان نیچے

دو اہم باتیں جو رُوح اور جان سے متعلق جاننا ضُروری ہیں:

دِیدہ بمقابلہ نادِیدہ عالم۔

"جس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیوں کہ دیکھی ہُوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔2 کرنتھیوں 18:4

نادِیدہ (اندیکھا) عالم رُوحانی عالم ہے جس میں خُدا چلتا ہے۔ مسیح میں ہوتے ہُوئے ہم خُدا کے ساتھ ایک ہیں اور اُس پر اِنحصار کرتے ہُوئے اِس نادِیدہ عالم میں رہتے ہیں۔ دِیدہ عالم وہ ہے جہاں ہم اپنی جان یا اپنے ذہن کے مُطابق زندگی بسر کرتے ہیں، یہ ہمارے پانچ حواس کا مقام ہے۔

نادِیدہ عالم میں زندگی بسر کرنے کے قابل ہونا مسیحیوں کے لیے ایک حقیقت ہے۔

چوتھا دِن

ایمان بمقابلہ تجربہ۔

"کیوں کہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔" 2 کرنتھیوں 7:5

اِس کے عِلاوہ دو مزید دِیدہ اور نادِیدہ عالم سے متعلق اِمتیازی تقسیم جاننی اور سمجھنی ضُروری ہے۔ ایمان سے چلنا، (2 کرنتھیوں 7:5 میں) خُدا کے ساتھ نادِیدہ عالم میں مِلاپ رکھنا ہے۔ دِیدہ عالم میں اپنی جان یعنی ذہن کے مُطابق "دِیدہ" چیزوں کا تجربہ کرنا ہے۔ ہم زندگی کو ہر لمحہ اپنی جان / ذہن کے مُطابق ہی محسوس اور تجربہ کرتے ہیں۔

خُدا کی خواہش یہ ہے کہ آپ کے لیے ایمان کا عالم تجربے کے عالم سے بڑی حقیقت بن جائے۔

دو "زندگیوں" کو الگ کرنا ضُروری ہے کیوں کہ یہ لازمی نہیں کہ ایمان میں احساسات اور تجربات شامل ہوں۔ (ہم اِس اُصول کا مُطالعہ مزید گہرائی میں کریں گے) یاد رکھیے کہ ایمان کا ہمیشہ ایک ہی مفعول ہونا چاہیے اور ہر مسیحی کے ایمان کا مفعول صرف خُدا ہے۔ آیئے اب اپنی "اِمتیازی لکیر" والی ڈائیگرام میں اِن دو اُصولوں کو شامل کریں۔

رُوح

(خُدا کا رُوح انسان کے رُوح کے ساتھ ایک ہے)

	نادِیدہ عالم-ایمان	اُوپر
اِمتیازی لکیر	―――――――――――	
	جان / ذہن	نیچے
	دِیدہ عالم-تجربہ	

سوال:

کیا آپ نے سوچا کہ کیوں خُدا چاہتا ہے کہ دِیدہ تجربات کے عالم، تجرباتی عالم کے بجائے ایمان کا نادِیدہ عالم بڑی حقیقت بن جائے؟

خُدا سے بات چیت کریں:

جیسے ہی آپ ایمان میں چلنا شُروع کریں خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کے تجربات کے عالم کے بجائے ایمان کے عالم کو بڑی حقیقت بنائے۔

"اِمتیازی لکیر" اور ہماری پہچان۔

آیئے "اِمتیازی لکیر" کی تمثیل کا ہماری جان / ذہن کی کیفیت بمقابلہ رُوح میں ہماری حقیقی پہچان پر اِطلاق کرتے ہیں۔ ہم ذیل میں دی گئی دو دائروں پر مبنی ڈائیگرام لے کر اِنھیں "اِمتیازی لکیر" کی ڈائیگرام میں شامل کرتے ہیں۔

آپ کی انسانی رُوح میں آپ کی حقیقی پہچان

جان (ذہن) کی کیفیت بمقابلہ آپ کی انسانی رُوح

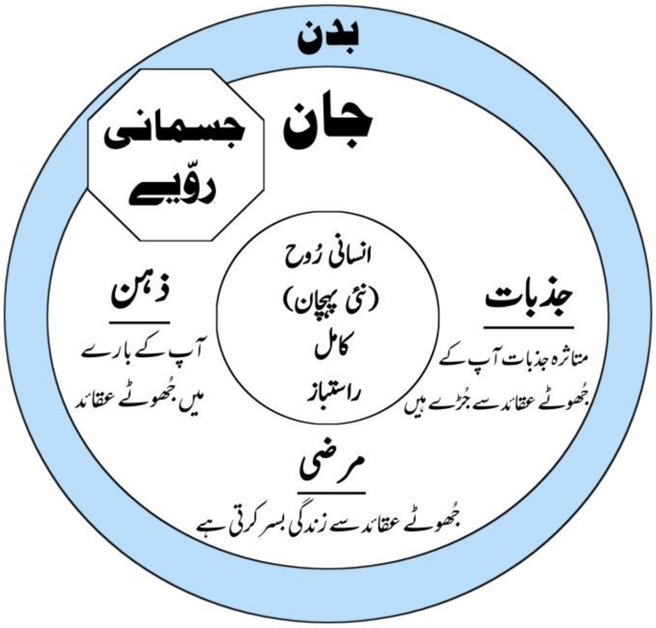

آیئے اُوپر کی دوڈائیگرامُوں کو لیتے ہیں اور اُنھیں اِمتیازی لکیر سے نیچے والی مثال میں شامِل کرتے ہیں۔ آپ کی اِنسانی رُوح میں حقیقی پہچان اِمتیازی لکیر سے اُوپر ہے جبکہ آپ کی جان کی کیفیت اِمتیازی لکیر سے نیچے ہے۔

آپ کی حقیقی پہچان بمقابلہ آپ کی جان (ذہن) کی کیفیت

رُوح

راستباز، پاک، فروتن، غیر مشروط محبت کیا گیا، محفوظ، مقبول، صابر، دانشمند، مکمل، پُراعتماد، کامل، مہربان، شکرگزار، بھلا، بابرکت، ترس سے پُر، شادمان، بے غرض، معاف کرنا، قربانی دینا، بے خوف، فتح مند، مضبوط۔

جان / ذہن

جُھوٹے عقائد

منفی / متاثرہ جذبات سے مُنسلک جُھوٹے عقائد

مرضی: اُن جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کا انتخاب کرتی ہے۔

جسمانی رویے

پانچواں دِن

خُدا کیا چاہتا ہے کہ آپ کہاں رہیں؟

"پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔" کلسیوں 3:1-2

پچھلی ڈائیگرام کو دیکھنے کے بعد آپ کو کیا لگتا ہے کہ خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کہاں رہیں؟ کیا وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم ہماری حقیقی پہچان کے مُطابق یعنی "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر زندگی بسر کریں؟ یا ہماری جان / ذہن کے مُطابق امتیازی لکیر سے نیچے زندگی بسر کریں؟ یہ ظاہر ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی حقیقی پہچان کے مُطابق یعنی "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر زندگی بسر کریں۔ بے شک خُدا چاہتا ہے کہ ہم جُھوٹے عقائد سے زندگی بسر کرنے کے بجائے سچّائی سے زندگی بسر کریں۔

خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی حقیقی پہچان کے مُطابق "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر زندگی بسر کریں۔

ہم کیسے "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر زندگی بسر کرتے ہیں؟

ہم "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر کیسے زندگی بسر کرتے ہیں اور اُوپر کی چیزوں پر اپنا ذہن کیسے لگاتے ہیں؟ ہم اپنی حقیقی پہچان سے متعلقہ تمام سچّائیوں کا تجربہ کیسے کرتے ہیں؟ جواب "ایمان" ہے، نہ صرف ہمارا ملاپ ایمان کا مقام ہے بلکہ ایمان ہی ہے جو ہمیں اپنی جان سے رُوح میں زندگی بسر کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ 1 یوحنا 5:4 میں لکھا ہے کہ ہمارا ایمان ہماری فتح ہے۔

"اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلُوب ہُوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔" 1 یوحنا 5:4

"اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لیے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔" عبرانیوں 11:6

اگلی ڈائیگرام اِس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ کیسے ایمان ہمیں ہماری جان / ذہن کے مُطابق زندگی بسر کرنے سے ہماری رُوح سے زندگی بسر کرنے کی طرف لاتا ہے۔

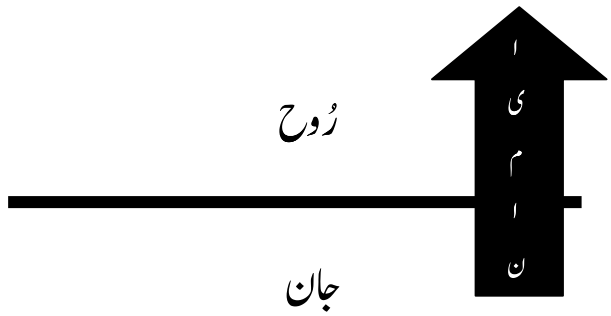

یہ ایمان ہے جو ہمیں اِمتیازی لکیر سے نیچے یعنی جان / ذہن کے مُطابق زندگی بسر کرنے سے روک کر اِمتیازی لکیر سے اُوپر یعنی ہماری حقیقی پہچان کے مُطابق زندگی بسر کرنے کی طرف لاتا ہے۔

ذیل میں ڈائیگرام میں اِسی سچّائی کا اِطلاق کریں۔ خُدا کے عمل میں ہمارا حِصّہ یہ ہے کہ ہم اپنی حقیقی پہچان کے مُطابق "اِمتیازی لکیر" سے اُوپر زندگی بسر کرنے کے لئے ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں۔

"اِمتیازی لکیر" اور خُدا کی طرف سے جان / ذہن کی تبدیلی۔

جیسا کہ ہم نے پہلے مُطالعہ کیا، خُدا ہماری جان / ذہن کو تبدیل کرنا چاہتا ہے تا کہ:

اَذہان - ہماری حقیقی پہچان کی سچّائی پر یقین کرنے کے لئے نئے ہوں۔

جذبات - ہماری حقیقی پہچان کی سچّائی سے مُنسلک ہونا شُروع ہوں۔

مرضی - ہماری حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کا اِنتخاب کرے۔

مسیح جیسا مزاج - نتیجے کے طور پر پیدا ہو۔

مندرجہ ذیل ڈائیگرام دیکھیں کہ جان / ذہن کی تبدیلی امتیازی لکیر کی تمثیل میں کیسی نظر آتی ہے۔

خُلاصہ:

مجھے اُمیّد ہے کہ اِمتیازی لکیر کی یہ مثال آپ کو جان / ذہن اور اِنسانی رُوح کے درمیان فرق کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرے گی۔

سبق نمبر 6

جان / ذہن میں مسیح جیسے مزاج / روّیے کا تجربہ کرنا، ہماری حقیقی پہچان سے متعلق حتمی سچّائیاں

پہلا دِن

آپ کی جان ذہن کے لئے خُدا کا حتمی مقصد کیا ہے؟

خُدا کا حتمی مقصد آپ کی جان / ذہن کے لیے فلپیوں 5:2 ، 2 کرنتھیوں 18:3 اور گلتیوں 19:4 میں مِلتا ہے۔

"ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔" (فلپیوں 5:2)

"مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔" (2 کرنتھیوں 18:3)

"اَے میرے بچو! تمھاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے دَرد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسیح تم میں صُورت نہ پکڑلے۔" (گلتیوں 19:4)

یہ تینوں آیات ہمیں کیا بتاتی ہیں؟

خُدا کا حتمی مقصد یہ ہے کہ آپ کی انسانی رُوح میں آپ کی جو حقیقی پہچان کی خُصُوصیات ہیں وہ آپ کی جان / ذہن میں مسیح جیسے مزاج کے طور پر ظاہر ہوں۔

آپ کی حقیقی پہچان سے متعلق تبدیلی ایک ایسا عمل ہے جہاں آپ کی پہچان کی خُصُوصیات خُود کو آپ کی جان / ذہن میں مسیح جیسے مزاج کے طور پر ظاہر کرتی ہیں۔ مسیح جیسا مزاج کیا ہے؟

مسیح جیسا مزاج:
آپ کی اِنسانی رُوح میں آپ کی حقیقی پہچان کی خُصُوصیات آپ کی جان / ذہن میں ایک تجرباتی حقیقت ہے۔

مثال: میری انسانی رُوح میں میری پہچان کی 3 خُصُوصیات یہ ہیں کہ مَیں مکمل، محفُوظ اور مُعاف کرنے والا ہُوں۔ جیسے ہی خُدا میری "جان" / "ذہن" کو بدلے گا تو مَیں یہ سوچنا، محسوس کرنا اور منتخب کرنا شُروع کر دُوں گا کہ مَیں مکمل، محفُوظ اور مُعاف کرنے والا ہُوں۔

گلتیوں 5-22-23 میں رُوح کا پھل آپ کی انسانی رُوح میں آپ کی پہچان کی مثالیں ہیں جو آخر کار آپ کی جان / ذہن میں مسیح جیسے مزاج کے طور پر خُود کو ظاہر کرے گا:

"مگر رُوح کا پھل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمان داری۔ حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔"

کلسیوں 3:12-14 میں بھی ہم یہی سچّائی دیکھتے ہیں:

"پس خُدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دَردمَندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمّل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصُور مُعاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تمھارے قصُور مُعاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور اِن سب کے اُوپر محبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔"

ذیل میں آپ کی پہچان سے متعلق چند خُصُوصیات کی جُزوی فہرست دی گئی ہے۔ خُدا کی خواہش آپ کی جان / ذہن کو تبدیل کرنا ہے تاکہ یہ خُصُوصیات آپ کی جان / ذہن میں مسیح جیسا مزاج / روّیہ بن جائیں۔

خُدا آپ سے غیر مشرُوط محبّت کرتا ہے،	آپ مسیح میں محفُوظ ہیں،	آپ کو مُعاف کِیا گیا ہے،
آپ رحم دِل ہیں،	آپ لائق / اہل ہیں،	آپ قربانی دینے والے ہیں،
آپ آزاد ہیں،	آپ شادمان ہیں،	آپ راستباز ہیں،
آپ قابلِ قبُول ہیں،	آپ بے خوف ہیں،	آپ شُکر گزار ہیں،
آپ مکمل ہیں،	آپ فتح مند ہیں،	آپ پُرامن ہیں،
آپ فروتن ہیں،	آپ صابر ہیں،	آپ کامِل ہیں،
آپ دانشمند ہیں،	آپ پُر اعتماد ہیں،	آپ بے غرض ہیں،
آپ مَضبُوط ہیں،	آپ اچھّے ہیں،	آپ بھلائی کرنے والے ہیں۔

مشق: آپ کی اِنسانی رُوح میں آپ کی حقیقی پہچان کی کون سی تین خُصُوصیات ہیں جو آپ کی اپنی جان (ذہن) میں مسیح جیسے مزاج کے طور پر تجربہ کرنا زیادہ پسند کریں گے؟

کیا آپ کو اپنی اِنسانی رُوح کی مسیح میں پہچان سے متعلقہ خُصُوصیات کی ڈائیگرام یاد ہے؟

آپ کی انسانی رُوح میں آپ کی حقیقی پہچان

<u>اب آپ اپنی اِنسانی رُوح میں اپنی پہچان کو جو خُود کو آپ کی جان / ذہن میں مسیح جیسے مزاج کے طور پر ظاہر کرتی ہے سے متعلق ایک ڈائیگرام دیکھیں:</u>

مسیح جیسا مزاج / رویہ آپ کی جان / ذہن میں تشکیل پاتا ہے۔

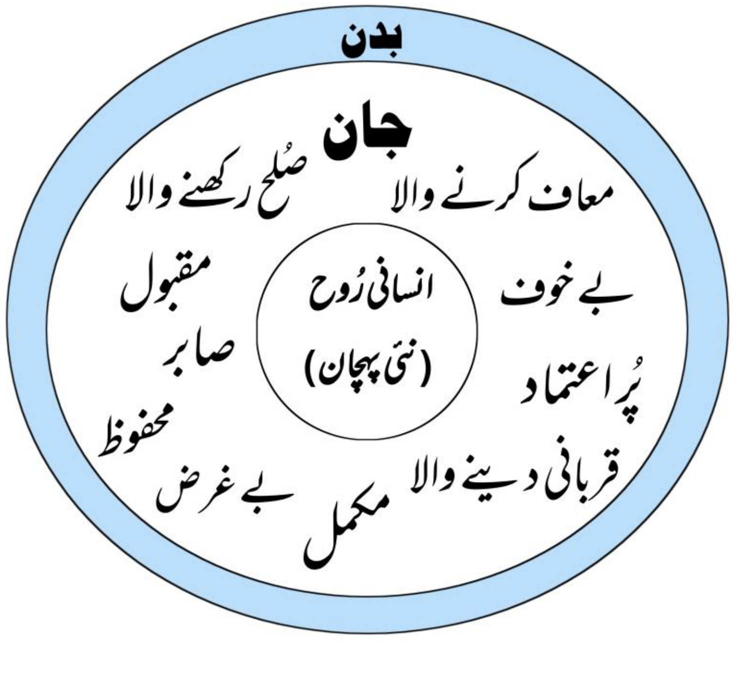

اِنسانی روّیے اور مسیح جیسے روّیے / مزاج میں فرق:

اِنسانی روّیہ: ایک ایسا روّیہ ہے جسے خیالات، احساسات، جسم / جسمانیت، گُناہ کی طاقت، حالات، تعلقات، شیطان یا دُنیا تبدیل کر سکتے ہیں۔

مسیح جیسا روّیہ / مزاج: ایک ایسا روّیہ ہے جو خیالات، احساسات جسم / جسمانیت، گُناہ کی طاقت، حالات، تعلقات، شیطان یا دُنیا سے قطع نظر لا تبدیل رہتا ہے۔

مسیح جیسے روّیے / مزاج سے زندگی بسر کرنے کی مثالیں:

1. ہو سکتا ہے کہ آپ نوکری کھو دیں ایسے حالات آپ سے مسیح جیسے اطمینان یا اعتماد کا روّیہ کو چھین نہیں سکتے ہیں۔
2. ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی نے مُسترد کیا ہو لیکن آپ کا مُسترد ہونا آپ سے مَقبول ہو چکے مسیح جیسے روّیے کو چھین نہیں سکتا ہے۔
3. ہو سکتا ہے کہ کسی نے آپ کو دُکھ پہنچایا ہو لیکن آپ اُنھیں مُعاف کر دیتے ہیں۔ کیوں کہ آپ مُعاف کرنے والے مسیح جیسے روّیے میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔
4. ہو سکتا ہے کہ کچھ حالات یا لوگ آپ کو محسوس کروائیں کہ آپ نامکمل ہیں۔ لیکن ایسے لوگ یا حالات آپ کے مکمل ہو چکے مسیح جیسے روّیے کو چھین نہیں سکتے ہیں۔

خُدا چاہتا ہے کہ آپ کی رُوح میں جو سچ ہے وہی آپ کی جان میں بھی سچ ہو:

آپ اپنا ذہن نئے ہونے، جذبات ٹھیک ہونے اور اپنی مرضی کے تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ آپ اپنی جان / ذہن میں اپنی حقیقی پہچان کی خُصوصیات کا تجربہ کرنا شُروع کر دیں گے۔

رُوح

راستباز، پاک، فروتن، غیر مشروط محبت کیا گیا، محفوظ،
مقبول، صابر، دانشمند، مکمل، پُراعتماد، کامل، مہربان،
شکر گزار، بھلا، بابرکت، ترس سے پُر، شادمان، بے غرض،
معاف کرنا، قربانی دینا، بے خوف، فتح مند، مضبوط۔

جان / ذہن

اپنی حقیقی پہچان کا تجربہ کریں

اِسی کی وضاحت کرنے کا ایک اور طریقہ نیچے بنی ڈائیگرام میں ہے۔

تبدیلی کا مطلب ہے کہ آپ کی
رُوح میں جو سچ ہے وہی اب آپ کی جان / ذہن میں بھی سچ ہے۔

رُوح

راستباز، پاک، فروتن، غیر مشروط محبت کیا گیا، محفوظ، مقبول، صابر، دانشمند، مکمل، پُراعتماد، کامل، مہربان، شکرگزار، بھلا، بابرکت، ترس سے پُر، شادمان، بے غرض، معاف کرنا، قربانی دینا، بے خوف، فتح مند، مضبوط۔

جان / ذہن

راستباز، پاک، فروتن، غیر مشروط محبت کیا گیا، محفوظ، مقبول، صابر، دانشمند، مکمل، پُراعتماد، کامل، مہربان، شکرگزار، بھلا، بابرکت، ترس سے پُر، شادمان، بے غرض، معاف کرنا، قربانی دینا، بے خوف، فتح مند، مضبوط۔

دُوسرا دِن

جان / ذہن میں خُدا کی تبدیلی کا عمل:

آیئے آپ کی جان / ذہن کو تبدیل کرنے کے خُدا کے عمل کو ذرا قریب سے دیکھیں۔ فرض کریں کہ آپ اِس جُھوٹ پر یقین کرتے ہیں کہ آپ غیر محفوظ، نامکمل اور خوف زدہ ہیں۔ آپ ایمان کے اقدام اُٹھانا شُروع کریں اور جیسے ہی آپ یہ کریں گے تو آپ مسیح کی طرح محفُوظ، مکمل اور بے خوف ہونے کا تجربہ کریں گے۔ ایمان کا ہر قدم جو آپ اُٹھاتے ہیں وہ آپ کی سلامتی، مکمل ہونے اور مسیح میں بے خوف ہونے کی تجرباتی حقیقت کو بڑھاتا ہے۔ اگلی ڈائیگرام جان / ذہن میں خُدا کے عمل کی وضاحت کرتی ہے:

تبدیلی کا عمل

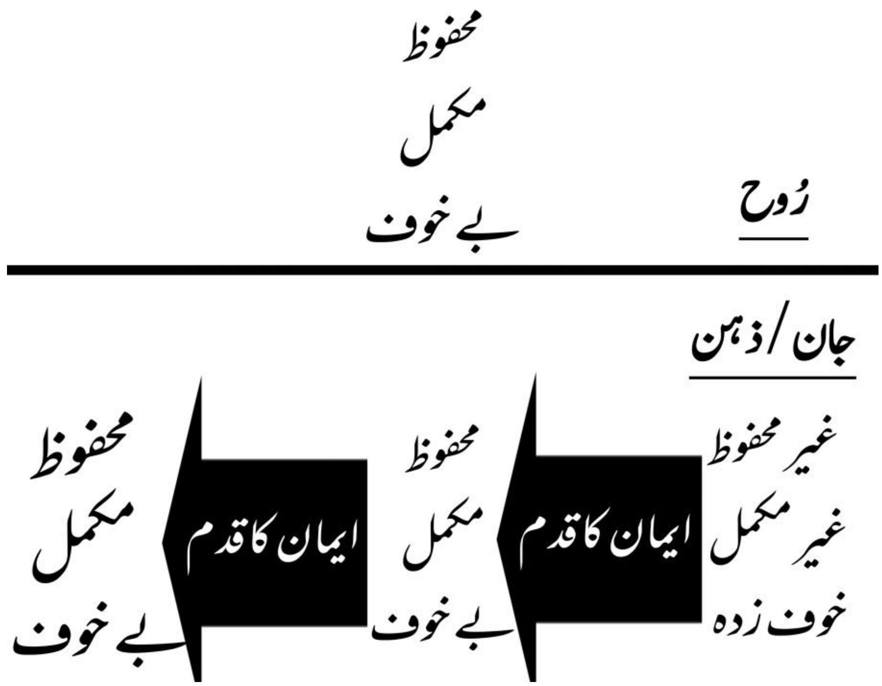

جان / ذہن کی تبدیلی ایک مرحلہ وار عمل ہے جس کے ذریعے آپ جان / ذہن میں اپنی حقیقی پہچان سے متعلق سچّائی کا تجربہ کریں گے۔

امتیازی لکیر کا اِستعمال کرتے ہُوئے ایمان سے چلنے کا حقیقت پر مبنی نظریہ۔

آپ جُھوٹے عقائد کی طرف واپس نہیں جانا چاہیں گے لیکن آپ کے ایمان کے اِبتدائی دَور میں آپ اُن کی طرف واپس جائیں گے جس کا نتیجہ جسمانی روّیوں کی صُورت میں نظر آئے گا۔ کیوں؟ سب سے پہلے، یہ آپ کا طے شُدہ مقام ہے۔ اِس سے میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کا جُھوٹے عقائد اور جسم سے زندگی بسر کرنا وہ مقام ہے جس سے آپ واقِف ہیں۔

اِس کے عِلاوہ جیسے ہی آپ ایمان سے چلنا شُروع کرتے ہیں، آپ کے پاس وہ ہوتا ہے جسے میں "کمزور" ایمان کہتا ہُوں یا جسے یسوع "کم اعتقادی" کہتا ہے۔ آپ کا کمزور ایمان خُدا سے متعلق آپ کی اِس کم اعتقادی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ خُدا کون ہے اور وہ کیا کر سکتا ہے اور کیا کرے گا۔ آپ کے کمزور ایمان کے ساتھ آپ کا مَضبُوط جُھوٹا عقیدہ اور آپ کا جسم بھی ہے۔ اِبتدائی مرحلے میں آپ کے جُھوٹے عقائد اور جسم کی آپ پر مَضبُوط گرفت ہو گی لیکن جیسے جیسے آپ اپنے ایمان کی مشق جاری رکھیں گے تو سچّائی آپ کے جُھوٹے عقائد اور جسم کی طاقت سے زیادہ مَضبُوط ہوتی جائے گی۔

آیئے " امتیازی لکیر "کا استعمال کرتے ہوئے ان سچّائیوں کو دیکھیں۔ آپ (ڈائیگرام کے بائیں جانب) دیکھیں گے کہ آپ اپنے ایمان کے اِبتدائی مرحلے میں زیادہ وقت اپنے جُھوٹے عقائد اور جسمانی روّیے سے زندگی بسر کرنے میں گُزاریں گے۔ تاہم، جب ایمان سے چلنا جاری رکھیں گے تو آپ خُود کو "امتیازی لکیر" سےُ اوپر یعنی اپنی حقیقی پہچان کے مُطابق زندگی بسر کرتے ہُوئے پائیں گے۔

آپ کے ایمان سے چلنے کا حقیقت پر مبنی نظریہ

رُوح

آپ زیادہ سے زیادہ وقت اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے میں گزارتے ہیں۔

آپ کم سے کم وقت جُھوٹے عقائد اور جسمانی رویوں سے زندگی بسر کرنے میں گزارتے ہیں۔

جان / ذہن

یادرکھیں:

یہ سچ ہے کہ آپ متعدد بار اپنی خُودی / خُود (جسم) کی طرف جائیں گے، لیکن یادرکھیں کہ آپ اگلے ہی لمحے میں اپنے جسم / جسمانیت سے توبہ کرسکتے ہیں اور جسم کو اپنا سرچشمہ ماننے کے بجائے خُدا کو اپنا سرچشمہ مان کر خُدا کی طرف رجوع کرسکتے ہیں۔

اگرچہ آپ کئی بار جسم / جسمانیت کی طرف پھریں گے لیکن اِس سے آپ ناکامی کا شِکار نہیں ہوں گے اور نہ ہی آپ کو خُود کو مُجرم ٹھہرانے کی ضُرورت ہے۔ کیوں؟ رومیوں 8:37 میں لکھا ہے کہ آپ خُدا کی نظر میں ناکام نہیں بلکہ مسیح میں فتح سے بڑھ کر غلبہ پائے ہُوئے ہیں۔ جب آپ کو لگے کہ آپ ناکام ہوگئے ہیں تو آپ خُود کو مُجرم تصُّور ہرگز نہ کریں کیوں کہ رومیوں 8:1 میں لکھا ہے:

"پس اب جو مسیح یسوع میں ہیُں ان پر سزا کا حکم نہیں۔"

چُوں کہ آپ مسیح میں ہیں خُدا آپ کو مُجرم نہیں ٹھہراتا اِس لیے آپ کو بھی خُود کو مُجرم ٹھہرانے کی ضُرورت نہیں ہے۔ مجھے اُمیّد ہے کہ یہ آپ کے لیے خُوشخبری ہے کیوں کہ بہت سے لوگ زیادہ وقت خُود کو مُجرم ٹھہرانے میں گُزارتے ہیں۔ جب آپ ناکام ہو جاتے ہیں تو آپ خُدا کے سامنے اپنی ناکامی کا اعتراف کرتے ہیں اور اگلے ہی لمحے اُس پر اِنحصار کرتے ہیں۔ کلیدی سچّائی یہ ہے:

اگرچہ آپ کئی بار جسم / جسمانیت کی طرف پھر جاتے ہیں، اَہم نکتہ یہ ہے کہ آپ ایمان سے خُدا سے بات کرنا مت چھوڑیں۔

خُدا سے بات چیت کریں: جب آپ ایمان سے چلتے ہیں تو خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اِس سچّائی پر قائل کرے کہ اگر آپ جسم / جسمانیت کی طرف پھر جاتے ہیں تو بھی آپ ناکام نہیں ہیں۔ اپنی ناکامی کا اعتراف کر کے اُس کی طرف رجوع کریں اور ایمان سے چلتے رہیں۔ گُناہ کرنے کے بعد آپ خُود کو سزا کے لائق / مُجرم سمجھنے میں وقت ضائع نہ کریں۔

خُدا کی تبدیلی کے عمل سے متعلق حتمی سچّائیاں:

1# ایمان سے چلنے کے ابتدائی مرحلے میں آپ کو دانِستہ طور پر متحرک رہنا ہے۔

کیوں کہ ممکن ہے کہ آپ کے جُھوٹے عقائد اِبتدائی طور پر مَضبُوط ہوں اِس لیے آپ کو ایمان سے چلتے ہُوئے دانِستہ طور پر متحرک رہنا چاہیے۔ اِس سے میرا مطلب یہ ہے کہ کئی بار ابتدائی طور پر یہ ضُروری ہے کہ آپ اپنے ذہن کی تبدیلی اور آزادی کے لیے خُدا سے بات چیت کریں۔ اِس کے عِلاوہ چُوں کہ رُکاوٹ اِبتدائی طور پر مَضبُوط ہوتی ہے اِس لیے ضُروری ہے کہ آپ رُکاوٹ کو توڑنے کے لیے دانِستہ طور پر خُدا کی طاقت کو مانگیں۔

2# ممکن ہے کہ تبدیلی کے لئے خُدا کا نِظامُ الاوقت آپ کے نِظامُ الاوقت سے مختلف ہو۔

ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔ (واعظ 3:1)

جب آپ تبدیلی کے اِس راستے پر چلیں گے تو آپ کی یہ خواہش ہو گی کہ خُدا آپ کے ذہن کو نیا کرے اور آپ کے جُھوٹے عقائد کو جلد سے جلد تبدیل کرے۔ تاہم، آپ کو جلد ہی عِلم ہو جائے گا کہ خُدا کا نِظامُ الاوقت اور آپ کا نِظامُ الاوقت ایک جیسا نہیں ہے۔ میرے لیے خُدا ہمیشہ میری مرضی کے وقت پر کام نہیں کرتا ہے لیکن یہ ضُروری ہے کہ ہم یاد رکھیں، خُدا سب کچھ جانتا ہے اور وہ ایک بہترین اور کامِل نظامُ الاوقت رکھتا ہے۔

خُدا کے نِظامُ الاوقت کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ جب آپ اُس کی تبدیلی کا اِنتظار کر رہے ہوتے ہیں تو وہ آپ کو صبر کی تعلیم دے رہا ہوتا ہے۔ سب سے اَہم ترین چیز جو خُدا آپ کو سِکھا رہا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اِنتظار کرنے میں ایمان شامِل ہوتا ہے۔ جب تک ہمیں خُدا کا اِنتظار کرنے کے مواقع نہیں ملیں گے ہم ایمان رکھنا کیسے سیکھیں گے؟ کسی نے ایمان کو یُوں بیان کیا ہے: "آپ اپنی زندگی میں تبدیلی کا تجربہ کیے بغیر کب تک یقین رکھ سکتے ہیں؟"

خُدا سے بات چیت کریں: اگر آپ اپنی تبدیلی سے متعلق خُدا کے نِظامُ الاوقت کے ساتھ جدّ و جُہد کر رہے ہیں تو تبدیلی کے اِس راستے پر چلتے رہنے کے لیے اُس سے کہیں کہ وہ آپ کا صبر بنے۔

3# آپ کی زندگی میں خُدا کی تبدیلی مافوق اُلفطرت ہے!

خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمھارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ (یسعیاہ 8:55)

ممکن ہے کہ آپ نے اِس مُطالعہ میں پیش کردہ اور آپ کو خُدا کے دیے گئے مُکاشفہ کے نتیجے میں، خُدا کے ساتھ دانِستہ طور پر تعاون / بات چیت کا سفر ابھی شُروع کیا ہو تا کہ خُدا آپ کے ذہن کو مسیح میں آپ کی حقیقی پہچان کی سچّائی کی طرف لے جا سکے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کو جن اہم چیزوں کو سمجھنے کی ضُرورت ہے اُن میں سے ایک یہ ہے کہ تبدیلی کا سفر شُروع کرتے ہُوئے یہ یاد رکھا جائے کہ تبدیلی ایک "مافوق اُلفطرت" عمل ہے۔

خُدا آپ کے سوچنے، محسوس کرنے، فیصلہ کرنے اور طرزِ عمل کو مافوق اُلفطرت طور پر تبدیل کرنے والا ہے۔ ہم نے اپنے اندر خُود سے وہ تبدیلیاں پیدا نہیں کیں (اور نہ کر سکتے ہیں۔) کیوں کہ یہ مافوق اُلفطرت ہے۔ ہم اِس کے ساتھ اِس لئے جدّ و جُہد کرتے ہیں کیوں کہ ہم سب جاننا چاہتے ہیں کہ خُدا ہمیں کیسے تبدیل کرنے جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا چلنا، ایمان سے چلنا ہے۔ خُدا ہم سے کہہ رہا ہے کہ ہم ہماری زندگیوں کی تبدیلی کے لیے اُس کے مافوق اُلفطرت عمل پر بھروسا کریں۔

خُدا سے بات چیت کریں: خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو مُسلسل یاد دلاتا رہے کہ یہ عمل مافوق اُلفطرت ہے اور آپ کو یہ جاننے کی ضُرورت نہیں ہے کہ خُدا کیسے آپ کو آپ کے جُھوٹے عقائد سے آزاد کر رہا ہے۔

تیسرا دِن

4# ممکن ہے کہ آپ خُدا کی تبدیل کرنے والی طاقت کو محسوس یا تجربہ نہ کر رہے ہوں۔

کئی سالوں کی تعلیم اور اِصلاح کاری کے بعد ایک کلیدی سچّائی ہے جو مَیں سمجھتا ہُوں کہ ہر ایک مسیحی کو ایمان سے چلنے کے بارے میں سمجھنی چاہیے :

جب آپ ایمان سے قدم اُٹھاتے ہیں تو ممکن ہے کہ آپ کو خُدا کی طاقت کا اپنے اندر احساس یا تجربہ نہ ہو۔

ایمان، تجربہ اور احساس کے بارے میں مزید جاننے کے لئے آیئے عبرانیوں 1:11 کو دیکھتے ہیں۔

"اب ایمان اُمیّد کی ہُوئی چیزوں کا اعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔"

اِس حوالے میں دو کلیدی الفاظ اعتماد اور ثبوت ہیں۔ ہم ایمان کی وضاحت کے لیے کہیں بھی یہ الفاظ "احساس" یا "تجربہ" نہیں دیکھتے ہیں۔ کیوں کہ بہت سے مسیحیوں کے لیے یہ ایک مسئلہ ہے؟ بحیثیت انسان ہم ہر لمحہ اپنے پانچ حواس میں سے ایک یا ایک سے زیادہ کے ذریعے زندگی کو محسوس اور اُس کا تجربہ کرتے ہیں۔

محسوس اور تجربہ کرنا ہماری زندگی کا ایک لازمی حِصّہ ہے، اِس لیے یہ نتیجہ اَخذ کرنا آسان ہے کہ ہم ایمان کا ایک قدم اُٹھاتے ہی خُدا کے کام کو محسوس اور تجربہ کریں گے۔ براہِ کرم میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ احساسات اور تجربات ہمارے ایمان کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ تاہم، ایسا ممکن تو ہے لیکن اکثر ایسا نہیں ہوتا کہ جب خُدا آپ کی زندگی کو بدلتا ہے تو آپ اُس کی طاقت کو محسوس یا تجربہ کریں۔ مندرجہ ذیل ایک ایسی کلیدی سچّائی ہے جس کو سمجھنا بہت ضُروری ہے:

<u>اَہم سچّائی:</u>
زیادہ تر، ایمان ہمارے احساسات اور تجربات سے مُختلف "یقین / اعتقاد" رکھنے کا نام ہے۔

<u>خُدا سے بات چیت کریں:</u> خُدا سے دُعا کریں کہ آپ کو یقین دِلائے کہ وہ آپ کی زندگی میں کام کر رہا ہے حالاں کہ آپ اُس کام کا تجربہ نہیں کر رہے ہیں۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے لیے ایمان کا عالم اُتنا ہی حقیقی بنا دے جتنا کہ دِیدہ یا تجرباتی عالم ہے۔

#5 کیوں کچھ حِصّوں میں تبدیلی دُوسروں کے مقابلے میں تیزی سے آتی ہے؟

آپ کے کچھ جُھوٹے عقائد دُوسروں کے مقابلے میں زیادہ مَضبُوط ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ عدمِ تحفُظ کے جُھوٹے عقیدے کا شِکار ہو سکتے ہیں لیکن یہ نامکمل محسوس ہونے والے جُھوٹے عقیدے کی طرح زیادہ مَضبُوط نہیں ہے۔ تاہم، آپ نامکمل محسوس ہونے والے جُھوٹے عقیدے سے آزادی سے پہلے عدمِ تحفُظ کے جُھوٹے عقیدے سے آزادی کا تجربہ کریں گے۔ اِس لئے ایمان سے جان لیں کہ جب آپ کسی ایک جُھوٹے عقیدے کی نِسبت دُوسرے سے آزادی کا تجربہ کر رہے ہیں تو یہ اِس بات کی طرف اِشارہ ہے کہ جس سے آزادی کے لیے آپ کو وقت درکار ہے وہ ایک مَضبُوط جُھوٹا عقیدہ ہے جو جلدی نہیں ٹُوٹے گا۔

آپ کی زندگی کے کچھ حِصّوں میں آپ کے جُھوٹے عقائد کی مَضبُوطی کی وجہ سے، آپ اپنے جُھوٹے عقائد سے آزادی کی راہ پر ناکامی کا سامنا کریں گے۔ آپ کو اِس کی توقع ہونی چاہیے۔ تاہم، جب آپ ناکام ہوتے ہیں تو دُشمن یا اپنے خیالات کو اِجازت مت دیں کہ وہ آپ کو احساسِ جُرم میں مبتلا کر دیں۔ صرف خُدا کے سامنے اپنی ناکامی کا اعتراف کریں اور ایمان سے چلنا جاری رکھیں۔

#6 جیسے ہی آپ تبدیل ہونا شُروع ہوں گے آپ کا خُدا پر اعتماد بڑھے گا۔

مَیں اُس وقت کو کبھی نہیں بُھولوں گا جب مَیں نے نامکمل ہونے کا احساس اور مایُوسی جیسے جُھوٹے عقائد سے آزادی کا تجربہ کرنا شُروع کِیا۔ خُدا کی صلاحیت پر میرا اعتماد بڑھنے لگا۔ اب مَیں اُس کی قابلیت اور اُس کے اِطمینان کا تجربہ کر رہا تھا۔ جیسے جیسے میرا طرزِ عمل سچّائی کے مُطابق ہونے لگا،

مَیں غُصّے اور تنقیدی روّیے کی قید میں نہ رہا، خدا پر میرا اعتماد اور زیادہ بڑھ گیا۔ تاہم، اگر آپ زیادہ سے زیادہ ایمان کے اقدام اُٹھائیں گے تو آپ تبدیلی کا تجربہ کریں گے اور خُدا کی صلاحیت پر اپنا اعتماد بڑھتا ہُوا دیکھیں گے۔

مَیں کیسے جانوں گا کہ کب تبدیلی رُونُما ہُوئی؟

چُوں کہ تبدیلی کا عمل مُسلسل جاری رہتا ہے تو مَیں کیسے جانوں گا کہ تبدیلی رُونُما ہو رہی ہے؟ رومیوں 8:15 میں، پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا ہم سے اپنے وعدے پورے کرے گا:

"مَیں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی ثابت کرنے کے لیے مختُونوں کا خادِم بنا تا کہ اُن وعدوں کو پُورا کرے جو باپ دادا سے کیے گئے تھے۔"

ہم ایمان سے جانتے ہیں کہ خُدا ہماری زندگیوں میں کام کر رہا ہے۔ تاہم، خُدا اُس کی تصدیق آپ کے ذہن، مرضی، جذبات اور طرزِ عمل میں بھی کرنا چاہتا ہے۔ اِس لیے، مَیں نے کچھ طریقے درج کیے ہیں جن کو اِستعمال کرکے خُدا آپ کی زندگی میں اپنے کام پُورا کر سکتا ہے۔

1. آپ کا ذہن آپ کے بارے میں جُھوٹے خیالات کے بجائے سچے خیالات پر سوچنا شُروع کر دیتا ہے۔

2. آپ خُود کو جُھوٹ پر یقین کرنے کے بجائے خُدا کی سچّائی پر یقین کرتا ہُوا پائیں گے۔

3. آپ کے احساسات آپ کی پہچان سے متعلق خُدا کی سچّائی کے مُطابق ہونا شُروع ہو جائیں گے۔

4. آپ کی (مرضی) اِس سچّائی کی بنیاد پر اِنتخاب کرنا شُروع کر دیتی ہے جو آپ اب سوچ اور محسوس کر رہے ہیں۔ اِس سے آپ میں خُدا کے پاس آنے کی زیادہ خواہش پیدا ہو گی تا کہ وہ آپ کے ذہن کو سچّائی سے مزید نیا کر سکے۔

5. جب آپ اپنی حقیقی پہچان کی سچّائی پر یقین رکھتے ہیں تو آپ اپنے روّیے میں تبدیلی کا تجربہ کرنا شُروع کر دیتے ہیں۔

6. آپ جسمانی روّیے کے بجائے مسیح جیسا روّیہ اختیار کر کے زندگی بسر کرنا شُروع کر دیں گے۔

یہ صرف چند مثالیں ہیں کہ خُدا کس طرح تصدیق کرے گا کہ وہ آپ کے جُھوٹے عقائد کو اپنی سچّائی سے بدل رہا ہے۔ اُس کے کام کو پہچاننے کی کلید رُوحانی سمجھ اور بیداری ہے۔ مُسلسل اِس بات کی تلاش میں رہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اپنے کام کی تصدیق کیسے کرے گا۔ یاد رکھیں کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو منفرد انداز میں تبدیل کرے گا۔ تاہم، اِس بات کا کوئی فارمولا نہیں کہ خُدا ہماری زندگی میں کیسے کام کرے گا۔

آپ خُدا سے ایمان سے بات چیت کریں اور خُدا سے اپنی زندگی میں اُس کی پیدا کی گئی تبدیلیوں کی تصدیق کرنے کو کہیں اور وہ آپ کو اُن تبدیلیوں سے واقِف کرائے گا۔

آپ کو اپنی روزمرّہ کی زندگی میں اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا کیسا لگتا ہے؟

چوتھا دِن

شادی:

اَزدواجی زندگی کو مَضبُوط کرنے کے لیے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟

1. پہچان
2. غیر مشرُوط محبّت
3. قُبولیت
4. مُعافی
5. قدروقیمت/اہلیت
6. بے غرضی
7. تحفُظ

پہچان:

اَزدواجی زندگی میں رغبت یہ ہوتی ہے کہ ہم اپنے شریکِ حیات کا جسمانی روّیوں کی بنیاد پر منفی جائزہ لیتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ کا شریکِ حیات ایک مسیحی ہے تو وہ بالکل آپ کی طرح ایک نیا مخلوق ہے۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: اِس کا مطلب ہے کہ آپ اپنے شریکِ حیات کے جسمانی روّیوں کو مُعاف کر سکتے ہیں (مَیں نے "نظر انداز" کرنے کو نہیں کہا) اور یاد رکھیں کہ وہ مسیح میں ایک نیا مخلوق ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کی طرح اُس کا روّیہ بھی اُس کی پہچان کا تعین نہیں کرتا ہے۔

سوال: اگر آپ اپنے شریک حیات کو مسیح میں ایک نئے مخلوق کے طور پر دیکھتے ہیں اور اُس کے جسمانی روّیوں پر توجہ مرکُوز نہیں کرتے تو آپ کا اُسے دیکھنے کا نظریہ کس حد تک تبدیل ہو گا؟

غیر مشرُوط محبّت:

انسان ہوتے ہُوئے ہم سب چاہتے ہیں کہ ہم سے غیر مشرُوط محبّت کی جائے۔ تاہم، انسان ہوتے ہُوئے ہم کسی سے غیر مشرُوط محبّت نہیں کرتے ہیں۔ کسی سے بھی محبّت کرنے کے ساتھ ہمیشہ شرائط وابستہ رہیں گی۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ آپ اپنی حقیقی پہچان میں مسیح کے ذریعے غیر مشرُوط محبّت کرنے والے ہیں۔ تاہم، آپ کو اپنے شریکِ حیات سے غیر مشرُوط محبّت کی ضُرورت پُوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ کیوں کہ یہ ضُرورت مسیح میں پُوری ہوتی ہے، آپ مسیح سے دُعا کرسکتے ہیں کہ وہ آپ کے ذریعے آپ کے شریکِ حیات سے غیر مشرُوط محبّت کرے۔

سوال: اگر آپ مسیح کی غیر مشرُوط محبّت کے ذریعے اپنے شریکِ حیات سے محبّت کرتے تو آپ کے خیال میں اِس سے آپ کی شادی شُدہ زندگی کس حد تک مُتاثر ہوتی؟

قُبولیت:

جب مَیں شادی شُدہ جوڑے کو شاگرد بنا کر سِکھاتا ہُوں تو مجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اَزدواجی زندگی میں ایک بڑی جِدّوجُہد مُسترد ہونا ہے۔ ہم ضُروریات اور توقعات کے ساتھ اَزدواجی زندگی میں آتے ہیں۔ جب وہ ضُروریات اور توقعات پُوری نہیں ہوتیں تو نتیجتاً ہم اپنے شریکِ حیات کو مُسترد کر دیتے ہیں۔ اگر آپ وہ ہیں جسے مُسترد کِیا گیا ہے تو آپ کا مقصد بھی یہی ہو گا کہ مَیں بھی اُسے مُسترد کروں۔ اِس طرح مُسترد کرنے کا سِلسِلہ شُروع ہو جاتا اور خُود بخُود چلتا رہتا ہے۔ اگر اِس کی دُرستی نہ کی جائے تو پھر یہ اَزدواجی زندگی اور رِشتوں میں تنزلی کا باعث ٹھہرے گا۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: اگر آپ مسیح میں اپنی مَقبولیت سے زندگی بسر کر رہے ہیں تو آپ کو اپنے شریکِ حیات کی طرف سے مُسترد ہونے کی حالت کو خُود پر حکومت نہیں کرنے دینا چاہیے۔ دُوسرے الفاظ میں، آپ "ناقابلِ تردید" ہو جاتے ہیں۔

سوال: آپ کے خیال میں اگر آپ اپنے شریکِ حیات کی طرف سے مُسترد ہونے کی حالت کو خُود پر حکومت نہیں کرنے دیں گے تو اِس سے آپ کی اَزدواجی زندگی کس حد تک بدل سکتی ہے؟

مُعافی:

اَزدواجی زندگی میں ہم شوہر یا بیوی ہوتے ہُوئے اکثر اپنے شریکِ حیات کو نہ چاہتے ہُوئے بھی ناراض کر دیتے ہیں۔ اگر آپ ناراض ہیں تو آپ اِنتخاب کرسکتے ہیں کہ یا تو آپ اپنے شریکِ حیات کو مُعاف کرسکتے ہیں یا پھر آپ یہ سخت روّیہ رکھ سکتے ہیں کہ پہلے اُسے آپ سے مُعافی مانگنی چاہیے (اور یہ آپ کی طرف سے مُعاف نہ کرنے کا روّیہ ہو گا) اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کا اِس قسم کا روّیہ آپ کو بالآخر غُصّے، تلخی اور مزید مُعاف نہ کرنے کی طرف لے جائے گا۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ آپ کے پاس اپنے شریکِ حیات کو مُعاف نہ کرنے کا کوئی عُذر نہیں ہے کیوں کہ آپ مسیح میں مُعاف کرنے والے شخص ہیں۔(کلسیوں 13:3)یاد رکھیں کہ مسیح نے آپ کے (سارے گُناہ)مُعاف کر دیے ہیں۔

سوال: اگر آپ اپنے شریکِ حیات سے ناراض ہونے کے بعد پہلے توبہ اور مُعاف کرنے والے ہوں گے تو اِس سے آپ کی اَزدواجی زندگی کس حد تک مُتاثر ہو گی؟

قدر و قیمت / اہلیت

ہم سب خاص طور پر اَزدواجی زندگی میں قابلِ قدر اور اہمیت کے حامِل ہونا چاہتے ہیں۔ تاہم، ہم کچھ توقعات رکھتے ہیں جن کی بنیاد پر ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ ہمارا شریکِ حیات کس حد تک ہمیں قابلِ قدر اور اہم سمجھتا ہے۔ جب وہ توقعات پُوری نہیں ہوتیں تو ہم خُود کو بے قدر اور نااہل محسوس کرتے ہیں۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ آپ کی حقیقی قدر و قیمت یا اہلیت صرف مسیح میں پائی جا سکتی ہے۔(زبور 14:139)مسیح میں آپ کی قدر و قیمت / اہلیت ناقابل پیمائش ہے۔

سوال: اگر آپ اپنی قدر و قیمت یا اہلیت اپنے شریک حیات کے بجائے مسیح سے حاصِل کرتے تو اِس سے آپ کی اَزدواجی زندگی کس حد تک مُتاثر ہوتی؟

خُود غرضی:

اَزدواجی زندگی کی کامیابی کا اہم جزو ایک بے غرض اور قُربانی دینے والا روّیہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم جسم میں بہت خُود غرض اور قربانی نہ دینے والے ہیں۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ اگر آپ اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کریں تو آپ خُود بخُود بے غرض (فلپیوں 4:2)اور قُربانی دینے والے (یوحنا 13:15)ہو جائیں گے۔

سوال: آپ اپنی اَزدواجی زندگی کے کِن حِصّوں میں خُود غرض اور قُربانی نہ دینے والے ہیں؟ اگر آپ بے غرض اور قُربانی دینے والے روّیے سے کام لیتے تو یہ آپ کی اَزدواجی زندگی کو کس حد تک بدل سکتا تھا؟

تحفُظ

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ہم اپنی اَزدواجی زندگی میں ایک دُوسرے کے لئے اپنے بھروسے اور باہمی محبّت میں محفُوظ محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ جب اِس تحفُظ سے متعلق سمجھوتا کیا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: اَزدواجی زندگی سے متعلق مسیح میں تحفُظ ضُروری ہے کیوں کہ بحیثیت انسان ہم اِس تحفُظ سے سمجھوتا کر سکتے ہیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہماری واحد حقیقی اور مُستقل حِفاظت مسیح میں ہماری حقیقی پہچان سے حاصِل ہوتی ہے۔ جب انسانی تحفُظ ناکام ہو تو ضُروری ہے کہ ہم مسیح میں اپنے تحفُظ پر بھروسا رکھیں۔

کام کی جگہ

آپ کو اپنے کام کی جگہ پر کِن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ کیا وہ مسائل یہ ہو سکتے ہیں:

- کام سے متعلق ذہنی دباؤ؟
- کام کے ساتھ اِطمینان یا عدم اِطمینان کا درجہ؟
- اپنے مالک، ساتھ کام کرنے والوں یا ملازمین کے ساتھ آپ کا روّیہ؟

وہ کونسی ضُروریات ہیں جنھیں آپ کام کی جگہ پر تلاش کرنے کی کوشِش کر رہے ہیں:

- اپنی پہچان؟
- اپنی قدر و قیمت / اہلیت؟
- اپنی مَقبُولیت ؟
- اپنا تحفُظ؟

آیئے دیکھتے ہیں کہ آپ کی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے سے آپ کے کام کی جگہ پر کس طرح مثبت تبدیلی آئے گی۔

کام کی وجہ سے ذہنی دباؤ۔

ذہنی دباؤ ہمارے کام کی جگہ کے اندر یا باہر ہمیشہ ہمارے کام کا حِصّہ رہے گا۔ اَہم سوال یہ ہے، "کیا آپ کو اِس ذہنی دباؤ کو خُود پر حکومت / حکمرانی کرنے دینا چاہیے؟" جواب ہے نہیں!

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: مسیح میں آپ کے پاس اُس کی ساری قُدرت ہے۔ تاہم، آپ کے پاس طاقت ہے کہ آپ ذہنی دباؤ کو "No" کہہ سکیں۔ اب آپ کو اپنے کام کی جگہ سے ملنے والے ذہنی دباؤ کو خُود پر حکومت کرنے نہیں دینا چاہیے۔

سوال: اگر آپ ذہنی دباؤ کو خُود پر مزید حکومت نہیں کرنے دیں گے تو آپ کے خیال میں اِس سے آپ کے کام کی جگہ پر آپ کے روّیے میں کیسی تبدیلی آئے گی؟

آپ کے کام سے متعلقہ اطمینان اور عدم اطمینان کا درجہ:

ہم سب کے کام کی جگہوں پر اِطمینان یا عدم اِطمینان کے مُختلف درجات ہوتے ہیں جو کہ اِس بات پر منحصر ہوتے ہیں کہ ہم اپنی ملازمت یا کاروبار کے کس شعبے کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اَہم سوال یہ ہے کہ "آپ کے اِطمینان کا تعین کس سے ہوتا ہے؟"

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: مسیح میں آپ کا اطمینان آپ کے کام / ملازمت پر منحصر نہیں ہے بلکہ اُس خُوشی پر ہے جو مسیح میں آپ کی حقیقی پہچان سے بہتی ہے۔(گلتیوں 22:5، 23)

سوال: اگر آپ کی ملازمت کے حالات کے بجائے مسیح سے بہنے والی خُوشی آپ کے اِطمینان کا تعین کرتی ہے تو اِس سے آپ کے اپنی ملازمت / کام کو دیکھنے کے نظریے میں کس حد تک تبدیلی آئے گی؟

اپنے ساتھی کارکنوں، مالک، ملازمین اور اس کے برعکس روّیہ:

اپنے کام / ملازمت کے بارے میں مثبت روّیے کے لئے آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ وہ کون سی چیزیں ہیں جو آپ، آپ کے مالک اور ساتھ کام کرنے والوں کے درمیان ہو سکتی ہیں اور اُن کے باعث آپ کا اِطمینان چھینا جا سکتا ہے؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: اگر آپ اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کریں تو کوئی بھی یا کچھ بھی آپ سے اِس اِطمینان اور آرام کو نہیں چھین سکتا جو مسیح میں آپ کو حاصِل ہے۔

سوال: اگر آپ مسیح کے اِطمینان اور آرام سے زندگی بسر کرتے تو اِس سے آپ کی ملازمت / کام کے بارے میں آپ کا روّیہ کس حد تک تبدیل ہو گا؟

وہ کونسی ضُروریات ہیں جنھیں آپ کام کی جگہ پر تلاش کرنے کی کوشِش کر رہے ہیں؟

اپنی پہچان:

جیسا کہ ہم پہلے بات کر چکے ہیں کہ جہاں سے ہم اپنی پہچان تلاش کرنے کی کوشِش کرتے ہیں اُن جگہوں میں سے ایک جگہ وہ ہے جہاں ہم کام / ملازمت کرتے ہیں (بالخصُوص مرد حضرات) اِس کی وجہ یہ ہے کہ ہم زیادہ تر یہ سوچتے ہیں کہ ہم جو کرتے ہیں اُس سے اِس بات کا تعین ہوتا ہے کہ ہم کون ہیں۔ سچّائی کیا ہے؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: جیسے جیسے خُدا آپ کی زندگی کو آپ کی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کے لئے بدلتا جائے گا تو آپ خُود کو مزید کام کی جگہ پر اپنی حقیقی پہچان کو تلاش کرتا ہُوا نہیں پائیں گے۔ پھر آپ یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ آپ اپنے کام کی جگہ پر جو کرتے ہیں اُس سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ آپ مسیح میں کون ہیں۔

اپنی قدروقیمت / اہلیت:

زمینی معیار کے مُطابق زندگی بسر کرنا یہ ہے کہ آپ اپنے کام پر جو حاصِل کرتے ہیں اُس سے آپ کی قدروقیمت، اہلیت اور قابلیت کا تعین ہوتا ہے۔ جب آپ اپنی ملازمت / کام سے محرُوم ہو جاتے ہیں یا تنزلی کا سامنا کرتے ہیں تو اِن مذکورہ بالا چیزوں کا کیا ہوتا ہے؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: جب آپ مسیح میں اپنی لیاقت کے مُطابق زندگی بسر کرتے ہیں (زبور 14:139)، تب آپ اپنے کام کی جگہ پر اپنی قدروقیمت، اہلیت اور قابلیت کو تلاش کرنے کی ضُرورت محسوس نہیں کریں گے۔ تاہم، اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ کام پر کیا ہُوا اور نہ آپ اِس سے مُتاثر ہوں گے کیوں کہ آپ کی قدروقیمت اور اہلیت مسیح میں ہے۔ حتیٰ کہ اگر آپ اپنی ملازمت / کام بھی کھو دیں تو اِس سے آپ ناکام نہیں ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیں، رومیوں 37:8 کے مُطابق؛ "آپ فتح سے بڑھ کر غلبہ پائے ہُوئے ہیں۔"

سوال: اگر آپ کی ملازمت نہیں بلکہ مسیح آپ کی قدروقیمت، اہلیت کا تعین کرتا ہے تو پِھر یہ جاننے سے آپ کی ملازمت / کام سے متعلق آپ کا نظریہ کس حد تک تبدیل ہو گا؟

اپنی قبولیت

ہر انسان چاہتا ہے کہ اُسے قبُول کیا جائے۔ یہ ہماری "اِلٰہی بناوٹ" کا حِصّہ ہے۔ ملازمت / کام پر ہم اپنے مالک اور ساتھ کام کرنے والوں کی نظر میں قبُولیت چاہتے ہیں۔ تاہم، تب کیا ہوتا ہے جب آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ آپ کو مُسترد کر رہے ہیں؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: اگر آپ کو واقعی یقین ہے کہ آپ کو اپنی حقیقی پہچان میں قبُول کیا گیا ہے (رومیوں 7:15) تو آپ کو اپنے ساتھی ملازمین یا اپنے مالک کی طرف سے مُسترد کیے جانے کے احساس کو قبُول نہیں کرنا ہے۔

سوال: اگر آپ اپنے ساتھی ملازمین یا مالک کی طرف سے مُسترد کیے جانے کے احساس کو قبُول نہیں کرتے تو اِس سے اُن کے لیے آپ کا روّیہ کس حد تک مُتاثر ہو گا؟

اپنا تحفُظ

ہمیں یہ الفاظ پسند ہیں "job security – نوکری کا تحفُظ" تاہم، ہم جانتے ہیں کہ تحفُظ راتوں رات ختم ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو کل پتا چلے کہ آپ کی نوکری چلی گئی ہے تو آپ کتنا محفُوظ محسوس کریں گے؟

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ واحِد حقیقی تحفُظ مسیح میں پایا جاتا ہے اور اگر آپ مسیح کے تحفُظ میں اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کر رہے ہیں تو آپ کی نوکری کا چلا جانا آپ کے تحفُظ کو نہیں چُرائے گا۔

پانچواں دِن

حالات

منفی حالات ہمیں کچھ ایسا محسوس کروانے کا باعث بن سکتے ہیں:

- خوف زَدہ
- خُود اعتمادی کھو دینا
- شِکست خَوردہ
- نامکمل
- کمزور

خوف زدہ:

صحت کی سنگین حالت کی وجہ سے خوف کا روّیہ پیدا ہو سکتا ہے۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ آپ اپنی حقیقی پہچان میں بے خوف ہیں (زبور 4:56)۔ کیوں کہ آپ کے پاس خوف زدہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ خُدا کو آپ کی صُورتِ حال کا ہمیشہ سے پتا ہے۔ اگر آپ کو کوئی بیماری ہے تو خوف زدہ مت ہوں۔ کیوں کہ آپ کی منزل موت کے بعد ہی ہے۔ اِس لیے خوفزدہ ہونے کی ضُرورت نہیں خُدا آپ کا مُحافِظ ہے۔

خُود اعتمادی کھو دینا:

ہم سب ایک حد تک خُود اعتمادی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ مثبت جسمانیت میں زندگی بسر کرنے والے مسیحی دُوسروں کے مقابلے میں زیادہ خُود اعتمادی رکھتے ہیں۔ تاہم، زندگی کے حالات جیسے کہ نوکری کا چلا جانا ہماری خُود اعتمادی ختم کر سکتا ہے۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: نیا مخلوق ہوتے ہُوئے ہمارا مکمل اعتماد سچّائی پر ہے۔ (زبور 5:71) مسیح کے اعتماد کے ذریعے ہمیں اب جسمانیت پر مبنی خُود اعتمادی میں چلنے کی ضُرورت نہیں ہے اور کوئی بھی مسیح میں ہمارے اِس اعتماد کو چھین نہیں سکتا ہے۔

سوال: کیا آپ نے اِس حقیقت کے بارے میں سوچا ہے کہ خُدا ہماری زندگیوں میں مُشکلات کو ہماری خُود اعتمادی کو ختم کرنے کی اِجازت دیتا ہے تاکہ ہمارے پاس مسیح پر اعتماد کے عِلاوہ کوئی اَور چارہ نہ ہو؟

شِکست خَوردہ:

کسی نشے یا مُسلسل گُناہ کے مسئلے کے باعث ہم شِکست خَوردہ محسوس کر سکتے ہیں۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: سچّائی یہ ہے کہ ہم مسیح میں فتح مند ہیں۔(1 کرنتھیوں 57:15) سچّائی یہ بھی ہے کہ ہمیں اب شِکست خوردہ محسوس کرنے کی ضُرورت نہیں ہے کیوں کہ ہمیں مسیح میں فتح حاصِل ہے۔ گُناہ کے مسئلے کو شِکست دینے کے بارے میں یا تو ہم شِکست قبُول کرسکتے ہیں یا پھر اُس فتح پر ایمان کے ساتھ چلنے کا اِنتخاب کرسکتے ہیں جو ہمیں مسیح میں حاصِل ہے۔ شِکست قبُول کرنے کا مطلب یہ ہے کہ شِکست پر مبنی احساسات مُسلسل جاری رہیں گے۔

سوال: کیا آپ تب تک ایمان کے اقدام اُٹھانے کے لیے تیّار ہیں جب تک آپ مسیح میں حاصِل فتح کا تجربہ نہ کرلیں؟ اگر نہیں، تو آپ کیا توقع کرسکتے ہیں؟

نامکمل:

خُود کو نامکمل / کم تر محسوس کرنے کے احساسات کو کئی طریقوں سے بے نقاب کیا جاسکتا ہے۔ جیسے کہ کام / ملازمت کا نہ ملنا، ایسا محسوس کرنا کہ ہم اُس معیار پر پُورا نہیں اُترتے جو ہم نے خُود یا دُوسروں کے لئے یا پھر دُوسروں نے ہمارے لیے مُقرّر کیے ہیں۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: خُوشخبری یہ ہے کہ آپ صرف مسیح میں ہی مکمل ہوسکتے ہیں۔ آپ کی زندگی میں ہر دُوسری چیز آپ کی اِنسانی صلاحیت کو چھین کر آپ کو ایک نامکمل انسان بنانے کا امکان رکھتی ہے۔ کوئی بھی چیز ہے یا فرد آپ سے مسیح میں حاصل کاملیت کو چھین نہیں سکتا ہے۔

سوال: اگر آپ اپنی کاملیت کو خُود یا دُوسروں کے بنائے گئے اُصول / معیار سے حاصِل نہیں کریں گے تو اِس سے آپ کی زندگی کس حد تک مُتاثر ہو گی؟

کمزور

کوئی بھی اپنے آپ کو کمزور نہیں سمجھنا چاہتا ہے (خاص طور پر مرد حضرات) ہم اندرونی انسانی طاقت چاہتے ہیں جو کسی بھی مُصیبت کا مقابلہ کرسکے۔ تاہم، خُدا ہم سے اِتنا پیار کرتا ہے کہ وہ ایسے حالات آنے دیتا ہے جن کے ذریعے ہماری انسانی کمزوریوں کو بے نقاب کیا جائے۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا: ہماری حقیقی قُوّت صرف مسیح سے آتی ہے۔(افسیوں 10:6)۔ جب ہم مسیح کی قُوّت سے زندگی بسر کرتے ہیں تو پھر کوئی بھی چیز ہم سے اِس قُوّت کو چھین نہیں سکتی۔ اِسی لیے پولس نے کہا کہ: "کیوں کہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں۔" (2 کرنتھیوں 10:12)

بحیثیت والد / والدہ بچّوں کی پرورِش کرنا:

والدین کے طور پر اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کا مطلب ہے کہ:

1. اگر آپ اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرتے ہیں تو آپ کے پاس مسیح کا صبر مَوجُود ہے۔(اور اپنے بچّوں کے ساتھ آپ کو جو چیزیں درکار ہوں گی وہ آپ حاصِل کرسکتے ہیں۔)
2. آپ اپنی نئی پہچان جاننے کے بعد اِس قابِل ہوجاتے ہیں کہ اب اپنے بچّوں کو بھی مسیح میں اُن کی نئی پہچان کے بارے میں سِکھا سکیں۔

کیا یہ اچھّا نہیں ہو گا اگر وہ اپنی اِبتدائی زندگی میں ہی جان لیں کہ وہ مسیح میں کون ہیں؟

3. جب آپ اپنی نئی پہچان میں چلیں گے تو آپ کے بچّے آپ کی مثال سے سیکھیں گے۔

4. آپ کو اب اپنے بچّوں کے مَقبُولِ نظر ہونے یا اِس احساس کو کمانے کی کوشش کرنے کی ضُرورت نہیں ہے کیوں کہ آپ کو مسیح میں قبُول کیا گیا ہے۔

5. آپ اپنے بچّوں کے جسمانی روّیوں اور طرزِ زندگی سے قطع نظر غیر مشرُوط محبّت کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

6. آپ اُن کی پہچان پر حملہ کئے بغیر اُن کے گُناہ پر مبنی روّیے سے متعلق اُن کی تربیت کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر:
جب آپ کے بچّے کا روّیہ گُناہ پر مبنی ہو تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ "تمھارا روّیہ بُرا ہے۔" بجائے کہ آپ اُس کی پہچان پر حملہ کریں اور یہ کہیں کہ "تم بُرے ہو۔"

دُوسرے رِشتے:

دُوسروں کے ساتھ اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنے کا مطلب ہے کہ:

1. آپ مسیح میں ایک مُعاف کرنے والے شخص ہیں اِس لیے آپ کسی کو مُعاف کرنا محسوس کریں یا نہ کریں آپ مُعاف کر سکتے ہیں۔

2. آپ مسیح میں ایک مکمل اِنسان ہیں اِس لیے آپ کو دُوسرے لوگوں پر اِنحصار کرنے کی ضُرورت نہیں کہ وہ آپ کو محسوس کروائیں کہ آپ مکمل ہیں۔

3. اپنی نئی پہچان میں چلنے سے آپ اُن سے بھی غیر مشرُوط طور پر محبّت کرنے کے قابل ہو جائیں گے جن سے متعلق آپ سمجھتے ہیں کہ وہ محبّت کے لائق نہیں ہیں۔

4. آپ مسیح میں مکمل طور پر مکمل ہیں۔ پس، آپ کو کسی اور کی طرف سے مُسترد ہونے کے احساس کو خُود پر اِختیار رکھنے نہیں دینا چاہیے۔

یاد رکھیں کہ آپ کے پاس حقِ انتخاب ہے۔

جب آپ کی حقیقی پہچان کے مُطابق ایمان سے چلنے کی بات آتی ہے تو آپ دو میں سے کسی ایک چیز کا اِنتخاب کر سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل میں سے کسی ایک کا اِنتخاب کر سکتے ہیں:

انتخاب نمبر 1: اپنے جُھوٹے عقائد کے مُطابق مُسلسل زندگی بسر کرتے رہنا۔

نتیجہ: مزید تباہی، مزید جسمانی روّیے اور کوئی تبدیلی نہیں۔

انتخاب نمبر 2: مُسلسل ایمان سے چلتے رہنا۔

نتیجہ: ذہن / عقل کا نیا ہونا، جُھوٹے عقائد سے آزادی اور جسمانی روّیوں کا مسیح جیسے روّیوں میں تبدیل ہو جانا۔

ذیل میں بنی ڈائیگرام آپ کے دو اِنتخابات کی وضاحت پیش کرتی ہے۔

اپنی حقیقی پہچان سے زندگی بسر کرنا
=
ذہن کا نیا ہونا، آزادی، اور مسیح جیسے روّیے کا تجربہ کرنا

اپنے بارے میں جُھوٹے عقائد پر یقین جاری رکھنا
=
زیادہ مصائب، جسمانی روّیے اور کوئی تبدیلی نہیں

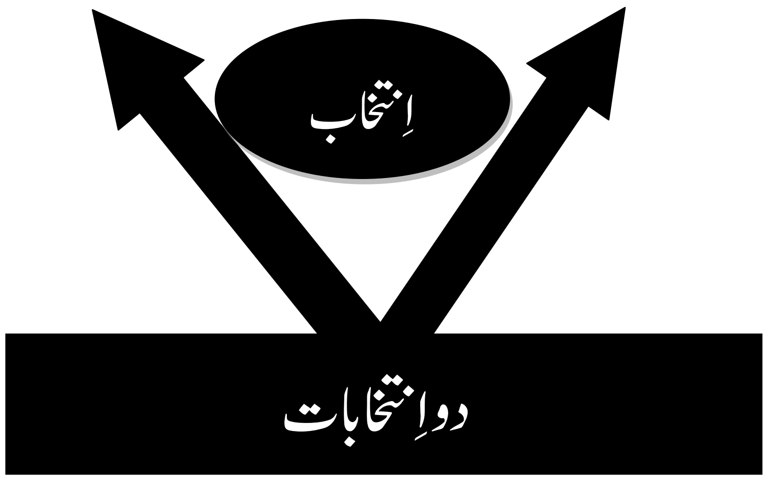

آپ کس کا اِنتخاب کریں گے؟

سچّائی یہ ہے کہ آپ کے پاس صرف ایک حق اِنتخاب ہے۔

آپ کے پاس ایک حقیقی اِنتخاب ہے کہ آپ ایمان کے ساتھ خُدا کے پاس آئیں اور جُھوٹے عقائد کو تبدیل کرنے والی اُس کی صلاحیت پر بھروسا کریں۔ خُدا نے اِس سارے عمل کو تیار کیا ہے! وہ واحِد ہے جو آپ کے ذہن کو سچّائی کے لیے نیا بنا سکتا ہے۔ وہ اچھّی طرح جانتا ہے کہ آپ کے جُھوٹے عقائد آپ کے لئے کتنے حقیقی ہیں۔ اِس لیے وہی واحِد ہے جو آپ کو جُھوٹ پر یقین کرنے سے ہٹا کر اپنی سچّائی تک لا سکتا ہے۔ تاہم، خُدا آپ کو اِنتخاب کرنے کی آزاد مرضی دیتا ہے۔

یاد رکھنے والی اَہم بات یہ ہے کہ خُدا کا اِنتخاب نہ کر کے آپ نے مَوجُودہ حالات یا اُن سے بَدتر حالات کا اِنتخاب کِیا ہے۔

پس، مَیں آپ کی حوصلہ اَفزائی کرتا ہُوں کہ آپ مسیح میں نیا مخلوق بننے کے بعد ایمان سے چلیں۔ جب آپ ایمان سے چلیں گے تو جُھوٹ کا پردہ دو حِصوّں میں پھٹ جائے گا اور اُس پردے کے پیچھے کا شاہ کار آپ کو نظر آئے گا یعنی وہ جو آپ مسیح میں ہیں۔ جب آپ ایمان سے خُدا کے ساتھ رِفاقت رکھیں گے تب رومیوں 6 باب کی 4 آیت آپ کی زندگی میں ایک تجرباتی حقیقت بن جائے گی:

"پس موت میں شامِل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔"

رومیوں 4:6